www.dailyhimmat.com.pk تازہ ترین خبروں کیلئے وزٹ کریں

اللہ ہی ہے جو عقل شعور اور ہمت عطا کرتا ہے (حدیث)

2834840 فون نمبر
282/323 فیکس نمبر
کوئٹہ مستونگ گوادر پنڈی اسلام آباد و چوال سے شائع ہونے والا اخبار اشاعت ۱۹۷۵ء
ABC CERTIFIED

DAILY HIMMAT QUETTA

روزنامہ ہمت کوئٹہ

بانی زمرد حسین (مرحوم)

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

جلد نمبر 26 | منگل 27 اکتوبر 2026ء | 15 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 7 روپے | شمارہ نمبر 12

حکومتی کارکردگی کو بہتر بنانے کیلئے ڈیجیٹل نظام اپنانا اہم ضرورت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت سرکاری خدمات کی فراہمی میں بہتری اور ڈیجیٹل اصلاحات سے متعلق اہم اجلاس، صوبے کے سرکاری محکموں میں ڈیجیٹل نظام کے نفاذ اور انتظامی امور کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا

سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ اور بروقت فیصلوں کو یقینی بنانا ناگزیر ہے تاکہ انتظامی معاملات کو زیادہ موثر بنایا جاسکے، ڈیجیٹل گورننس محض ٹیکنالوجی کے استعمال کا نام نہیں بلکہ سرکاری نظام میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو فروغ دینے کا ایک موثر ذریعہ ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سرکاری خدمات کی فراہمی میں بہتری اور ڈیجیٹل اصلاحات سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کے سرکاری محکموں میں ڈیجیٹل نظام کے نفاذ اور انتظامی امور کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 28 سرکاری محکموں میں ای فائلنگ کے نظام کے تحت ایک لاکھ 83 ہزار سے زائد ای فائلز نمٹائی جا چکی

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پی اینڈ ڈی کی ڈیجیٹل اصلاحات اور نظم و نسق کے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پاکستان کی سعودی عرب پر حوثی باغیوں کے حملوں کی مذمت

سعودی عرب کے دفاع و سلامتی کے لیے مکمل حمایت کا اعادہ کرتے ہیں

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان نے سعودی عرب پر حوثی باغیوں کے بیلسٹک میزائل حملوں کی شدید مذمت کی ہے اور ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم، صدر کا سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر اظہار تعزیت

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

عالمی برادری تنازعہ جموں و کشمیر کے حل کیلئے موثر کردار ادا کرے، صدر، وزیراعظم

عالمی برادری اور انسانی حقوق کی تنظیمیں بھارتی غیر قانونی زیر تسلط کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لیں، زرداری

جنوبی ایشیا میں پائیدار امن و استحکام کا قیام جموں و کشمیر کے تنازعے کے منصفانہ اور پرامن حل کے بغیر ممکن نہیں، شہباز شریف کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے عالمی برادری بالخصوص اقوام متحدہ اور بین الاقوامی انسانی حقوق تنظیموں پر زور دیا ہے کہ وہ بھارتی غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لیں اور تنازعہ جموں و کشمیر کے منصفانہ، پرامن اور پائیدار حل کیلئے اپنا موثر کردار ادا کریں۔ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن و استحکام کا قیام

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

یونیورسٹی سینیٹ اجلاس میں مشترکہ فیصلوں کو ہمیشہ اولیت دی ہے، گورنر

سینیٹ اجلاس کے طے شدہ فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے اور عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے متعلقہ وائس چانسلر اور پرو وائس چانسلر کو جوابدہ ٹھہرانا ہوں

یونیورسٹی کو مزید مستحکم اور فعال بنانے کیلئے دیگر اداروں سے تعاون اور رہنمائی حاصل کرنا ایک قابل تحسین اقدام ہے، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ آپ سب گواہ ہیں کہ میں نے یونیورسٹی سینیٹ کے ہر اجلاس میں یکطرفہ فیصلوں کی بجائے اجتماعی دانش اور مشترکہ فیصلوں کو ہمیشہ اولیت دی ہے۔ سینیٹ اجلاس کے طے شدہ فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کی مناسبت سے متعلقہ یونیورسٹی کو واضح ہدایات دی ہیں اور ان پر عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے متعلقہ وائس چانسلر اور پرو وائس

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلامی ممالک کے اتحاد کی حمایت کرینگے، ایرانی صدر

تہران میں اہم سفارتی پیش رفت: فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، سعودی وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان اور ترک انٹیلی جنس چیف ابراہیم کالن کی ایرانی صدر مسعود پزشکیان سے ملاقات

ایران علاقائی تعاون کے فروغ اور اختلافات کے حل کے لیے اقدامات کرنے پر آمادہ ہے اور خطے میں اتحاد، یکجہتی، سلامتی اور ترقی کے فروغ کی ہر کوشش کی حمایت کرتا ہے

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

تہران، مشترکہ دفاعی معاہدے کے رکن ممالک پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے اعلیٰ حکام ایرانی صدر مسعود پزشکیان سے ملاقات کر رہے ہیں

پشین سمیت صوبے بھر میں امن و امان برقرار رکھنا اولین ترجیح ہے، ضیاء لانگو

وزیر داخلہ کی زیر صدارت پشین میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق اہم اجلاس، امن و امان اور مختلف اقدامات کا جائزہ لیا گیا

پشین میں 144 نافذ کر دی گئی ہے

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

واشک، انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن، فتنہ الہندوستان کے 6 دہشتگرد ہلاک

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بی یو جے کا پی ایف یو جے کی کال پر بھرپور احتجاجی تحریک چلانے کا فیصلہ

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حوثیوں کی بیلسٹک میزائل ذخیرہ گاہوں پر 5 مقامات تباہ، اتحادی فوج

حوثیوں کے زیر کنٹرول علاقوں میں بیلسٹک میزائل ذخیرہ کرنے کی 5 تنصیبات اور میزائل داغنے کے 4 پلیٹ فارمز تباہ کر دیے گئے

صنعا (این این آئی) اتحادی فوج نے یمن میں حوثی اہداف کے خلاف فوجی آپریشن کرتے ہوئے حوثیوں کی بیلسٹک میزائل ذخیرہ کرنے والی 5 تنصیبات تباہ کر دیں۔ ترجمان اتحادی فوج کے مطابق آپریشن حوثی ملیشیا کی جانب سے لاحق خطرات

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران سے ملاقات خطے میں کشیدگی کم کرنے کی کوشش ہے، سعودی عرب

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کی کارکردگی حوالے سے اجلاس

زیر صدارت بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کی

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

45ویں آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس 29 اکتوبر کو ہوگی

ملک بھر سے جید علمائے کرام، مشائخ، اسکالرز، مذہبی شخصیات چناب نگر پہنچیں گی

لاہور (این این آئی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام 45ویں سالانہ دو روزہ آل پاکستان سالانہ ختم نبوت کانفرنس 29 اور 30 اکتوبر کو چناب نگر

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سابق آرمی چیف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ انتقال کر گئے، پاک فوج کا اظہار افسوس

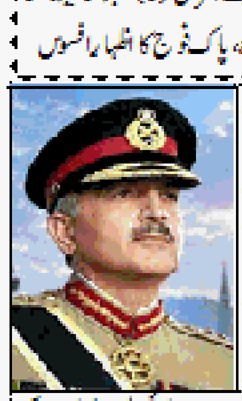

راولپنڈی (این این آئی) سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق چیف آف آرمی سٹاف و چیف آف

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان اسمبلی اجلاس: دو تعلیمی اداروں کے مسودہ قوانین منظور

صوبے میں سرداری نظام کے خاتمے سے متعلق قرارداد پہلے سے موجود قانون اور عدالتی فیصلوں کی روشنی میں نمٹا دی گئی

بلوچستان میں ویمن ڈویلپمنٹ کے دفاتر کھولنے کے لیے فنڈز دستیاب نہیں، جبکہ نئے صوبے بنانے کی باتیں کی جا رہی ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی نے میر غلام قادر بگٹی اسکول آف ایکسیلینس بارکھان ڈیرہ بگٹی اور ایوب بلیدی ماڈل سیکنڈری اسکول بلیدہ تربت کے مسودہ قوانین منظور کر لیے، جبکہ صوبے میں سرداری نظام کے خاتمے سے متعلق قرارداد پہلے سے موجود

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

افغانستان میں طالبان رجیم مخالف حملوں میں تیزی

مربوط کارروائی میں طالبان رجیم کو جانی و مالی نقصان پہنچا، افغان حریت

افغان فریڈم فرنٹ نے متعدد حملوں کی ذمہ داری قبول کی، سینکڑوں طالبان کی ہلاکت کا دعویٰ

کابل (این این آئی) کابل طالبان رجیم کے خلاف پے در پے حملوں نے اس کے نام نہاد امن و امان کے دعوؤں کی دھجیاں اڑا دیں، طالبان مخالف مسلح گروپ افغان فریڈم فرنٹ نیا کیس پر بجوی کیا

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیر خزانہ کی انڈونیشیا کے سفیر سے ملاقات، دوطرفہ تعلقات سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے انڈونیشیا کے سفیر کے ساتھ

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نائیک سیف علی جنجوعہ شہید کی 78ویں برسی پر صدر، وزیراعظم کا خراج عقیدت

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے نائیک سیف علی جنجوعہ شہید (نشان حیدر) کی 78ویں برسی پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید کی بے مثال قربانی اور شجاعت پوری

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پروپیگنڈا بے نقاب، گوادر میں معمولات زندگی رواں دواں

گوادر میں امن و امان کی صورتحال مکمل طور پر بہتر اور معمول کے مطابق ہے، رپورٹ

گوادر (این این آئی) گوادر شہر سے متعلق فتنہ

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور ترکمانستان کا دینی تعلیم کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

ترکمانستانی چیف امام کی وزارت مذہبی امور آمد، دینی و قرآنی علوم کے فروغ پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور ترکمانستان نے دینی تعلیم کے شعبے میں باہمی تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے اس سلسلے میں ترکمانستان کے چیف امام اور سابق مفتی اعظم یالکپ ہوجا گیلو نے وفد کے ہمراہ وزارت مذہبی امور کا دورہ کیا جہاں وفاقی

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کشمیر پر بھارتی غاصبانہ قبضے کیخلاف آج یوم سیاہ منایا جائے گا

مقصد عالمی برادری کی توجہ مقبوضہ کشمیر کی طرف مبذول کروانا ہے، احتجاجی مظاہرے ہونگے

مظفرآباد (آن لائن) کشمیر پر بھارتی غاصبانہ قبضے کے خلاف یوم سیاہ 27 اکتوبر کو منایا جائے گا جس کا مقصد عالمی برادری کی توجہ مقبوضہ کشمیر کی طرف

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کی معیشت میں بہتری کے آثار، ترسیلات زر میں اضافہ

مجموعی برآمدات 11 فیصد اضافے کے ساتھ 11 ارب 20 کروڑ ڈالر تک پہنچ گئیں

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان کی معیشت میں ا

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صوبوں کی مشاورت سے گندم کی قیمت 4500 روپے فی من مقرر

مقصد کسانوں کے مفادات کا تحفظ اور گندم کی منڈی میں قیمتوں کو منظم رکھنا ہے، رانا تنویر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت نے تقریباً چار دہائیوں کے بعد جامع قومی

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیر پٹرولیم کی امریکی ناظم الامور سے ملاقات، مشرق وسطیٰ صورتحال پر گفتگو

پاکستانی ریفائنریز اپ گریڈیشن منصوبہ امریکی سرمایہ کاری کا موقع ہے، علی پرویز ملک

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پیٹرولیم علی

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم اور حافظ نعیم الرحمان کی ملاقات طے پا گئی

اگلے دو روز میں ملاقات متوقع، احسن اقبال نے لیاقت بلوچ کو فون پر آگاہ کیا

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ، 3 افراد ہلاک، ایک زخمی

سبزل روڈ یوسف گلی چوک پر نامعلوم افراد نے لین دین کے معاملے پر فائرنگ کی، پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی

معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی اور ایس ایس پی آپریشنز کے مظاہرین سے کامیاب مذاکرات، سبزل روڈ ٹریفک کے لیے کھول دی گئی

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے 3 افراد ہلاک جبکہ ایک شخص زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق کوئٹہ کے علاقے سبزل روڈ یوسف گلی چوک پر نامعلوم افراد نے لین دین کے معاملے پر فائرنگ کر کے 3 افراد صادق ولد صدیق،

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

واٹس ایپ ویب اور ڈیسک ٹاپ کے ذریعے سائبر حملوں کا ہائی الرٹ

اسلام آباد (این این آئی) سرکاری حکام اور حساس معلومات رکھنے والے افراد کے لیے خطرے کی شدت ہائی قرار دی گئی ہے، نیشنل سائبر ایمرجنسی رسپانس ٹیم کی جانب سے جاری ایڈوائزری میں بتایا گیا ہے کہ حملہ آور حکام کو سرکاری دستاویز کے نام سے فائل بھیجتے ہیں، جس سے کمپیوٹر ہیک ہو سکتا ہے

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

الیکشن کمیشن کا انتخابی عمل میں اے آئی کا باقاعدہ استعمال کرنے کا فیصلہ

کوئی بھی تبدیل شدہ انتخابی مواد واضح لیبل کے بغیر شائع نہیں کیا جا سکے گا

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن نے انتخابی عمل میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا باقاعدہ استعمال کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے سیاسی

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں ریکارڈ کمی

برینٹ کروڈ کی قیمت 114 ڈالر فی بیرل کے قریب آ گئی، امریکہ ایران کشیدگی میں کمی

سعودی عرب میں تیل کی اہم تنصیبات پر مسلسل حملوں کے خدشات کے باعث سرمایہ کار محتاط ہیں

نیویارک (این این آئی) عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں کمی ریکارڈ کی گئی، جس کے بعد برینٹ کروڈ کی قیمت 114 ڈالر فی بیرل کے

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکہ، اسرائیل کا مقابلہ کرنا ایران کی پالیسی ہے، علی باقری

خطے کی سلامتی کو علاقائی ممالک کے ذریعے یقینی بنانا ایران کی پالیسی ہے، میڈیا سے گفتگو

تہران (این این آئی) ایران کی قومی سلامتی کونسل کے نائب سیکرٹری علی باقری نے کہا ہے کہ امریکہ، اسرائیل اور دیگر بیرونی طاقتوں کی مداخلت اور اثر و رسوخ کا مقابلہ کرنا ایران کی پالیسی کا حصہ ہے، ایرانی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سرکاری اور مالیاتی اداروں پر سائبر حملوں کا خدشہ

ای میل کی سرٹیفکیٹ اتھارٹی کی آٹھ نجی سیکیورٹی کیز متاثر ہونے کا انکشاف ہوا ہے

اسلام آباد (این این آئی) ملک کے سرکاری اور

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بقیہ 1

[illegible]

بقیہ 2

[illegible]

بقیہ 3

[illegible]

بقیہ 4

[illegible]

بقیہ 5

[illegible]

بقیہ 6

[illegible]

بقیہ 7

[illegible]

بقیہ 8

[illegible]

بقیہ 9

[illegible]

بقیہ 10

[illegible]

بقیہ 11

[illegible]

بقیہ 12

[illegible]

بقیہ 13

[illegible]

بقیہ 14

[illegible]

بقیہ 15

[illegible] ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز ڈاکٹر امین مندوخیل اور ماں، نومولود اور بچوں کی صحت کے پروگرام (ایم این سی ایچ) کی صوبائی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر گل سین اعظم نے کٹس وصول کیں، جبکہ ڈائریکٹر پبلک ہیلتھ ڈاکٹر آصف شاہوانی بھی اس موقع پر موجود تھے۔ یہ طبی سامان ضلع خضدار، تربت (کیچ) اور اورالائی میں صحت کی سہولیات فراہم کرنے والے مراکز کی ضروریات کے تفصیلی اور شواہد پر مبنی جائزے کے بعد فراہم کیا گیا ہے۔ ان کٹس کا مقصد زچگی کے دوران طبی سہولیات کی مسلسل فراہمی، ہنگامی زچگی کی نگہداشت اور تولیدی صحت کی خدمات کو مؤثر بنانا ہے، تاکہ متعلقہ اضلاع میں ماؤں اور نومولود بچوں کو بروقت اور ضروری طبی امداد کی فراہمی میں مدد مل سکے۔ اس موقع پر ایم این سی ایچ پروگرام کی صوبائی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر گل سین اعظم نے کہا کہ ماں اور بچے کی صحت کا تحفظ صحت عامہ کے نظام کا ایک اہم جزو ہے اور اس کے لیے بروقت طبی سہولیات کی دستیابی ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ تولیدی صحت کی کٹس کی فراہمی سے متعلقہ اضلاع میں زچگی کے دوران ہنگامی طبی ضروریات پوری کرنے اور صحت کی سہولیات کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ ڈاکٹر گل سین اعظم کے مطابق، دور دراز علاقوں میں رہنے والی خواتین اور نومولود بچوں کو معیاری طبی خدمات تک رسائی فراہم کرنا ایم این سی ایچ پروگرام کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ یو این ایف پی اے اور حکومت چین کے تعاون سے طبی عملے کی استعدادکار میں اضافے اور ماں و بچے کی صحت کے تحفظ کی کوششوں کو مزید تقویت ملے گی۔ محکمہ صحت حکام نے یو این ایف پی اے اور حکومت چین کے اشتراک کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کا تعاون طبی سہولیات میں موجود اہم ضروریات پوری کرنے، مقامی طبی عملے کی استعداد کار بڑھانے اور بلوچستان میں صحت کے نظام کو مزید مستحکم بنانے میں معاون ثابت ہوگا۔ اس موقع پر ماں، نومولود اور بچوں کی صحت کے پروگرام (ایم این سی ایچ) کی خدمات اور کوششوں کو بھی سراہا گیا۔

بقیہ 16

ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نوتال پولیس تھانے کی حدود میں زیر تعمیر زرعی یونیورسٹی پر نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کردیا پولیس حکام کے مطابق مسلح افراد نے تین راکٹ داغے جس سے تعمیر بلڈنگ کو نقصان پہنچا تاہم اس سے کسی قسم کا جانی نہیں ہوا پولیس کے مطابق تعمیراتی کام کی نگرانی وسیکیورٹی پر معمور بی سی پولیس کی جوابی فائرنگ سے مسلح افراد فرار ہوگئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور پورے علاقے کی ناکہ بندی کرکے مسلح افراد کی تلاش شروع کردی۔ ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نوتال پولیس تھانے کی حدود میں زیر تعمیر زرعی یونیورسٹی پر نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کردیا پولیس حکام کے مطابق مسلح افراد نے تین راکٹ داغے جس سے تعمیر بلڈنگ کو نقصان پہنچا تاہم اس سے کسی قسم کا جانی نہیں ہوا پولیس کے مطابق تعمیراتی کام کی نگرانی و سکیورٹی پر معمور بی سی پولیس کی جوابی فائرنگ سے مسلح افراد فرار ہوگئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور پورے علاقے کی ناکہ بندی کرکے مسلح افراد کی تلاش شروع کردی۔

بقیہ 17

غیر قانونی اور اختیارات کا بے جا استعمال قرار دیا بیان میں کہا گیا کہ اسپیشل برانچ کے اہل کار ایسے ہزارہ مسافروں کے لئے مشکلات پیدا کرتے ہیں جو اقوام متحدہ کے ادارہ برائے مہاجرین میں رجسٹرڈ ہیں اور اپنے کیس کے لئے انٹرویو دینے اسلام آباد کے سفر پر روانہ ہونا چاہتے ہیں ایسے مسافر باقاعدہ طور پر محکمہ داخلہ سے این او سی حاصل کرکے سفر پر روانہ ہوجاتے ہیں جنہیں اسپیشل برانچ کے اہل کار مسائل کا شکار بناتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ کئی افراد جن کے انٹرویو ہونا تھے وہ اسپیشل برانچ کے اہل کاری کی وجہ سے پرواز نہ کرسکیں اور انٹرویو دینے سے قاصر رہے۔ اب ضروری ہے کہ اس معاملے کی تفتیش کرکے ذمہ داران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور مسافروں کے محفوظ و باعزت سفر کو یقینی بنانے کے سلسلے میں ضروری اقدامات کئے جائیں۔

بقیہ 18

علاقے سیاہ جنگل میں نصب میٹہ آئی ای ڈی پھٹنے سے یہ واقعہ پیش آیا، جس کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق اور ایک شدید زخمی ہوگیا۔ جاں بحق اور زخمی شخص کو فوری طور پر مقامی اسپتال منتقل کردیا گیا، جہاں سے شدید زخمی کو مزید علاج کے لیے کوئٹہ ریفر کردیا گیا۔ واقعے میں جاں بحق شخص کی شناخت شاہجہان ولد خان جان کے نام سے ہوئی ہے، جبکہ زخمی نعیم کا تعلق دالبندین کی ظہور کالونی سے بتایا جاتا ہے۔ واقعے کے بعد سکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر مزید تحقیقات شروع کردی ہیں۔

بقیہ 19

ناکامی کا واضح ثبوت ہیں، جبکہ کوئٹہ سے کراچی تک سفر بھی عوام کے لیے مشکلات اور عدم تحفظ کا باعث بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود عوام گیس، بجلی، روزگار اور دیگر بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، نوجوان مایوسی کا شکار ہیں اور حکمران عوامی مسائل

بقیہ 20

[illegible]

بقیہ 21

[illegible] آئی سیز) اور فرنٹ لائن ورکرز (ایف ایل ڈبلیو ایس) نے بھرپور انداز میں شرکت کی۔ اجلاس میں فیلڈ کے دوران درپیش چیلنجز، حفاظتی تدابیر اور کمیونٹی موبلائزیشن کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ موقع پر موجود حکام نے فیلڈ ورکرز کو ہدایات جاری کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ عوام تک رسائی کو مزید مؤثر بنایا جائے اور تمام ترجیحی علاقوں میں ویکسی نیشن اور بنیادی صحت کی فراہمی کے عمل کو شفاف اور نتیجہ خیز بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ ورکرز ضلع کی صحت مند بنیادوں میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، اس لیے ان کی تربیت اور کارکردگی کی باقاعدگی سے مانیٹرنگ انتہائی ضروری ہے۔ تربیتی سیشن کے اختتام پر شرکاء نے اپنے عزم کا اعادہ کیا کہ وہ ضلع ہرنائی کے ہر کونے تک صحت کی بہتر سہولتیں اور آگاہی پہنچانے کے لیے جذبے اور دیانت داری سے اپنے فرائض سرانجام دیں گے۔

بقیہ 22

ملاقات کی جس دوران پاک قطر تجارتی و اقتصادی تعاون بڑھانے بارے تبادلہ خیال کیا۔ دونوں جانب سے آئی ٹی، لاجسٹکس، زراعت اور غذائی تحفظ میں تعاون بڑھانے پر زور دیا گیا۔ وزیر تجارت نے قطری سرمایہ کاروں کو پاکستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دی۔ فریقین نے کاروباری برادریوں کے درمیان براہ راست روابط بڑھانے پر بھی اتفاق کیا۔ جام کمال خان نے حساد فوڈ کے چیف ایگزیکٹو علی ہلال الکواری سے بھی ملاقات کی جس دوران زراعت، غذائی تحفظ اور زرعی تجارت میں تعاون بڑھانے بارے تبادلہ خیال جبکہ زرعی سپلائی چین اور طویل المدتی تجارتی شراکت داری پر بھی غور کیا گیا۔ وزیر تجارت نے کہا کہ پاکستان قطر کو معیاری زرعی مصنوعات فراہم کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے حساد فوڈ کو کراچی میں فوڈ ایگ 2026 میں شرکت کی دعوت بھی دی۔ وفاقی وزیر نے ترکیہ کے نائب وزیر تجارت مصطفیٰ توزجو سے بھی ملاقات کی جس دوران پاک ترکیہ دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری بڑھانے بارے تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے زراعت، غذائی تحفظ، توانائی، معدنیات میں باہمی تعاون بڑھانے پر زور دیا اور صنعت وٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون پر بھی گفتگو کی۔ فریقین نے علاقائی رابطوں اور تجارتی راہداریوں کو بہتر بنانے کی اہمیت پر اتفاق کیا۔ جام کمال خان نے کہا کہ بہتر تجارتی روابط سے دونوں ممالک کی منڈیوں تک رسائی میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے ترک سرمایہ کاروں کو پاکستان کے معدنیات سمیت ترجیحی شعبوں میں سرمایہ کاری کی دعوت بھی دی۔ فریقین نے اقتصادی تعلقات مضبوط بنانے کے لیے مسلسل مذاکرات اور عملی تعاون جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ جام کمال خان نے کہا کہ پاکستان عالمی اقتصادی شراکت داری اور غیرملکی سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔ واضح رہے کہ تین روزہ دوحہ عالمی سرمایہ کاری فورم 25 سے 27 اکتوبر تک جاری رہے گا، اس میں مختلف ممالک کے وزراء، سرمایہ کار اور کاروباری شخصیات بھی شریک ہیں۔ فورم میں مصنوعی ذہانت، توانائی، انفراسٹرکچر اور پائیدار سرمایہ کاری پر توجہ مرکوز جبکہ پاکستان کی جانب سے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع اجاگر کیے جارہے ہیں۔

بقیہ 23

کانفرنس میں جمعیت علماء اسلام ضلع خضدار کے امیر ومرکزی سرپرست مولانا قمرالدین، اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری، مفتی عبدالقادر شاہوانی، حافظ طلحہ قمر، اسماعیل زہری، مولانا جلیل احمد مردوئی حافظ محمد حافظ حمید اللہ مینگل ودیگر مرکزی وضلعی رہنما شریک ہوئے۔ پریس کانفرنس کے دوران فیروزآباد سے تعلق رکھنے والے بلدیاتی نمائندوں، سیاسی کارکنان اور قبائلی عمائدین کی بڑی تعداد نے اپنی سابق جماعتوں سے علیحدگی اختیار کر لی اور 700 سے زائد افراد نے نیشنل پارٹی اور دیگر جماعتوں کو خیرباد کہہ کر جمعیت علماء اسلام میں شمولیت کا باضابطہ اعلان کیا۔ تمام شامل ہونے والے احباب نے اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے شمولیت اختیار کی ہے۔ شامل ہونے والے سیاسی رہنماؤں نے کہا کہ میر یونس عزیز زہری کی معتدل مزاج سیاسی قیادت اور ترقیاتی سوچ سے متاثر ہوکر عوام جوق در جوق جمعیت علماء اسلام کے قافلے میں شامل ہو رہے ہیں اور یہ جمعیت علماء اسلام کی عوام دوست طرز سیاست کا حسن ہے۔ شامل ہونے والے رہنماؤں نے کہا کہ آج عوامی نمائندے، سیاسی کارکنان اور قبائلی افراد جمعیت میں شامل ہو رہے ہیں جو جماعت کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کا واضح ثبوت ہے۔ آج کے اس عظیم الشان اجتماع کے بعد فیروزآباد مکمل طور پر جمعیت علماء اسلام کے نام ہو گیا ہے۔ اس موقع پر اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں نئے شامل ہونے والے تمام ساتھیوں کو خوش آمدید کہتا ہوں ان کی شمولیت سے جماعت مزید مضبوط ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ تمام شامل ہونے والے سیاسی رہنماء اور ورکرز نے پارٹی پر جو اعتماد کیا ہے وہ ان کے لیے باعث فخر ہے، وہ عوام کی امیدوں پر پورا اترنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔ میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ عوام کے مسائل کے حل کے لیے اپنا کردار مزید فعال انداز میں ادا کرتے رہیں گے اور کسی کو مایوس نہیں کریں گے، شامل ہونے والوں میں نمایاں طور پر نیشنل پارٹی کے رہنماء و میونسپل کارپوریشن کے ممبر حاجی محمد مردوئی، حاجی محمد یوسف مردوئی، نیشنل پارٹی کے تحصیل آرگنائزنگ کمیٹی کے ممبر ممتاز مردوئی شامل ہیں۔ اسی طرح سابقہ کونسلر بلدیہ خضدار عبدالسلام مردوئی، حاجی حسن مردوئی، بلدیہ خضدار کے سابقہ کونسلر عبدالحکیم مردوئی، پیر محمد مردوئی، عبدالرزاق سابقہ کونسلر میونسپل کمیٹی، عبدالواحد مردوئی، سوشل ایکٹوسٹ کامریڈ یوسف مردوئی، عبدالرزاق میراجی، ٹکری محمد عثمان تحوانی، استاد امان اللہ، محمد حیات مردوئی، محمد اسحاق مردوئی، نظیر احمد مردوئی، ٹکری قادر بخش مردوئی، وڈیرہ غلام قادر، مولا بخش مردوئی اور عبدالقادر بھی شامل ہیں۔ دیگر شامل ہونے والوں میں محمد امین گرگناڑی، عبدالوہاب، خلیل احمد، ماجد محمود مردوئی، حامد محمود، نائف یونس، حاجی شریف، حاجی غلام سرور، حاجی حکیم، عبدالحمید، شکر خان، عمران، حاجی محمد دشتی، خالد مسعود، محمد امین مردوئی، ملا نصیر محمد رمضان موسیانی، محمد یعقوب، ایمن، شعیب، وسیم، بابل، ماجد اقبال، لیاقت، الیاس، امتیاز خان، محمد عالم، محمد عارف، یاسین منیر، محمد عیسیٰ مردوئی، سراج احمد، اعجاز احمد، عبدالوہاب، غوث بخش، نادر، شعیب، عرفان احمد، عبدالصمد، حاجی محمد دین مردوئی، محمد عمر میروانی، محمد میروانی، ظفر اللہ، حفیظ اللہ، عبدالغنی، محمد حسنی، نصیر احمد، الٰہی بخش، عبدالرزاق میراجی، عرفان میراجی، خلیل احمد، ذکریا، عبدالحمید، محمد یونس، محمد جان، وسیم، عبدالحمید، نصیر احمد، ماجد خلیل، جاوید خالد، عاصف ابراہیم، عبدالغنی مردوئی، عبدالقدوس چندرانی، عبدالغفور، جمیل احمد، محمد عمران، ٹکری قادر بخش، سعید احمد، عابد، وحید، انور، اکرم، فیصل، ناصر احمد، منیر احمد، خلیل احمد، عبدالواحد، عبدالغنی، ولید سکندر، شعیب، محمد یوسف، آصف، منظور احمد، خدا بخش، فہد سراج، خالد محمد، مولا بخش، ناصر جاوید و دیگر سینکڑوں سیاسی و قبائلی رہنماؤں نے جمعیت علماء اسلام میں شمولیت اختیار کر لی۔ آخر میں نئے شامل ہونے والے تمام ساتھیوں کو جمعیت کی ٹوپیاں پہنا کر خوش آمدید کہا گیا اور اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ وہ جماعت کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ جمعیت علماء اسلام ضلع خضدار کے امیر و مرکزی سرپرست مولانا قمرالدین نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن جمعیت علماء اسلام کے لیے ایک تاریخی دن ہے، فیروزآباد سے سیاسی وقبائلی رہنماؤں کی شمولیت اس بات کا ثبوت ہے کہ عوام جمعیت کی قیادت پر بھرپور اعتماد کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ہمیشہ سے عوام کے حقوق اور اسلامی اقدار کے تحفظ کے لیے جدوجہد کرتی آئی ہے، ہماری معتدل مزاج اور عوام دوست طرز سیاست کی وجہ سے آج ہر مکتبہ فکر کے لوگ ہمارے قافلے میں شامل ہو رہے ہیں، فیروزآباد کے عوام نے ثابت کردیا کہ وہ حق اور سچ کے ساتھ ہیں۔ مولانا قمرالدین نے نئے شامل ہونے والے تمام ساتھیوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ ان کی شمولیت سے جماعت مزید مضبوط ہوگی، ہم انہیں یقین دلاتے ہیں کہ انہیں جمعیت میں بھرپور عزت اور مقام دیا جائے گا اور ان کے جائز مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ میں فیروزآباد سے تعلق رکھنے والے تمام معزز بلدیاتی نمائندوں اور قبائلی عمائدین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے م جے یو آئی پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے جمعیت علماء اسلام میں شمولیت اختیار کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ لوگوں نے جو اعتماد مجھ پر کیا ہے وہ میرے لیے باعث فخر ہے، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں آپ کی امیدوں پر پورا اترنے کی بھرپور کوشش کروں گا، فیروزآباد سمیت پورے خضدار کی ترقی اور عوام کے بنیادی مسائل کا حل میری اولین ترجیح ہے۔ میر یونس عزیز زہری نے مزید کہا کہ ہم عوام کو مایوس نہیں کریں گے، ہماری سیاست کا مقصد صرف اور صرف عوامی خدمت ہے، انشاءاللہ ہم سب مل کر خضدار کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے۔ مفتی عبدالقادر شاہوانی کا خطاب کرتے ہوئے کہنا تھا کہ جمعیت علماء اسلام وہ واحد جماعت ہے جو ملک میں اسلامی نظام کے نفاذ اور عوام کی حقیقی خدمت پر یقین رکھتی ہے، آج 700 سے زائد افراد کا اس قافلے میں شامل ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ عوام جھوٹے نعروں سے تنگ آچکے

بقیہ 24

کرتے ہوئے کہا ہے کہ شیخ جعفرخان مندوخیل کے خلاف سازشیں کرنے والے اپنی حرکتوں سے باز آجائیں بصورت دیگر کارکن انکا محاسبہ کرنا اچھی طرح جانتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے پیر کو یہاں مسلم لیگ (ن) کے کارکنوں کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی اجلاس میں مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے صدر شیخ جعفرخان مندوخیل کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ہمیں مسلم لیگ (ن) کے صوبائی صدر شیخ جعفرخان مندوخیل کی قیادت پر مکمل اعتماد ہے اور انکی قیادت میں مسلم لیگ (ن) بلوچستان میں فعال اور منظم ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض عناصر شیخ جعفرخان مندوخیل کے خلاف سازشوں میں مصروف ہیں ہمیں انہیں کہنا چاہتے ہیں کہ وہ اپنی حرکتوں سے باز آجائیں بصورت دیگر انکا محاسبہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے تمام صوبائی صوبائی اور ارکان اسمبلی کا شیخ جعفرخان مندوخیل پر مکمل اعتماد ہے۔ انہوں نے اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اسپیکر بڑے احسن طریقے سے ایوان کو چلاتے ہیں اور حکومتی اراکین سمیت اپوزیشن کو بھی مکمل بولنے کی اجازت آزادی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے اپنے حلقہ انتخاب چمن میں اور گردونواح میں گزشتہ اڑھائی سال کے دوران ریکارڈ ترقیاتی کام کرائے ہیں جس سے عوام مستفید ہورہے ہیں۔

بقیہ 25

بہتر سہولیات میسر آئی ہیں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں صلاح الدین کبزئی نے کہا کہ سول ہسپتال کوئٹہ صوبے کا سب سے بڑا سرکاری ہسپتال ہے جہاں کوئٹہ کے علاوہ صوبے بھر سے لوگ علاج معالجے کیلئے آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم ایس سول ہسپتال کوئٹہ کی قیادت میں سول ہسپتال کوئٹہ روزانہ ہزاروں افراد کو مفت علاج معالجے کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سول ہسپتال کوئٹہ میں ڈاکٹروں اور دیگر عملے کی حاضری کو یقینی بنایا گیا ہے اور ہسپتال کے تمام شعبے چوبیس گھنٹے فعال ہیں جہاں عوام کو علاج معالجے کی سہولیات میسر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم ایس سول ہسپتال کوئٹہ ڈاکٹر ہادی کاکڑ کی ذاتی کوششوں سے ہسپتال میں داخل مریضوں کو مفت ادویات کی فراہمی یقینی بنائی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض عناصر اپنے ذاتی مفادات کے حصول کیلئے ایم سول ہسپتال کوئٹہ کے خلاف بے بنیاد اور منفی پروپیگنڈہ کر رہے ہیں جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم ایس سول ہسپتال کے خلاف بے بنیاد اور منفی پروپیگنڈہ کرنے والے اپنی حرکتوں سے باز آجائیں بصورت دیگر انکا محاسبہ کیا جائے گا۔

بقیہ 26

نوجوانوں کو بااختیار بنانا، سماجی ذمہ داریوں کا شعور اجاگر کرنا اور شہری و بلدیاتی امور میں ان کی مؤثر شرکت کو فروغ دینا تھا۔ تقریب کے مہمان خصوصی تحصیل چیئرمین میونسپل کارپوریشن گوادر ماجد جوہر تھے۔ اس موقع پر گوادر ایمبولینس سروس کے چیئرمین نسیم موسیٰ نے ادارے کی خدمات اور ہنگامی طبی امداد کے حوالے سے بریفنگ دی، جبکہ عالی خان نے شرکاء کو ابتدائی طبی امداد کی بنیادی تربیت فراہم کی۔ پروگرام میں ملا شاہ اللہ، نوجوان رہنماؤں اور سماجی کارکنوں نے بھی شرکت کی۔ تقریب کا آغاز حافظ جہانزیب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، جبکہ میزبانی فہیم حکیم نے کی چیئرمین میونسپل کارپوریشن ماجد جوہر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا معاشرتی ترقی اور مؤثر مقامی حکمرانی کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ نوجوان شہری مسائل کے حل، عوامی خدمت اور بلدیاتی سرگرمیوں میں فعال کردار ادا کریں، پروگرام میں نوجوانوں کو سماجی خدمت، تعلیمی و پیشہ ورانہ ترقی اور مقامی مسائل کے حل سے متعلق رہنمائی دی گئی۔ سوال و جواب کے سیشن میں شرکاء نے علاقائی مسائل، طبی سہولیات اور ایمبولینس سروس سے متعلق سوالات کیے، پروگرام کے اختتام پر تحصیل چیئرمین ماجد جوہر نے شرکاء کو میونسپل کارپوریشن گوادر کا دورہ بھی کروایا گیا۔

بقیہ 27

الرحمن کاکڑ نے ایکسین بلڈنگز (B&R) طارق شیرانی کے ہمراہ BSDI کے تحت جاری ترقیاتی اسکیموں کا دورہ کیا اور منصوبوں پر جاری کام کی پیش رفت، تعمیراتی معیار اور دستیاب سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے بستی عکیسانی گرلز اسکول میں دو نئے کمروں کی تعمیر، بستی لاکھا ڈھم اسکول میں مرمتی کام اور گورنمنٹ ڈگری کالج بارکھان میں آئی ٹی لیب کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر متعلقہ افسران نے جاری ترقیاتی کاموں اور منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر سعید الرحمن کاکڑ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ BSDI کے تحت جاری تمام ترقیاتی اسکیموں میں تعمیراتی معیار، شفافیت اور مقررہ مدت میں تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کام کی رفتار مزید تیز کرنے اور تمام منصوبوں کو جلد از جلد مکمل کرنے پر زور دیتے ہوئے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں غفلت، ناقص معیار اور غیر ضروری تاخیر کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی انفراسٹرکچر کی بہتری حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ ان منصوبوں کی بروقت تکمیل سے طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول اور جدید سہولیات میسر آئیں گی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی باقاعدہ نگرانی جاری رکھی جائے تاکہ عوامی وسائل کا مؤثر استعمال یقینی بناتے ہوئے منصوبوں کے ثمرات طلبہ اور عوام تک پہنچائے جاسکیں۔

بقیہ 28

الخوارج، بی ایل اے اور فتنہ الہندوستان کو پناہ دے رہی ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ پاکستان کی انسداد دہشتگردی کارروائیوں میں شہری ہلاکتوں کے الزامات بے بنیاد ہیں، گمراہ کن بیانیے افغان سرزمین سے سرگرم دہشتگرد نیٹ ورکس کا خطرہ نہیں چھپا سکتے، طالبان حکومت افغان سرزمین پاکستان پر حملوں کیلئے استعمال ہونے سے روکنے کی ذمہ دار ہے۔ ترجمان نے کہا کہ یو این مانیٹرنگ رپورٹس بھی طالبان حکومت کے دہشتگرد تنظیموں کو پناہ دینے پر اظہار تشویش کرتی ہیں، طالبان حکومت ٹی ٹی پی، فتنہ الخوارج، بی ایل اے فتنہ الہندوستان سمیت دہشتگرد تنظیموں کو پناہ دے رہی ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ افغان سرزمین سے منصوبہ بندی، مالی معاونت سے ہوئے دہشتگرد حملوں میں ہزاروں پاکستانی شہید ہوئے، پاکستان اپنے شہریوں اور سکیورٹی فورسز پر مسلسل حملوں کے سامنے خاموش نہیں رہ سکتا، پاکستان کی کارروائیاں حق دفاع کے تحت اور آخری چارہ کار کے طور پر کی گئیں، پاکستانی کارروائیاں افغانستان میں صرف دہشتگردوں اور ان کے لاجسٹک مراکز پر کی گئیں۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان نے خطرے کے تناسب سے جوابی کارروائی کی اور احتیاط و امتیاز کے اصولوں کی پابندی کی، عالمی برادری افغان طالبان حکومت کو یو این سلامتی کونسل کی قراردادوں پر عملدرآمد کا پابند بنائے، افغان سرزمین کو دہشتگردی کیلئے استعمال ہونے سے روکنا افغان طالبان حکومت کی ذمہ داری ہے، پاکستان اپنی خودمختاری، علاقائی سالمیت، شہریوں کے تحفظ کیلئے ضروری اقدامات کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

بقیہ 29

ہوئے ہیں۔ ایسے میں ان بارڈری کاروبار کی بحالی اور عبدوئی کمران بارڈرز کی طرح تفتان رخشان سے منسلک ایران بارڈرز کی بھی تمام تجارتی راہداریوں کو تجارتی سرگرمیوں کے لیے کھولنا بھی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ کیونکہ اس سے نہ صرف علاقے میں کاروباری سرگرمیوں کو فروغ ملے گا بلکہ معاشی استحکام اور روزگار کے مواقع میں بھی اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بارڈر کاروبار میں غریب اور محنت کش طبقے کے حقوق کے تحفظ کے لیے مؤثر اصلاحات متعارف کرانا بھی وقت کی ضرورت ہے۔ بارڈر کاروبار کو مخصوص انتظامی گروہوں اور بارڈر مافیا کے تسلط سے آزاد کرنے کے لیے منصفانہ، شفاف اور جواب دہ طریقہ کار وضع کیا جائے، تاکہ بدعنوانی کا خاتمہ ہو، امن و امان کی صورت حال بہتر بنے اور علاقے کے عوام کو اس کاروبار سے زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچ سکے۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے ماضی میں بااثر افراد اور اعلیٰ حکومتی شخصیات نے مقامی افسران اور مافیا کے ساتھ مل کر محنت کشوں، بس ٹرانسپورٹ اور زمباد ڈرائیوروں اور دیگر چھوٹے کاروباری افراد کو نقصان پہنچایا اور ان کا معاشی استحصال کیا۔ اب وقت آگیا ہے کہ اس سلسلے کو روکا جائے اور بارڈر کاروبار کو چند مخصوص افراد کے مفادات کے بجائے عام لوگوں کی معاشی خوش حالی کا ذریعہ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بارڈر کاروبار کی بحالی اور اس کے لیے منصفانہ نظام کا قیام عوام اور ریاست کے درمیان اعتماد کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ معاشی سرگرمیوں میں اضافے سے بے روزگاری اور محرومی میں کمی آئے گی، جس کے مثبت اثرات امن وامان کی صورت حال پر بھی مرتب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ سیاسی، معاشی اور سماجی استحکام لانے کے لئے بارڈر کاروبار سمیت تمام شعبوں میں مثبت سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کی جائے تاکہ عوام کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں اور ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے ترقی، انصاف اور پائیدار امن کو فروغ ملے۔

بقیہ 30

دورہ کیا اس موقع پر انہوں نے تربیت حاصل کرنے والے ورکرز سے ملاقات کی اور تربیتی عمل کا جائزہ لیتے ہوئے ان سے بات چیت کی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد اسماعیل لاشاری نے کہا کہ پولیو جیسے موذی مرض کے مکمل خاتمے کے لیے پولیو ورکرز کا کردار نہایت اہمیت کا حامل ہے کیونکہ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے اور انہیں عمر بھر کی معذوری سے محفوظ رکھنے کی ذمہ داری بڑی حد تک پولیو ٹیموں پر عائد ہوتی ہے انہوں نے کہا کہ تربیتی سیشن کا بنیادی مقصد ورکرز کو پولیو مہم کے طریق؟ کار بچوں کو قطرے پلانے کے درست طریقے گھر گھر جا کر بچوں تک رسائی والدین سے مؤثر رابطے اور مہم کے دوران پیش آنے والی مشکلات سے نمٹنے کے حوالے سے مکمل آگاہی فراہم کرنا ہے انہوں نے تربیت حاصل کرنے والے ورکرز پر زور دیا کہ وہ تربیتی سیشن میں دی جانے والی ہدایات کو پوری توجہ اور سنجیدگی سے سمجھیں اپنے سوالات کے ذریعے ابہام دور کریں اور مہم کے آغاز سے قبل اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مزید بہتر بنائیں تاکہ مہم کے دوران کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی کا امکان باقی نہ رہے انہوں نے مزید کہا کہ پولیو مہم کی کامیابی کے لیے ضروری ہے کہ ہر ورکر اپنی ذمہ داری کو قومی فریضہ سمجھتے ہوئے پوری لگن محنت اور احساس ذمہ داری کے ساتھ انجام دے بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے میں کوئی بچہ رہ نہ جائے اس مقصد کے لیے گھر گھر مؤثر رسائی بچوں کی درست نشاندہی والدین کو آگاہی اور مہم کے دوران مقررہ طریقہ کار پر مکمل عمل درآمد یقینی بنایا جائے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ پولیو کا خاتمہ صرف محکمہ صحت کی ذمہ داری نہیں بلکہ اس قومی مقصد کے حصول کے لیے والدین اساتذہ قبائلی وسماجی عمائدین اور معاشرے کے تمام طبقات کا تعاون بھی ناگزیر ہے والدین اپنے پانچ سال سے کم عمر بچوں کو ہر پولیو مہم کے دوران پولیو سے بچاؤ کے قطرے ضرور پلوائیں اور پولیو ٹیموں کے ساتھ بھرپور تعاون کریں تاکہ آنے والی نسلوں کو اس موذی مرض سے محفوظ بنایا جاسکے

بقیہ 31

تفصیلات کے مطابق آج ڈپٹی کمشنر استا محمد محمد رمضان پلال کی ہدایت پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر استا محمد محمد اسماعیل لاشاری نے سول ہسپتال استا محمد کا دورہ کیا جہاں انہوں نے ہسپتال کو حال ہی میں موصول ہونے والی ادویات کے اسٹاک کا تفصیلی معائنہ کیا اور ادویات کی دستیابی ریکارڈ اور مریضوں کو طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر امیر علی جمالی، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر زین العابدین اور فارماسسٹ محمد عالم ابڑو بھی موجود تھے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر امیر علی جمالی نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کو ہسپتال میں موصول ہونے والی ادویات ان کے اسٹاک اور متعلقہ ریکارڈ کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد اسماعیل لاشاری نے اس موقع پر کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی اور سرکاری ہسپتالوں میں طبی خدمات کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے انہوں نے کہا کہ ادویات کی دستیابی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ ان کا شفاف ریکارڈ مرتب کرنا اور انہیں ضرورت کے مطابق مستحق مریضوں تک پہنچانا بھی انتہائی ضروری ہے تاکہ عوام کو علاج معالجے کے سلسلے میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے ہسپتال انتظامیہ اور متعلقہ طبی عملے کو ہدایت کی کہ مریضوں کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے ادویات کی مناسب دیکھ بھال اور ان کے اسٹاک کا باقاعدہ ریکارڈ برقرار رکھا جائے جبکہ ادویات کی تقسیم میں شفافیت اور میرٹ کو ملحوظ خاطر رکھا جائے انہوں نے مزید کہا کہ ہسپتال میں آنے والے مریضوں کے ساتھ خوش اخلاقی ہمدردی اور احترام سے پیش آنا طبی عملے کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے اس بات پر زور دیا کہ شعبہ صحت سے وابستہ تمام افسران اور اہلکار اپنی ذمہ داریاں ایمانداری احساس ذمہ داری پیشہ ورانہ مہارت اور جذب؟ خدمت کے تحت ادا کریں کیونکہ عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے واضح کیا کہ صحت کے شعبے میں بہتری لانے کے لیے ہسپتالوں کی کارکردگی ادویات کی دستیابی اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کی نگرانی کا عمل جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 32

ایک معلوماتی اور انٹرایکٹو ورکشیشن سیشن میں شرکت کی۔ سیشن کے دوران طلباء کے علاوہ جامعہ تربت کے شعبہ کیمسٹری کے سربراہ ڈاکٹر ظفر علی، ڈاکٹر اسماء حیات اور کیا بھی موجود تھے۔ سیشن کی میزبانی میڈیکل کالج کے فیکلٹی ممبر ڈاکٹر صغیر نے کی، جنہوں نے طلبہ کو لیبارٹری کے مختلف آلات، طریقہ کار، پروٹوکول اور بائیو کیمیکل تجزیے و طبی تشخیص میں ان کے استعمال سے آگاہ کیا۔ ڈاکٹر صغیر نے طلباء کے سوالات کے پیشہ ورانہ انداز میں جوابات بھی دیے۔ اس موقع پر ڈاکٹر ظفر علی نے سیشن کے انعقاد میں تعاون پر میڈیکل کالج کی انتظامیہ اور ڈاکٹر صغیر کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ یونیورسٹی ترجمان کے مطابق وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن نے طلباء کو عملی سرگرمیوں میں شرکت کا موقع فراہم کرنے پر شعبہ نیچرل اینڈ بیسک سائنسز کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے علاقائی، قومی اور بین الاقوامی اداروں کے ساتھ تعلیمی و تحقیقی شراکت داری کو وسعت دینے کے لیے جامعہ تربت کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 33

درپیش مختلف مسائل سے متعلق آگاہ کیا۔ کھلی کچہری کے دوران شہریوں نے بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، پانی کی قلت، ہسپتالوں میں طبی سہولیات کے فقدان اور شہر میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال سمیت دیگر مسائل کی نشاندہی کی۔ اس موقع پر ریجنل ڈائریکٹر صوبائی محتسب حب ریجن ظفر اقبال خان نے شہریوں کے مسائل سنے اور انہیں جلد حل کروانے کی یقین دہانی کرائی۔ ان کا کہنا تھا کہ اس کھلی کچہری کا مقصد عوامی مسائل کو سننا اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کرنا ہے۔ کھلی کچہری میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر صوبائی محتسب حب ریجن ساجد بلوچ، اسسٹنٹ کمشنر مہیم تنگی، ڈی ایس پی امام بلوچ، ایکسین ایریگیشن عدیل فیض، ڈی ایچ او حب ڈاکٹر لیاقت رند، ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر شوکت جلبانی، کے الیکٹرک کے ذمہ داران اور صوبائی محکموں کے افسران سمیت سیاسی و سماجی شخصیات نے شرکت کی۔

بقیہ 34

اپنی عسکری زندگی میں ملک وقوم کے لیے گراں قدر خدمات سرانجام دیں، جنہیں ہمیشہ احترام کے ساتھ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کی قومی وعسکری خدمات پاکستان کی تاریخ کا اہم حصہ ہیں، جبکہ ان کی پیشہ ورانہ وابستگی اور قومی ذمہ داریوں کی ادائیگی کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ میر ظہور احمد بلیدی نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت اور توفیق دے۔ آمین۔

بقیہ 35

دی۔ ڈپٹی کمشنر سعید الرحمن کاکڑ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ BSDI کے تحت جاری تمام ترقیاتی اسکیموں میں تعمیراتی معیار، شفافیت اور مقررہ مدت میں تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کام کی رفتار مزید تیز کرنے اور تمام منصوبوں کو جلد از جلد مکمل کرنے پر زور دیتے ہوئے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں غفلت، ناقص معیار اور غیر ضروری تاخیر کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی انفراسٹرکچر کی بہتری حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ ان منصوبوں کی بروقت تکمیل سے طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول اور جدید سہولیات میسر آئیں گی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی باقاعدہ نگرانی جاری رکھی جائے تاکہ عوامی وسائل کا مؤثر استعمال یقینی بناتے ہوئے منصوبوں کے ثمرات طلبہ اور عوام تک پہنچائے جاسکیں۔

بقیہ 36

تشدد اور قومیت، نسل اور نسلی شناخت کی بنیاد پر امتیازی سلوک کے ذریعے ظلم وستم جیسے انسانیت سوز جرائم کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ رپورٹ میں جنگی جرائم کا بھی ذکر کیا گیا۔ قبل ازیں یہی کمیشن ستمبر 2025 کی اپنی رپورٹ میں یہ نتیجہ اخذ کرچکا ہے کہ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملے کے بعد غزہ میں جنگ کے دوران اسرائیل نے نسل کشی کی تاہم اسرائیل نے اس وقت بھی اس رپورٹ کو سختی سے مسترد کیا تھا اور اب آنے والی رپورٹ کو بھی اپنے خلاف سوچا سمجھا منفی پروپیگنڈا قرار دیا ہے۔ جنیوا میں اسرائیلی مشن نے تازہ رپورٹ کو اسرائیل کو بدنام کرنے اور اس کے وجود کو مجرمانہ ثابت کرنے کی کوشش قرار دیا۔ اسرائیل نے عالمی برادری سے کمیشن کے نتائج مسترد کرنے اور اسے فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ واضح رہے کہ اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل نے یہ تین رکنی تحقیقاتی کمیشن 2021 میں قائم کیا تھا جس کی سابق سربراہ اور جنوبی افریقہ کی ہائی کورٹ کی سابق جج ناوی پلے کو رواں ماہ امن کا نوبل انعام بھی ملا ہے۔ تشدد اور قومیت، نسل اور نسلی شناخت کی بنیاد پر امتیازی سلوک کے ذریعے ظلم وستم جیسے انسانیت سوز جرائم کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ رپورٹ میں جنگی جرائم کا بھی ذکر کیا گیا۔ قبل ازیں یہی کمیشن ستمبر 2025 کی اپنی رپورٹ میں یہ نتیجہ اخذ کرچکا ہے کہ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملے کے بعد غزہ میں جنگ کے دوران اسرائیل نے نسل کشی کی تاہم اسرائیل نے اس وقت بھی اس رپورٹ کو سختی سے مسترد کیا تھا اور اب آنے والی رپورٹ کو بھی اپنے خلاف سوچا سمجھا منفی پروپیگنڈا قرار دیا ہے۔ جنیوا میں اسرائیلی مشن نے تازہ رپورٹ کو اسرائیل کو بدنام کرنے اور اس کے وجود کو مجرمانہ ثابت کرنے کی کوشش قرار دیا۔ اسرائیل نے عالمی برادری سے کمیشن کے نتائج مسترد کرنے اور اسے فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ واضح رہے کہ اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل نے یہ تین رکنی تحقیقاتی کمیشن 2021 میں قائم کیا تھا جس کی سابق سربراہ اور جنوبی افریقہ کی ہائی کورٹ کی سابق جج ناوی پلے کو رواں ماہ امن کا نوبل انعام بھی ملا ہے۔

بقیہ 37

اظہار انہوں نے انسداد پولیو مہم اور ای پی آئی پروگرام کے حوالے سے منعقدہ اہم اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نصیرآباد ڈاکٹر ایاز جمالی سمیت متعلقہ افسران شریک تھے تمام ڈپٹی کمشنرز نے ویڈیو لنک کے ذریعے اپنے اضلاع میں شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کی تیاریوں کے حوالے سے آگاہی فراہم کی۔ اس موقع پر عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر یاسر نے کمشنر نصیرآباد ڈویژن کو انسداد پولیو مہم کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی کمشنر صلاح الدین نورزئی نے ہدایت کی کہ پولیو ٹیموں کی مکمل تربیت یقینی بنائی جائے اور گزشتہ مہمات کے دوران کمزور کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی یونین کونسلو میں خصوصی توجہ دے کر کارکردگی بہتر بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام ڈپٹی کمشنرز انسداد پولیو مہم کی خود نگرانی کریں اور فیلڈ میں ٹیموں کی کارکردگی، بچوں کی کوریج اور مہم کے مقررہ اہداف کا باقاعدگی سے جائزہ لیں۔ جن اضلاع میں ایل کیو ایس کے نتائج غیر تسلی بخش رہے ہیں، وہاں کی انتظامیہ مہم کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے خصوصی اقدامات کرے اور خامیوں کو فوری دور کیا جائے، جبکہ غیر تسلی بخش کارکردگی اور فرائض میں غفلت برتنے والوں کے خلاف ضابطے کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ زیرو ڈوز بچوں تک رسائی یقینی بنانے کے لیے مستقبل قریب میں خصوصی مہم بھی چلائی جائے گی تاکہ کوئی بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطروں سے محروم نہ رہے۔ کمشنر نے ای پی آئی پروگرام کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بچوں کو مختلف مہلک اور وبائی امراض سے محفوظ رکھنے کے لیے حفاظتی ٹیکہ جات کے پروگرام پر خصوصی توجہ دی جائے اور تمام متعلقہ ڈیٹا کی بروقت اور درست انٹری یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ڈیٹا انٹری میں سستی اور غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی

بقیہ 38

دیرینہ دوستی کے 75 سال مکمل ہونے کی مناسبت سے منعقد کی گئی۔ اس موقع پر حبا فواد کاکڑ کی ملاقات عوامی جمہوریہ چین کی وزارت خارجہ کی ترجمان محترمہ ماؤ ننگ (Ning Mao) سے ہوئی، جو تقریب میں بطور مہمان خصوصی شریک تھیں۔ حبا فواد کاکڑ نے اس ملاقات کو اپنے لیے ایک یادگار اعزاز قرار دیتے ہوئے پاکستان اور چین کے درمیان مضبوط دوستانہ تعلقات، باہمی احترام اور تعاون کو سراہا۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ پاکستان اور چین کے درمیان شراکت داری مستقبل میں مزید مضبوط ہوگی، بالخصوص تجارت، اقتصادی ترقی اور عوامی سطح پر روابط کے فروغ کے شعبوں میں دونوں ممالک کا تعاون نئی بلندیوں تک پہنچے گا۔ پاکستان چین دوستی زندہ باد!

اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، میر ضیاء لانگو، پارلیمانی سیکرٹری زرین مگسی، آغا عمر احمدزئی، اسفندیار کاکڑ و دارکین اسمبلی اجلاس میں پیش کی گئی قرار داد پر اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعظم کو ساتھ لیکر چلنے والی قومی ترقی کیلئے کوشاں ہیں، احسن اقبال

ترقی ایک مشترکہ ذمہ داری ہے اور اس کے مقاصد کو سمجھنا اور اس کی پیش رفت میں حصہ لینا ہر فرد اور طبقے کیلئے اہم ہے، وزیر منصوبہ بندی

ترقی کے عمل کو عوام کے لیے قابل فہم بنانا، عوامی شرکت کو بامعنی بنانا اور ترقی کے ثمرات کو معاشرے کے تمام طبقات تک پہنچانا مشترکہ قومی ذمہ داری ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و اصلاحات و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں حکومت جامع اور سب کو ساتھ لے کر چلنے والی قومی ترقی کیلئے کوشاں ہے، ترقیاتی منصوبوں، سرکاری سرمایہ کاری اور قومی ترجیحات سے متعلق شفاف معلومات کی فراہمی عوامی آگاہی اور موثر شرکت کیلئے اہم ہے عالمی یوم معلومات

بقیہ 12 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان کی شاہراہوں پر مسافروں کا تحفظ یقینی بنایا جائے، سینیٹر محمد عبدالقادر

مسافر گاڑیوں کو زبردستی روک کر شہریوں کو یرغمال بنانا یا اغوا کرنا ناقابل قبول ہے

کوئٹہ (آن لائن) سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر مسافر گاڑیوں، ٹرانسپورٹ عملے اور عام شہریوں کی حفاظت کے لیے موثر اور مربوط سیکیورٹی انتظامات ناگزیر ہیں۔ شہریوں کو اپنے روزگار، علاج، تعلیم اور اہل خانہ سے ملاقات کے لیے بلاخوف سفر کی سہولت ملنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مسافر گاڑیوں کو زبردستی

بقیہ 1 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان کا سابق آرمی چیف وحید کاکڑ کے انتقال پر افسوس کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سابق چیف آف آرمی اسٹاف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم ایک ممتاز عسکری شخصیت تھے جنہوں نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، قائدانہ بصیرت اور خدمات کے ذریعے پاک فوج اور ملک و قوم کے لیے اہم کردار

بقیہ 3 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان امن محبت رواداری اور پیار کا صوبہ ہے، حافظ طاہر اشرفی

پاکستان مختلف مذاہب کے ماننے والوں کا ملک ہے لوگ آزادانہ زندگی گزار رہے ہیں

کوئٹہ (پ ر) قومی پیغام امن کمیٹی کے کوآرڈینیٹر حافظ طاہر اشرفی نے معصوم دست چرچ کے دورے کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان امن محبت رواداری اور پیار کا صوبہ ہے۔ پاکستان مختلف مذاہب کے ماننے والوں کا ملک ہے جہاں ہر مذہب سے تعلق رکھنے والے لوگ آزادانہ زندگی گزار رہے ہیں یہ ایک تاریخی چرچ ہے اس کا انتظام مثالی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین پاکستان ایک دوسرے کے مذاہب و

بقیہ 6 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

27 اکتوبر کو صوبہ بھر میں یوم سیاہ منایا جائے گا

کوئٹہ (آن لائن) محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی حکومت بلوچستان کے ایک اعلامیے کے مطابق مورخہ 27 اکتوبر 2026 کو صوبہ بھر میں یوم سیاہ منایا جائے گا۔ اس موقع پر صبح 10 بجے کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی اور مقبوضہ کشمیر پر

بقیہ 14 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کیلئے مختلف مقامات پر سائن بورڈز آویزاں

سائن بورڈز پر درج پیغام مظلوم کشمیری عوام کے عزم، حوصلے اور آزادی کی امید کی عکاسی کرتا ہے

کوئٹہ (خ ن) ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کی جانب سے 27 اکتوبر یوم سیاہ کے موقع پر کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی اور بھارتی مظالم کے خلاف عالمی ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے شہر کے مختلف مقامات پر آگاہی پر مبنی سائن بورڈز آویزاں کیے گئے ہیں۔ ان سائن بورڈز کے ذریعے مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے

بقیہ 13 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

عوامی ضروریات کو ترجیح دینا اہم ترجیحات میں شامل ہے، کوہیار ڈومکی

پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت، جمہوری اقدار اور عوامی مسائل کے حل پر یقین رکھتی ہے

لہڑی (خ ن) صوبائی وزیر برائے انڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان چیف سردار کوہیار خان ڈومکی نے ڈومکی ہاؤس لہڑی میں حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے والے عوام سے ملاقاتیں کیں اور ان کے مسائل و شکایات سنے۔ اس موقع پر انہوں نے بعض مسائل کے فوری حل کے لیے موقع پر ہی احکامات جاری کیے جبکہ دیگر مسائل کے حل کے لیے متعلقہ حکام کو

بقیہ 2 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان کے شمالی علاقوں میں موسم سرد، قلات میں درجہ حرارت ایک ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک رہنے کا امکان ہے جبکہ صوبے کے شمالی علاقوں میں صبح اور رات کے اوقات میں سردی کی شدت بڑھ گئی ہے۔ موسم میں تبدیلی اور خنکی میں اضافے کے ساتھ ہی کوئٹہ سمیت مختلف علاقوں میں گیس کی لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کی شکایات

بقیہ 4 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کیلئے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں، لعل جان

بہتر مستقبل کی تعمیر کیلئے حکومتی اداروں، بین الاقوامی تنظیموں کو موثر کردار ادا کرنا ہوگا

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری تعلیم بلوچستان لعل جان جعفر نے کہا ہے کہ تعلیم، صحت، غذائیت اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔ بہتر مستقبل کی تعمیر کے لیے حکومتی اداروں، بین الاقوامی تنظیموں اور تعلیمی اداروں کو باہمی تعاون کے ذریعے موثر کردار ادا کرنا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول جناح ٹاؤن کوئٹہ میں اقوام متحدہ کے دن 2026 کے سلسلے میں منعقدہ تقریب سے بحیثیت مہمان

بقیہ 7 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

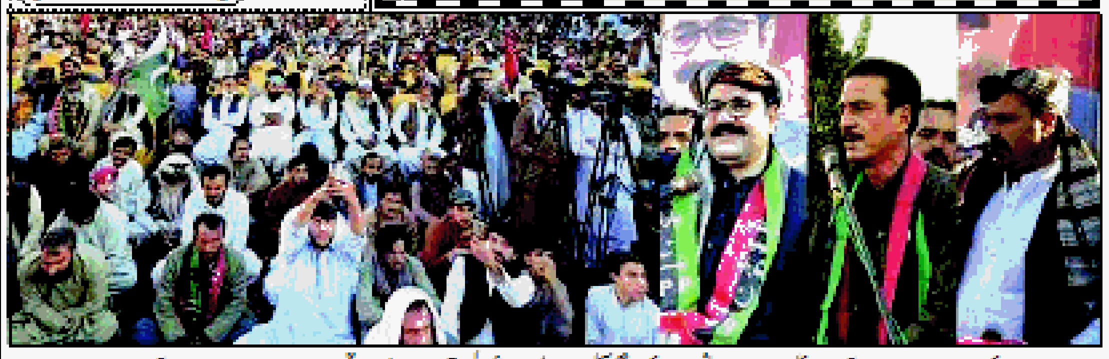

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، ہزارہ رہنما سردار نسیم بائی ودیگر کلی شاہ عالم میں شمولیتی تقریب کے موقع پر عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو ملاقات کر رہے ہیں

بولان میں تیز رفتار گاڑی اور موٹر سائیکل میں تصادم، ایک شخص ہلاک

کوئٹہ (آن لائن) بولان کے علاقے میں تیز رفتار گاڑی اور موٹر سائیکل میں تصادم میں ایک شخص ہلاک ہو گیا۔ نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز بولان کے علاقے ٹھلی کے مقام پر تیز رفتار کار اور موٹر سائیکل میں تصادم کے

بقیہ 5 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

تمام ممالک استعماری قوتوں کی سازشوں کا شکار ہیں، مولانا عبدالقادر لونی

موجودہ حالات میں عالم اسلام حکمران او آئی سی کا سربراہ اجلاس طلب کرکے مشترکہ لائحہ عمل طے کرے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مرکزیہ مولانا عبدالقادر لونی نے کہا کہ عالم اسلام کو درپیش چیلنجز وخطرات پر اسلامی بلاک کی تشکیل ناگزیر ہو چکی ہے مسلم ممالک کو فکری، ثقافتی، سیاسی اور معاشی چیلنجز کا سامنا ہے۔ کئی مسلم ممالک غیر ملکی مداخلت، خانہ جنگی اور پراکسی جنگوں کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان چیلنجز سے نمٹنے کا واحد حل اسلامی ممالک کے درمیان ایک مضبوط اور عملی اتحاد کا قیام ہے عالم اسلام مسلسل

بقیہ 8 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

عوامی مینڈیٹ کا احترام جمہوریت کی بنیاد ہے، مولانا واسع

عوام کے حق حکمرانی پر ڈاکا ڈالنے والے عوام کا اعتماد حاصل نہیں کر سکتے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام نے این ایف سی ایوارڈ، عوامی خدمت اور نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کا کردار تاریخ کا حصہ ہے لیکن فارم 47 کے ذریعے مسلط کردہ موجودہ حکومت نمائشی اقدامات کے سوا عوام کو کچھ نہیں دے سکی۔ صوبے میں بے روزگاری، بنیادی سہولیات کا فقدان، بدامنی اور دہشت گردی کے واقعات حکومتی

بقیہ 19 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

یو این ایف پی اے نے تولیدی صحت کی کٹس محکمہ صحت کے حوالے کر دیں

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں زچہ و بچہ کی صحت کی سہولیات کو مزید موثر بنانے کے لیے اقوام متحدہ کے ادارہ برائے بہبود آبادی (یو این ایف پی اے) نے حکومت جاپان کے تعاون سے تین لاکھ ادویاتی تولیدی صحت کی کٹس صوبائی محکمہ صحت

بقیہ 15 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پاکستانی افرادی قوت قطر کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے، جام کمال

پاکستان زرعی پیداوار اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں وسیع صلاحیت رکھتا ہے، فورم میں پاک قطر تجارتی و اقتصادی تعاون بڑھانے پر اظہار خیال

فورم میں توانائی، انفراسٹرکچر اور پائیدار سرمایہ کاری پر توجہ مرکوز، پاکستان کی جانب سے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع اجاگر کیے جارہے ہیں

دوحہ (این این آئی) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا ہے کہ پاکستان کی ہنرمند افرادی قوت قطر کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے، پاکستان زرعی پیداوار اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں وسیع صلاحیت رکھتا ہے۔ دوحہ میں عالمی سرمایہ کاری فورم 2026 سے خطاب کے دوران جام کمال خان نے کہا کہ پاکستان کی ہنرمند افرادی قوت قطر کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے، پاکستان زرعی پیداوار اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں وسیع صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے قطر بزنس مین ایسوسی ایشن کے چیئرمین شیخ فیصل بن قاسم الثانی سے بھی

بقیہ 22 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کشمیر پر بھارت نے 9 لاکھ سے زائد فوج تعینات کر رکھی ہے، فیض نقشبندی

کشمیر پر اپنے قبضے کو دوام دینے کیلئے بھارت رجسٹرار کو 24 گھنٹے میں ڈومیسائل جاری کرنے کے احکامات جاری کر رہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) حریت کانفرنس اور آل پارٹیز کے سینئر ممبر میر واعظ عمر فاروق کے نمائندہ خصوصی سید فیض نقشبندی ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کی 84 لاکھ سے زائد کی آبادی پر بھارت نے اپنا تسلط برقرار رکھنے کے لئے 9 لاکھ سے زائد فوج تعینات کر رکھی ہے۔ 12 لاکھ کشمیری بھارتی جیلوں میں مقید ہیں جن میں رہنما بھی شامل ہیں۔ کشمیر پر اپنے قبضے کو دوام دینے کے لئے قوانین میں تبدیلی کرکے رجسٹرار کو 24 گھنٹے میں ڈومیسائل جاری

بقیہ 9 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ظہور بلیدی کا عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کی قومی و عسکری خدمات پاکستان کی تاریخ کا اہم حصہ ہیں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے سابق آرمی چیف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی قومی و عسکری خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کی وفات ایک افسوسناک خبر ہے، مرحوم نے

بقیہ 34 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ مراد جمالی زیر تعمیر زرعی یونیورسٹی کے تعمیراتی کام پر مسلح افراد کا حملہ

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب زیر تعمیر زرعی یونیورسٹی کے تعمیراتی کام پر مسلح افراد کا حملہ، متعدد رکشے، ٹریکٹر اور دیگر تعمیراتی مشینری کو آگ لگا دی گئی۔ حملہ آور کام کی نگرانی پر تعینات بی سی پولیس کی جوابی فائرنگ پر مسلح افراد فرار ہوگئے۔ پولیس کے مطابق

بقیہ 16 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جاپانی اعزازی قونصل جنرل ندیم شاہ کا کوئٹہ چیمبر آف کامرس کا دورہ

صدر احمد گل کاکڑ سمیت دیگر عہدیداروں کو الیکشن میں کامیابی حاصل کرنے پر مبارکباد دی

کوئٹہ (آن لائن) جاپان کے اعزازی قونصل جنرل سید ندیم عالم شاہ نے کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کا دورہ کیا۔ اس دوران نو منتخب صدر احمد گل کاکڑ سمیت دیگر عہدیداروں کو الیکشن میں کامیابی حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر باہمی روابط، تجارتی تعاون اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے امکانات، پاکستان اور

بقیہ 10 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

نور محمد خان دومڑ سے دور دراز علاقوں سے آئے ہوئے شہریوں کی ملاقات

عوام کے مسائل کا حل اور بہتر سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خوراک و قحط ڈیزاسٹر مینجمنٹ بلوچستان نور محمد خان دومڑ نے آج سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں دور دراز علاقوں سے آئے ہوئے شہریوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل نہایت توجہ، خلوص اور ہمدردی کے ساتھ سنے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر نے شہریوں کے مسائل کے حل کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ عوامی مسائل کو فوری، موثر اور مستقل بنیادوں پر حل

بقیہ 20 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ائیرپورٹ پر ہزارہ مسافروں کیساتھ امتیازی سلوک قابل مذمت ہے، ایچ ڈی پی

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں ائیرپورٹ پر اہلکاروں کی جانب سے ہزارہ مسافروں کے ساتھ امتیازی سلوک کی مذمت کرتے ہوئے اس ادارے کے اہلکاروں کی ائیرپورٹ پر موجودگی کو

بقیہ 17 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جمعیت علماء اسلام ہمیشہ عوام کے حقوق کیلئے جدوجہد کرتی آئی ہے، یونس زہری

ترقیاتی سوچ سے متاثر ہو کر عوام جوق در جوق جمعیت علماء اسلام کے قافلے میں شامل ہو رہے ہیں

خضدار (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع خضدار کے زیر اہتمام ایک پرہجوم پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، خضدار پریس کلب میں منعقدہ پریس

بقیہ 23 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ایم ایس سول ہسپتال مریضوں کو مفت ادویات کی فراہمی یقینی بنارہے ہیں، صلاح الدین

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی رہنما صلاح الدین کبزئی نے ایم ایس سول ہسپتال کوئٹہ ڈاکٹر ہادی کاکڑ کی کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ موصوف نے جب سے ایم ایس کے عہدے کا چارج سنبھالا ہے ہسپتال میں مریضوں کو سہولیات اور مفت ادویات کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے اور عوام کو علاج معالجے کی

بقیہ 25 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جھل مگسی، نامعلوم اغواء کاروں کی فائرنگ 2 مغوی ہلاک

واقعے کی اطلاع پر پولیس کی نفری اور مقامی افراد کی بڑی تعداد جائے وقوع پر پہنچ گئے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جھل مگسی مسلح اغواء کاروں نے دو مغویان کو فائرنگ کرکے قتل کر دیا، لاشیں گنداوہ کے علاقے روڈ کنارے پھینک کر فرار ہوگئے، مسلح اغواء کاروں کے ہاتھوں سے قتل ہونے والے مغوی افراد کی تعداد چار ہوگئی جبکہ ایک مغوی اب بھی اغواء کاروں کی تحویل میں ہے۔ پولیس کے مطابق 17 اکتوبر کو پولیس تھانہ کوٹ مگسی کی حدود گنداوہ کھاری جاتے ہوئے مسلح افراد کے ہاتھوں اغواء ہونے والے پانچ افراد میں سے دو مغوی افراد مولوی

بقیہ 11 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

واشک یں سیاہ جنگل میں سیہ آئی ای ڈی دھماکہ، ایک شخص جاں بحق، ایک شدید زخمی

واشک یں (آن لائن) واشک یں کے علاقے سیاہ جنگل میں گاڑی کے قریب آئی ای ڈی دھماکے کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ ایک شخص شدید زخمی ہو گیا۔ ذرائع کے مطابق واشک یں کے

بقیہ 18 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ہرنائی، صحت اور فیلڈ سرگرمیوں کے موثر نفاذ کے حوالے سے اجلاس

فیلڈ ورکرز ضلع کی صحت مند بنیادوں میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں

ہرنائی (خ ن) ضلع ہرنائی میں صحت اور فیلڈ سرگرمیوں کے موثر نفاذ اور استعداد کار میں بہتری کے سلسلے میں یونین کونسل ہرنائی رورل میں فیلڈ ٹیموں کی تربیت اور مانیٹرنگ کے حوالے سے ایک اہم اجلاس اور تربیتی سیشن منعقد ہوا۔ اس سیشن کا بنیادی مقصد فیلڈ ورکرز کی صلاحیتوں کو مزید نکھارنا اور عوامی سطح پر فراہم کی جانے والی طبی و حفاظتی

بقیہ 21 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گورنر کیخلاف سازشیں کرنے والے اپنی حرکتوں سے باز آجائیں، نور احمد

کارکن انکا محاسبہ کرنا اچھی طرح جانتے ہیں، (ن) لیگ بلوچستان میں فعال اور منظم ہو رہی ہے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی رہنماؤں نور احمد محمد حسنی، رفیق احمد بنگش، ماسد خلجی، آصف شاہوانی، وہاب محسود نے مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے صدر و گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار

بقیہ 24 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گوادر نوجوانوں کی قائدانہ صلاحیتوں کی قیادت کے فروغ کیلئے آگاہی پروگرام کا انعقاد

گوادر (خ ن) گوادر ایمبولینس سروس کے زیر اہتمام BRSP سپورٹ پروجیکٹ اور حکومت بلوچستان کے تعاون سے میونسپل کارپوریشن گوادر کے ہال میں نوجوانوں کی قائدانہ صلاحیتوں کی قیادت کے فروغ کے لیے آگاہی و تربیتی پروگرام منعقد کیا گیا۔ پروگرام کا مقصد

بقیہ 26 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

صدر پریس کلب عرفان سعید سے حریت کانفرنس ال پارٹیز کے رہنما سینئر ممبر میر واعظ عمر فاروق کے نمائندہ خصوصی سید فیض نقشبندی ایڈووکیٹ ملاقات کر رہے ہیں

قومی پیغام امن کمیٹی کے کوآرڈینیٹر حافظ طاہر اشرفی معصوم دست چرچ کا دورہ کر رہے ہیں

جعفر آباد، نامعلوم افراد دکان سے لاکھوں روپے مالیت کی مشینری لے اڑے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جعفر آباد ڈیرہ اللہ یار فرنیچر شاپ سے لاکھوں روپے مالیت کی مشینری و دیگر سامان چوری کر لیا گیا پولیس کے مطابق جعفر آباد ڈیرہ اللہ یار پولیس تھانے کی حدود زمان پولیس چوکی کے قریب گزشتہ شب نامعلوم چور فرنیچر کی شاپ کے تالے توڑ کر لاکھوں روپے مالیت کی مشینری و دیگر سامان چوری کر کے فرار ہوگئے۔

طالبان حکومت بین الاقوامی ایل اور فتنہ الہندوستان کو پناہ دے رہی ہے، پاکستان

پاکستان کی کارروائیاں حق دفاع کے تحت اور آخری چارہ کار کے طور پر کی گئیں، سجاد حیدر خان کا بیان

افغان سرزمین کو دہشتگردی کیلئے استعمال ہونے سے روکنا افغان طالبان حکومت کی ذمہ داری ہے، پاکستان ضروری اقدامات کا حق رکھتا ہے

اسلام آباد (این این آئی) ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان نے کہا ہے کہ طالبان حکومت ٹی ٹی پی، فتنہ

بقیہ 28 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ایران بارڈرز کی تمام تجارتی راہداریوں کو کھولنا وقت کی اہم ضرورت ہے، محمود خان

ایرانی بارڈرز کی بندش کے باعث تفتان روٹ ٹرانسپورٹرز اور دیگر چھوٹے کاروباری بے روزگار ہو گئے

کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین تفتان بس ٹرانسپورٹ یونین محمود خان بادینی نے کہا ہے کہ گزشتہ کئی عرصہ سے تفتان اور ماشکیل سے منسلک ایرانی بارڈرز کی بندش اور ان جیسی پر شیدودش کی اشیاء کی نقل و حمل پر پابندی کے باعث لاکھوں افراد تفتان روٹ ٹرانسپورٹرز اور دیگر چھوٹے کاروباری بے روزگار ہو گئے اور ان کے خاندان معاشی طور پر شدید متاثر

بقیہ 29 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بارکھان، ڈپٹی کمشنر بارکھان کا بی ایس ڈی آئی ترقیاتی اسکیموں کا دورہ

ترقیاتی منصوبوں میں غفلت، ناقص معیار اور غیر ضروری تاخیر کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی

بارکھان (خ ن) ڈپٹی کمشنر بارکھان کا BSDI ترقیاتی اسکیموں کا دورہ، تعمیراتی معیار اور جلد تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت۔ ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید

بقیہ 27 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پولیو کے مکمل خاتمے کیلئے ورکرز کا کردار نہایت اہمیت کا حامل ہے، محمد اسماعیل

قومی مقصد کے حصول کیلئے والدین اساتذہ اور معاشرے کے تمام طبقات کا تعاون ناگزیر ہے

استا محمد (آن لائن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد اسماعیل لاشاری کا پولیو ورکرز کے تربیتی سیشن کا دورہ، وقت کے معیار اور فرائض کی ذمہ داری سے ادائیگی پر زور۔ واضح رہے کہ آج ڈپٹی کمشنر استا محمد محمد رمضان پلال کی ہدایت پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر استا محمد محمد اسماعیل لاشاری نے سول ہسپتال استا محمد میں پولیو مہم کے سلسلے میں پولیو ورکرز کے لیے منعقدہ تربیتی سیشن کا

بقیہ 30 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

آل بلوچستان لوکل کونسل فورم کے کنوینر ڈاکٹر فیصل ستان و دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد اسماعیل لاشاری کا سول ہسپتال کا دورہ

دورے کے دوران ہسپتال کو حال ہی میں موصول ہونے والی ادویات کے اسٹاک کا معائنہ کیا

استا محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد اسماعیل لاشاری کا سول ہسپتال کا دورہ، موصول ہونے والی ادویات کے اسٹاک کا معائنہ کیا

بقیہ 31 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

تربت یونیورسٹی کے شعبہ کیمسٹری کے طلباء کا مکران میڈیکل کالج کا دورہ

طلباء کو لیبارٹری کے مختلف آلات، طریقہ کار، بیو میڈیکل اور بائیو کیمیکل تجزیے کے استعمال سے آگاہ کیا

تربت (خ ن) تربت یونیورسٹی کے شعبہ کیمسٹری کے طلباء نے مکران میڈیکل کالج کا دورہ کیا جہاں انہوں نے بائیو کیمسٹری لیبارٹری کے بارے میں

بقیہ 32 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سوک سینٹر حب میں کھلی کچہری، شہریوں نے مسائل کے انبار لگا دیے

حب (این این آئی) صوبائی محتسب بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر سوک سینٹر حب میں ریجنل ڈائریکٹر صوبائی محتسب حب ریجن ظفر اقبال خان کی زیر صدارت کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور شہر کو

بقیہ 33 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ہمت کوئٹہ / مستونگ
پرنٹر و پبلشر نادر حسین زمرد نے روزنامہ ہمت کوئٹہ / مستونگ قلات پرنٹرز کوئٹہ سے چھپوا کر روزنامہ ہمت مینگل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد
081 - 2005129
081 - 2011314
نیوز سیکشن: 081-2834643
فیکس آفس: 081-2827323

بقیہ 1

چانسلر کو خصوصی طور پر جوابدہ ٹھہراتا ہوں۔ آج تمام یونیورسٹیوں کے امور میں شفافیت، ڈسپلن اور جوابدہی کو یقینی بنانے کی اس حکمت عملی کے مثبت نتائج سامنے آئے ہیں جن میں صوبے کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی رینکنگ اینڈ اسکورنگ میں دوگنا بہتری آئی ہے۔ میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کی کارکردگی میں کافی بہتری آئی ہے تاہم بہت کچھ کرنا اب بھی باقی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کے پانچویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس سردار احمد حلیمی، سینیٹر دوستین ڈومکی، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن ہاشم خان غلزئی، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ، پرووائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عالم ترین، ایڈیشنل سیکرٹری عبدالمالک اچکزئی، فنانس ڈیپارٹمنٹ اور ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے نمائندے، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی سمیت تمام سینیٹ ممبران بھی موجود تھے۔ سبی یونیورسٹی کے پانچویں سینیٹ اجلاس کے ممبران سے گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے خصوصی ہدایت دی کہ مذکورہ یونیورسٹی میں ٹیچنگ فیکلٹی کی کمی کو 15 دن کے اندر پورا کیا جائے۔ یونیورسٹی کو مزید مستحکم اور فعال بنانے کیلئے دیگر اداروں سے تعاون اور رہنمائی حاصل کرنا ایک قابل تحسین اقدام ہے۔ گورنر مندوخیل نے واضح کیا کہ جہاں وہ ہر سرکاری یونیورسٹی کی کارکردگی پر کڑی نظر رکھتے ہیں وہیں انتظامی اور تدریسی عملے کے جائز حقوق اور مراعات کے تحفظ وفراہمی کیلئے بھی بھرپور معاونت کرتے رہتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ کوالٹی ایجوکیشن تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ماڈرن اسکلز ڈیولپمنٹ پر بھی خصوصی توجہ دیں تاکہ یونیورسٹی اسٹوڈنٹس معاشرے کی معاشی ومعاشرتی تعمیر وترقی میں بامعنی شراکت کے قابل بن سکیں۔ میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کے 5ویں سینیٹ اجلاس کے ممبران کی تجاویز اور سفارشات کے نتیجے میں کئی اہم فیصلے کیے گئے۔

بقیہ 2

جموں وکشمیر کے تنازعے کے منصفانہ اور پرامن حل کے بغیر ممکن نہیں۔ یوم سیاہ کشمیر جو (آج) 27 اکتوبر کو منایا جا رہا ہے کے موقع پر اپنے پیغام میں صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 ہمیں اس المناک دن کی یاد دلاتا ہے جب بھارتی افواج سری نگر میں اتریں اور جموں وکشمیر کی تاریخ میں ایک طویل اور دردناک باب کا آغاز ہوا، یہ دن کشمیری عوام کی دیرینہ امنگوں اور حق خودارادیت کے بنیادی اور ناقابل تنسیخ حق کے حصول کے لیے ان کی مسلسل جدوجہد کے حوالے سے ہماری بھرپور تائید کا اعادہ ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ گزشتہ آٹھ دہائیوں سے بھارتی غیر قانونی زیر تسلط جموں وکشمیر کے عوام نے تشدد، جبر اور بنیادی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی وجہ سے شدید مصائب برداشت کئے ہیں۔ کشمیریوں کی نسلوں نے انصاف، وقار اور آزادی کے حصول کے لیے بے پناہ قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نامساعد حالات کے باوجود ان کا حوصلہ اور عزم اپنے نصب العین سے پختہ وابستگی کا مبین ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 سے اب تک بھارتی غیر قانونی زیر تسلط جموں وکشمیر کے عوام کئی عشروں سے تنازعات، پابندیوں اور بنیادی حقوق سے محرومی کا سامنا کر رہے ہیں۔ صدر مملکت نے کہا کہ بنیادی آزادیوں پر مسلسل پابندیاں، فوجی موجودگی میں نمایاں اضافہ، گرفتاریاں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی رپورٹس بدستور باعث تشویش ہیں اور عالمی برادری کی مسلسل توجہ کی ضرورت کو اجاگر کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019 کے بعد سے صورتحال مزید بگڑ گئی جب بھارت نے یکطرفہ طور پر جموں وکشمیر کی آئینی اور قانونی حیثیت تبدیل کرنے کی کوشش کی۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ یوم سیاہ جموں وکشمیر محض یاددہانی کا دن نہیں بلکہ یہ تنازعہ جموں وکشمیر کے پرامن اور منصفانہ حل کے عزم کی تجدید کا دن بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن، استحکام اور خوشحالی کا اس دیرینہ تنازعہ کے اقوام متحدہ سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں مطابق حل سے گہرا تعلق ہے۔ صدر مملکت نے عالمی برادری بالخصوص اقوام متحدہ اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ بھارتی غیر قانونی زیر تسلط جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لیں، کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کی کوششوں کی حمایت کریں اور تنازعہ جموں وکشمیر کے منصفانہ، پرامن اور پائیدار حل کے لیے موثر کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بھارتی غیر قانونی زیر تسلط جموں وکشمیر کے عوام کی غیر متزلزل اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہر مناسب بین الاقوامی فورم پر کشمیری عوام کی آواز بلند اور ان کی جائز امنگوں کے حصول کے لیے وکالت جاری رکھیں گے۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ اس دن ہم کشمیر کے بے شمار شہداء کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں اور اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ یکجہتی کا اعادہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان انصاف، امن، وقار اور ان کے جائز حق خودارادیت کے حصول کے لیے جدوجہد میں کشمیری عوام کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ دن دور نہیں جب جموں وکشمیر کے عوام اپنی امنگوں کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کرسکیں گے اور تنازعہ جموں وکشمیر منصفانہ اور پرامن حل کی طرف پیش رفت کرے گا۔ اپنے پیغام میں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ آج کا دن جموں وکشمیر کی تاریخ کے ایک المناک باب کی شروعات کی یاد دلاتا ہے جب 79 برس قبل بھارتی افواج سری نگر میں داخل ہوئیں۔ اس کے اثرات آج بھی اس خطے پر تاریک سائے پھیلائے ہوئے ہیں، اس روز سے اب تک جموں وکشمیر کے عوام کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں میں تسلیم شدہ، ناقابل تنسیخ حق خودارادیت کے حصول سے محروم رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں وکشمیر کے عوام کو بے پناہ مشکلات، مصائب اور جبر کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس کے باوجود اپنے بنیادی حقوق کے حصول کے لیے ان کی جرات، ثابت قدمی اور غیر متزلزل عزم میں کوئی کمی نہیں آئی نسل در نسل دی جانے والی قربانیاں، آزادی، وقار اور انصاف کے حصول کے لیے ان کی مستقل جدوجہد کا روشن ثبوت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کشمیری عوام کے جائز سیاسی اظہار کو دبانے اور ان کی امنگوں کی ترجمانی کرنے والی آوازوں کو خاموش کرانے کی مکروہ کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری سیاسی رہنماؤں، کارکنوں اور انسانی حقوق کے محافظوں کی بدستور طویل قید باعث تشویش ہے، یہ صورتحال قانونی تقاضوں کی پاسداری، بنیادی آزادیوں کا احترام اور جموں وکشمیر کی مجموعی دگرگوں حالات پر عالمی برادری کی زیادہ توجہ کے متقاضی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019 سے بھارت نے مقبوضہ جموں وکشمیر میں یک طرفہ اقدامات کا ایک سلسلہ اختیار کر رکھا ہے، جن میں بنیادی آزادیوں پر وسیع پیمانے پر پابندیاں بھی عائد کی گئی ہیں، ان اقدامات نے اس علاقے کی سیاسی، قانونی اور آبادیاتی حیثیت کو متاثر کیا ہے اور جن کی جانب عالمی سطح پر سنجیدہ توجہ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مسلسل اس بات پر زور دیتا آیا ہے کہ ان اقدامات سے بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قابل اطلاق قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے بارے میں پاکستان کا موقف واضح، مستقل اور اصولی ہے، جنوبی ایشیا میں پائیدار امن واستحکام کا قیام جموں وکشمیر کے تنازعے کے منصفانہ اور پرامن حل کے بغیر ممکن نہیں، ایسا حل جو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہو۔ انہوں نے کہا کہ اس موقع پر میں ان بے شمار کشمیری مرد وخواتین اور بچوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں جنہوں نے اپنے حقوق کے حصول کے لیے عظیم قربانیاں دی ہیں، ان کی کوششیں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ جبر واستبداد کے ذریعے کشمیری عوام کی امنگوں کو دبایا نہیں جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ یوم سیاہ، جموں وکشمیر کے موقع پر حکومت اور پاکستان کی عوام، بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں وکشمیر کے عوام کے ساتھ اپنی غیر متزلزل یکجہتی کا اعادہ کرتی ہے، پاکستان کشمیری عوام کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا اور ہر قومی وبین الاقوامی فورم پر ان کے جائز حقوق کے لیے آواز بلند کرتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ دعا ہے کہ جموں وکشمیر کے عوام کو پائیدار امن، وقار اور سلامتی پر مبنی مستقبل نصیب ہو اور ان کی امنگیں، بشمول حق خودارادیت، پوری ہوں۔

بقیہ 3

ہیں، جبکہ سرکاری امور میں مزید تیزی، شفافیت اور مؤثر فیصلہ سازی کے لیے سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن کا عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ ابتدائی مرحلے میں 10 سرکاری محکموں کی سمریز کو ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کا آغاز کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ سرکاری امور کو جدید ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کے عمل میں مزید تیزی لائی جائے اور تمام متعلقہ محکمے اس ضمن میں اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ اور بروقت فیصلوں کو یقینی بنانا ناگزیر ہے تاکہ انتظامی معاملات کو زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈیجیٹل گورننس محض ٹیکنالوجی کے استعمال کا نام نہیں بلکہ یہ سرکاری نظام میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو فروغ دینے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سرکاری امور کی انجام دہی میں بہتری لانے سے نہ صرف انتظامی کارکردگی میں اضافہ ہوگا بلکہ عوام کو بھی بہتر اور بروقت خدمات فراہم کی جا سکیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے روایتی طریقہ کار کی جگہ مؤثر اور جدید ڈیجیٹل نظام اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سرکاری فائلوں اور سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن سے فیصلہ سازی کے عمل کو تیز کرنے، غیر ضروری تاخیر کم کرنے اور سرکاری معاملات کی نگرانی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی کہ ڈیجیٹلائزیشن کے عمل میں تمام متعلقہ محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور معاونت یقینی بنائی جائے تاکہ اصلاحاتی اقدامات کو مقررہ اہداف کے مطابق آگے بڑھایا جا سکے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کے ذریعے صوبائی انتظامی نظام کو زیادہ شفاف، فعال اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے گا۔

بقیہ 4

حرمین شریفین کے تحفظ اور سعودی عرب کے دفاع وسلامتی کے لیے مکمل حمایت کا اعادہ کرتے ہیں۔ ایک بیان میں ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ حوثی باغیوں کی جانب سے مکہ اور مدینہ کے علاقوں کو نشانہ بنانے کی مذمت کرتے ہیں۔ حوثی حملے سعودی عرب کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی سنگین خلاف ورزی ہیں۔ مقدس مقامات کی حرمت اور شہریوں کی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے کی شدید الفاظ میں مذمت کی جاتی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان سعودی عرب کے ساتھ اپنی کامل یکجہتی کا اعادہ کرتا ہے۔ مکہ الائنس کے ساتھ پاکستان کے مضبوط اور پختہ عزم کا اعادہ کیا جاتا ہے۔ حرمین شریفین کے تحفظ اور سعودی عرب کے دفاع وسلامتی کے لیے مکمل حمایت کا اعادہ کرتے ہیں۔ حملوں کو ناکام بنانے پر سعودی فضائی دفاعی فورسز کی صلاحیت اور بیداری قابل تحسین ہے۔

بقیہ 5

عبدالوحید کاکڑ (ریٹائرڈ) کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ پیر کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف نے جنرل عبدالوحید کاکڑ (ریٹائرڈ) کی پاک فوج کے لیے گرانقدر خدمات پر خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے مرحوم جنرل عبدالوحید کاکڑ کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔

بقیہ 6

شہزادہ خالد بن سلمان اور ترکیہ کی طرف سے انٹیلی جنس چیف ابراہیم قالن نے کی۔ علاقائی اور باہمی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال اس ملاقات کا اہم حصہ رہا۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے اس موقع پر اسلامی ممالک کے درمیان اتحاد، مشترکہ حکمت عملی اور تعاون کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اسلامی ممالک کی مشترکہ صلاحیتیں دنیا کے سامنے انصاف اور ترقی کا نمونہ پیش کر سکتی ہیں۔ ان کے مطابق مسلم ممالک اگر اپنی صلاحیتوں کو مشترکہ مقاصد کے لیے بروئے کار لائیں تو خطے میں امن، استحکام اور ترقی کے فروغ کے لیے مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ صدر پزشکیان نے کہا کہ ایران اسلامی ممالک کے اتحاد اور یکجہتی کو مضبوط بنانے والی ہر مفاہمت کی حمایت کرتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران علاقائی تعاون کے فروغ اور اختلافات کے حل کے لیے اقدامات کرنے پر آمادہ ہے اور خطے میں اتحاد، یکجہتی، سلامتی اور ترقی کے فروغ کے لیے ان معاون تمام کوششوں کی حمایت کرتا ہے۔ ملاقات میں علاقائی صورتحال، سلامتی کے مشترکہ تقاضوں اور باہمی روابط کو مضبوط بنانے کے امکانات پر بھی گفتگو ہوئی۔

بقیہ 7

بلوچستان کے علاقے واشک میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران کواڈ کاپٹر کے ذریعے حملہ کر کے 6 فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ ایمونیشن و گولہ بارود برآمد کرلیا سیکورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز سیکورٹی فورسز کی جانب سے انٹیلی جنس بیسڈ اطلاعات پر مسلسل نگرانی کے بعد آپریشن رد الفتنہ تھری کے تحت واشک کے علاقے میں کواڈ کاپٹر کے ذریعے موثر اسٹرائیک کرکے 6 فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کو ہلاک کرکے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، ایمونیشن اور گولہ بارود برآمد کرکے قبضے میں لے لئے۔

بقیہ 8

ایک عہدیدار نے کہا ہے کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے میں شامل ممالک اور ایران کے درمیان ہونے والی ملاقاتیں خطے میں کشیدگی کم کرنے اور بحران کے سفارتی حل کی کوششوں کا حصہ ہیں۔ سعودی عہدیدار کے مطابق مکہ معاہدے کے رکن ممالک خطے میں جاری کشیدگی کم کرنے کے لیے کی جانے والی تمام کوششوں کی حمایت کرتے ہیں۔ ان ممالک کا مقصد مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے علاقائی بحران کا حل تلاش کرنے کی کوششوں کو آگے بڑھانا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ایران کے ساتھ ملاقات اسی سفارتی عمل کا حصہ ہے، جس کے ذریعے خطے میں کشیدگی کم کرنے اور تنازعات کے پرامن حل کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے۔

بقیہ 9

قانون اور عدالتی فیصلوں کی روشنی میں نمٹا دی گئی۔ اجلاس میں قومی شاہراہوں پر حادثات کے متاثرین کو فوری طبی امداد فراہم کرنے کے نظام، این ایف سی ایوارڈ، سڑکوں کی تعمیر اور پنجگور کو گرم علاقوں کی فہرست میں شامل کرنے سمیت مختلف امور پر بحث۔ پیر کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیرصدارت شروع ہوا۔ اجلاس کے آغاز میں سابق آرمی چیف جنرل ریٹائرڈ عبدالوحید کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔ اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نقطہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں ویمن ڈولپمنٹ کے دفاتر کھولنے کے لیے فنڈز دستیاب نہیں، جبکہ نئے صوبے بنانے کی باتیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت نیا این ایف سی ایوارڈ نہیں دے رہی اور صوبے کے حصے سے کٹوتی کی جا رہی ہے، جس کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر اس معاملے پر صوبے کے نمائندے متحد نہ ہوئے تو مستقبل میں تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے ہر ماہ اسلام آباد جانا پڑے گا۔ قومی شاہراہوں پر حادثات کے متاثرین کو فوری طبی امداد فراہم کرنے کے نظام سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس مولانا ہدایت الرحمان نے پیش کیا۔ وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے ایوان کو بتایا کہ صوبے کی آٹھ شاہراہوں پر 39 ایمرجنسی سینٹرز قائم کیے گئے ہیں، جہاں 900 تربیت یافتہ اہلکار خدمات انجام دے رہے ہیں۔ بعدازاں توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا گیا۔ رکن اسمبلی رحمت صالح بلوچ نے ضلع پنجگور کو سرد علاقوں کی فہرست سے نکال کر گرم علاقوں کی فہرست میں شامل کرنے سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کیا، جسے وزیراعلیٰ کی یقین دہانی پر نمٹا دیا گیا۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے میر غلام قادر بگٹی اسکول آف ایکسیلنس نارتھ ڈیرہ بگٹی کا مسودہ قانون پیش کیا، جسے ایوان نے منظور کرلیا۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے ایوب بلیدی ماڈل سیکنڈری اسکول بلیدہ کیچ کا مسودہ قانون پیش کیا، جسے بھی اسمبلی نے منظور کرلیا۔ بلوچستان سے سرداری نظام کے خاتمے سے متعلق قرارداد مولانا ہدایت الرحمان نے پیش کرنا تھی، تاہم اسپیکر عبدالخالق اچکزئی نے رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ سرداری نظام کے خاتمے کے حوالے سے 1976 میں پہلے ہی قانون موجود ہے اور اس معاملے پر بلوچستان ہائی کورٹ کے تین آئینی درخواستوں میں فیصلے بھی موجود ہیں۔ اسپیکر نے اسی بنیاد پر قرارداد نمٹا دی۔ رکن اسمبلی زابد ریکی نے ضلع ماشکیل میں سڑکوں کی تعمیر سے متعلق قرارداد پیش کی، جسے اسمبلی نے منظور کرلیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی بلوچستان میں کام نہیں کر رہی اور اس کے پروجیکٹ ڈائریکٹر بھی صوبے نہیں آتے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بھی بلوچستان میں فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن (ایف ڈبلیو او) کی کارکردگی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں اس ادارے کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ اچھا نہیں رہا اور ان کے اپنے علاقے میں تعمیر ہونے والی سڑک کی حالت خراب ہوگئی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایف ڈبلیو او کو اس توقع پر منصوبے دیے جاتے ہیں کہ وہ معیاری کام کرے گی، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ ان کے مطابق ادارہ منصوبے حاصل کرنے کے بعد پیٹی ٹھیکیداروں کو دے دیتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچ قوم پرستی کی بات کرنے والے بعض عناصر پل گرا رہے ہیں اور سڑکیں تباہ کر رہے ہیں، جس کی وہ مذمت کرتے ہیں۔ اجلاس میں رکن اسمبلی اصغر علی ترین نے پشین میں بلوچستان یونیورسٹی کے سب کیمپس کو مکمل یونیورسٹی کا درجہ دینے سے متعلق قرارداد بھی پیش کی جسے ایوان نے منظور کرلیا۔ بعدازاں اسمبلی کا اجلاس 10 نومبر تک ملتوی کر دیا گیا۔

بقیہ 10

الہندوستان کا سوشل میڈیا پروپیگنڈا بے نقاب ہوگیا، جہاں شہر میں معمولات زندگی رواں دواں ہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق گوادر میں حالات معمول کے مطابق اور ٹریفک کی روانی برقرار ہے جس نے سوشل میڈیا پر فتنہ الہندوستان کے منفی پروپیگنڈے کا بھانڈا پھوڑ دیا ہے۔ شہر سمیت مختلف علاقوں میں امن وامان کی صورتحال مکمل طور پر بہتر اور معمول کے مطابق ہے جبکہ شہر کے تمام تجارتی مراکز کھلے ہیں۔ فتنہ الہندوستان کی جانب سے گوادر شہر سے متعلق پھیلائے جانے والے گمراہ کن پروپیگنڈے کے برعکس زمینی حقائق سامنے آچکے ہیں۔ بلوچستان کے عوام نے گوادر کے حالات سے متعلق سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی گمراہ کن اطلاعات کی تردید کردی ہے۔ واضح رہے کہ گوادر میں معمولات زندگی متاثر ہونے سے متعلق فتنہ الہندوستان سوشل میڈیا پر بے بنیاد پروپیگنڈا پھیلانے میں مصروف ہے۔

بقیہ 11

بہتری کے مختلف اشاریے سامنے آئے ہیں، زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافے، برآمدات اور ترسیلات زر میں نمو، غیر ملکی سرمایہ کاری میں بہتری، ٹیکس وصولیوں میں اضافے اور ڈیجیٹل معیشت کے پھیلاؤ نے معاشی سرگرمیوں میں پیش رفت کی نشاندہی کی ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی میں ملک کے مجموعی زرمبادلہ کے ذخائر 26 ارب 80 کروڑ ڈالر کے قریب پہنچ گئے، جبکہ اسٹیٹ بینک کے ذخائر 21 ارب 50 کروڑ ڈالر کی سطح پر رہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق برآمدات، ترسیلات زر اور نجی شعبے کو قرضوں کی فراہمی میں بھی اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق مرکزی بینک کے زرمبادلہ ذخائر میں سالانہ بنیادوں پر 52 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ ملک کی مجموعی برآمدات 11 فیصد اضافے کے ساتھ 11 ارب 20 کروڑ ڈالر تک پہنچ گئیں۔ ان میں اشیا کی برآمدات کا حجم 8 ارب 50 کروڑ ڈالر اور خدمات کی برآمدات 2 ارب 70 کروڑ ڈالر ریکارڈ کی گئیں، جن میں سالانہ بنیادوں پر 23 فیصد اضافہ ہوا۔ رپورٹ کے مطابق آئی ٹی برآمدات 18 فیصد اضافے سے ایک ارب 25 کروڑ ڈالر تک پہنچ گئیں، جبکہ فری لانسرز کی برآمدی آمدن میں 46 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ ستمبر میں فری لانسرز کی آمدن نئی بلندترین سطح پر پہنچنے کی اطلاع بھی دی گئی۔ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے بھیجی جانے والی ترسیلات زر مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں 14 فیصد اضافے کے ساتھ 10 ارب 90 کروڑ ڈالر رہیں۔ براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری 20 فیصد اضافے سے 72 کروڑ ڈالر تک پہنچ گئی، جبکہ مجموعی غیر ملکی سرمایہ کاری کی خالص آمد 3 ارب 65 کروڑ ڈالر ریکارڈ کی گئی۔ وزارت خزانہ کے مطابق پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان اقتصادی جائزے اور ریزیلینس اینڈ سسٹین ایبلٹی فیسیلٹی کے جائزے پر اسٹاف لیول معاہدہ طے پایا ہے۔ آئی ایم ایف بورڈ کی منظوری سے پاکستان کو تقریباً ایک ارب 20 کروڑ ڈالر کی مزید فنانسنگ ملنے کی توقع ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ موڈیز نے پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ دو درجے بہتر کرکے B3 کردی، جبکہ ایس اینڈ پی نے ریٹنگ B- سے بڑھا کر B کردی۔ فچ نے پاکستان کی ریٹنگ B- پر برقرار رکھی۔ ان تبدیلیوں کو عالمی مالیاتی اداروں کے سامنے پاکستان کی معاشی ساکھ اور مالیاتی اصلاحات کے تناظر میں اہم پیش رفت قرار دیا گیا ہے۔

بقیہ 12

مبذول کرواتا ہے۔ اس سلسلے میں جڑانوالہ سمیت ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے کیے جائیں گے اس دن کشمیریوں کی حق خودارادیت اور کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے ان کی فتح ونصرت کیلئے خصوصی دعائیں اور شہداء کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی جائے گی۔ علاوہ ازیں اہم مقامات پر کالے جھنڈے، پینا فلیکس اور تصاویر آویزاں کیے جائیں گے 27 اکتوبر 1947 کو بھارتی افواج مقبوضہ وادی میں داخل ہوگئی تھیں جبکہ سال 2019 میں بھارت نے مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کرکے وہاں کرفیو نافذ کر دیا تھا اور کشمیریوں پر عرصہ حیات تنگ کرنے کیلئے ان پر مظالم ڈھائے جا رہے ہیں۔

بقیہ 13

ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور پاک فوج کے تمام رینکس نے جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق پاک فوج نے مرحوم کو نمایاں عسکری خدمات، قیادت اور پاکستان آرمی کے لیے قابل قدر خدمات پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ نے کہا کہ پاک فوج سوگوار خاندان کے غم میں برابر کی شریک ہے اور اہل خانہ سے دلی تعزیت کرتی ہے، اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر واستقامت دے۔

بقیہ 14

مالیاتی اداروں سمیت اہم ڈیجیٹل نظاموں پر سائبر حملوں کا خدشہ ہے۔ نیشنل سائبر ایمرجنسی رسپانس ٹیم نے ایڈوائزری جاری کر دی ہے۔ تفصیلات کے مطابق ای مدرا کیڈ ڈیجیٹل سیکیورٹی سرٹیفکیٹس میں خامیوں کے باعث سرکاری، مالیاتی اور اہم انفارمیشن انفراسٹرکچر پر سائبر حملوں کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔ ای مدرا کی خودکار اتھارٹی کی آٹھ نجی سیکیورٹی کیز متاثر ہونے کا انکشاف ہوا ہے جن میں سے چھ ایس ایس ایل سرٹیفکیٹس اور دو کوڈ سائننگ کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ کمزور کیز کے باعث جعلی ڈیجیٹل سرٹیفکیٹس بنانے، ویب سائٹس اور آن لائن سروسز کی نقالی، انٹرنیٹ ٹریفک میں مداخلت، نگرانی اور ڈیٹا میں ردوبدل کا خطرہ ہے۔ نیشنل سرٹ نے متعلقہ اداروں کو آپریٹنگ سسٹمز، براؤزرز اور سافٹ ویئر فوری اپ ڈیٹ کرنے، متاثرہ سرٹیفکیٹس بلاک کرنے اور سیکیورٹی ٹرسٹ اسٹورز اپ ڈیٹ کرنے کی ہدایت کی ہے جبکہ الگ ٹرسٹ اسٹورز استعمال کرنے والی موبائل ایپس، کمپیوٹر سافٹ ویئرز اور دیگر سسٹمز کو بھی حفاظتی اقدامات کی ہدایت کی گئی ہے۔ ایڈوائزری کے مطابق مشکوک سرٹیفکیٹس، غیر معمولی نیٹ ورک سرگرمی اور کنکشن ری ڈائریکشن کی نگرانی کے ساتھ جعلی سرٹیفکیٹس یا ڈیٹا انٹرسپشن کے مشتبہ واقعات نیشنل سرٹ پاکستان کو رپورٹ کرنے کا کہا گیا ہے۔

بقیہ 15

باسط ولد محمد صدیق اور ایک نامعلوم شخص کو ہلاک جبکہ حبیب ولد محمد صادق کو زخمی کر دیا اور موقع سے فرار ہوگئے۔ پولیس نے نعشیں قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردیں اور مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کردی۔ دریں اثناء جاں بحق ہونے والے افراد کے ورثاء نے نعشیں رکھ کر احتجاجاً گولی مار چوک کو ہر قسم کی ٹریفک کیلئے بند کردیا گیا جس کے بعد سڑک کے دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی لمبی لائنیں لگ گئیں اور شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا۔ ورثاء کا کہنا تھا کہ پولیس ہمارے ساتھ تعاون نہیں کر رہی ہے اور لاشوں کو ہسپتال بھی نہیں لے جانے دیا جا رہا ہے اس لئے ہم نے احتجاجاً گولی مار چوک کو ٹریفک کیلئے بند کیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ قتل میں ملوث ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے۔ سنزل روڈ پر فائرنگ کے واقعے میں مری قبیلے کے تین افراد کے جاں بحق ہونے کے بعد احتجاج کرنے والے مظاہرین سے معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی اور ایس ایس پی آپریشنز کے کامیاب مذاکرات کے نتیجے میں سڑک کو ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق سنزل روڈ، پودگلی چوک کے قریب فائرنگ کے واقعے میں مری قبیلے سے تعلق رکھنے والے تین افراد جاں بحق جبکہ ایک شخص زخمی ہوا تھا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق واقعہ مبینہ طور پر ایک مالی تنازعے کے باعث پیش آیا۔ واقعے کے بعد مقتولین کے لواحقین اور اہل علاقہ نے احتجاج کرتے ہوئے سنزل روڈ کو ٹریفک کے لیے بند کر دیا تھا، جس کے باعث شہریوں کو آمدورفت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی اور ایس ایس پی آپریشنز موقع پر پہنچے اور مظاہرین سے مذاکرات کیے۔ مذاکرات کے دوران مظاہرین کے تحفظات سنے گئے اور انہیں معاملے کے حل کے لیے قانونی کارروائی اور متعلقہ حکام سے تعاون کی یقین دہانی کرائی گئی۔ انتظامیہ اور مظاہرین کے درمیان کامیاب مذاکرات کے بعد احتجاج ختم کرنے اور سڑک کھولنے پر اتفاق ہوگیا، جس کے نتیجے میں سنزل روڈ کو ٹریفک کے لیے بحال کر دیا گیا اور شہریوں کی آمدورفت دوبارہ شروع ہوگئی۔ معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی نے اس موقع پر زور دیا کہ شہریوں کے جان ومال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور ایسے واقعات میں قانون کے مطابق کارروائی کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے اس امر کی بھی اہمیت اجاگر کی کہ عوامی مسائل کو بات چیت اور پرامن مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے تاکہ شہریوں کو مشکلات سے بچایا جاسکے۔

بقیہ 16

گندم پالیسی تشکیل دی ہے، جو ملک میں غذائی تحفظ کو یقینی بنانے، کسانوں کے مفادات کے تحفظ اور گندم کی منڈی میں استحکام پیدا کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ پاکستان کسان اتحاد کے صدر خالد محمود کھوکھر کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے اعلان کیا کہ حکومت نے تمام صوبائی حکومتوں کے ساتھ تفصیلی مشاورت کے بعد گندم کی قیمت 4500 روپے فی من مقرر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ قومی اتفاق رائے سے کیا گیا ہے، جس کا بنیادی مقصد کسانوں کے مفادات کا تحفظ اور گندم کی منڈی میں قیمتوں کو مستحکم رکھنا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں وفاقی حکومت زرعی پیداوار میں اضافے، منڈیوں کے نظام کو بہتر بنانے اور ملک بھر میں اشیائے خورونوش کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے لیے جامع اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت کی غذائی تحفظ کی حکمت عملی پر روشنی ڈالتے ہوئے رانا تنویر حسین نے اعلان کیا کہ رواں سال گندم کے 60 لاکھ میٹرک ٹن تک اسٹریٹجک ذخائر برقرار رکھے جائیں گے تاکہ ملک میں گندم کی مسلسل دستیابی یقینی بنائی جا سکے اور منڈی میں کسی بھی ممکنہ بحران یا غیر متوقع صورتحال سے مؤثر انداز میں نمٹا جا سکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ رواں سال پاکستان میں گندم کی کوئی قلت نہیں ہوگی کیونکہ حکومت نے ملکی ضروریات پوری کرنے کے لیے مناسب انتظامات کر رکھے ہیں۔ وفاقی وزیر نے بتایا کہ درآمدی گندم کی لاگت بھی تقریباً 4500 روپے فی من بنتی ہے، لہٰذا حکومت کی اولین ترجیح مقامی کسانوں سے گندم کی خریداری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت غیر ضروری درآمدات کے بجائے اپنے کسانوں کی حوصلہ افزائی اور ان کے معاشی مفادات کے تحفظ کو ترجیح دے گی۔ گندم کی فراہمی سے متعلق تفصیلات بتاتے ہوئے رانا تنویر حسین نے کہا کہ پاسکو کے ذخائر سے صوبوں کو 13 لاکھ میٹرک ٹن سے زائد گندم فراہم کی جا چکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی حکومتوں کی طلب اور ضروریات کے مطابق ساڑھے پانچ لاکھ میٹرک ٹن تک گندم درآمد کرنے کے انتظامات بھی کیے جا سکتے ہیں۔ گندم کی قیمتوں میں حالیہ اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ قیمتوں میں موجودہ اضافہ مصنوعی ہے اور بعض عناصر کی جانب سے منڈی میں قیمتوں پر اثرانداز ہونے کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ملک میں گندم کے وافر ذخائر موجود ہیں اور توقع ظاہر کی کہ آئندہ چند روز میں قیمتیں معمول پر آجائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت گندم کی منڈی کی صورتحال کی مسلسل نگرانی کر رہی ہے اور مصنوعی قلت، ذخیرہ اندوزی، قیاس آرائی پر مبنی تجارتی سرگرمیوں اور بلاجواز قیمتوں میں اضافے کی روک تھام کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ زرعی شعبے میں وسیع تر اصلاحات کا ذکر کرتے ہوئے رانا تنویر حسین نے کہا کہ حکومت نے پاکستان کے زرعی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے، فصلوں کی پیداوار بڑھانے اور جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے بیج، زیتون اور بائیوٹیکنالوجی سے متعلق پالیسیاں بھی تشکیل دی ہیں۔ وفاقی وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ معیاری بیجوں کی دستیابی، جدید زرعی ٹیکنالوجی کا فروغ اور مؤثر نگرانی وضابطہ کاری کا نظام زرعی پیداوار میں اضافے اور کسانوں کی پیداواری لاگت کم کرنے کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ زراعت پاکستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اور پائیدار زرعی ترقی ملکی معاشی استحکام، دیہی خوشحالی اور طویل المدتی غذائی تحفظ کے لیے بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔ اس موقع پر پاکستان کسان اتحاد کے صدر خالد محمود کھوکھر نے گندم کی قیمت 4500 روپے فی من مقرر کرنے کے حکومتی فیصلے کو سراہا۔ انہوں نے تمام صوبوں اور متعلقہ فریقین کے ساتھ مشاورت کے عمل کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ کسانوں کو ان کی پیداوار کی مناسب اور مستحکم قیمت کی فراہمی زرعی شعبے کے لیے اہمیت رکھتی ہے۔ وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وفاقی حکومت قومی گندم پالیسی پر مؤثر عملدرآمد، کسانوں کے مفادات کے تحفظ اور پاکستان کی زرعی معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے صوبائی حکومتوں، کسان تنظیموں اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ اور تعاون جاری رکھے گی۔

بقیہ 17

سیکرٹری مذہبی امور ابرار احمد مرزا سے دوطرفہ امور پر اہم بات چیت ہوئی۔ ملاقات کے دوران پاکستان اور ترکمانستان کے درمیان مذہبی تعلیم، دینی علوم اور قرآنی تعلیم کے فروغ کے لیے تعاون بڑھانے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی سیکرٹری مذہبی امور ابرار احمد مرزا نے کہا کہ پاکستان کے عصری تعلیمی اداروں میں یونیورسٹی کی سطح تک دینی اور قرآنی علوم کی تعلیم دی جاتی ہے، پاکستان اور ترکمانستان پہلے ہی ثقافتی اور اقتصادی تعاون کے فروغ کے لیے کام کر رہے ہیں جبکہ ترکمانستان میں مذہبی علوم کی ترویج کے لیے تعاون سے دونوں ممالک کے تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی علما اور مذہبی اسکالرز دنیا کے نامور اداروں میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس موقع پر ترکمانستان کے چیف امام یالکپ ہوجاگلیئیو نے کہا کہ ان کا دورہ پاکستان کا مقصد یہاں دینی تعلیم، نصاب اور تدریسی طریقہ کار سے آگاہی حاصل کرنا ہے، ترکمانستان اسلامی عقائد، فقہ اور تفسیر کی تعلیم کے لیے پاکستان کے تجربات سے استفادہ کرنے کا خواہاں ہے۔ چیف امام نے بتایا کہ ترکمانستان کے نئے شہر میں 30 ہزار نمازیوں کی گنجائش رکھنے والی ارکاداگ روحی مسجد کی تعمیر جاری ہے، جبکہ مسجد کے ساتھ دینی تعلیم کے لیے ایک مدرسہ بھی قائم کیا جائے گا۔

بقیہ 18

اور امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان کی ملاقات طے پا گئی۔ وفاقی وزیر احسن اقبال نے نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ کو فون پر ملاقات سے متعلق بتا دیا۔ لیاقت بلوچ کے مطابق شہباز شریف اور حافظ نعیم الرحمان کی ملاقات اگلے 2 روز کے دوران ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ حافظ نعیم الرحمان، وزیراعظم سے پیٹرولیم لیوی کے خاتمے کے ایجنڈے پر ملاقات کریں گے۔

بقیہ 19

کہا کہ مکہ دفاعی معاہدے میں شامل تینوں ممالک ایران کے ساتھ مل کر علاقائی سلامتی کے قیام کے لیے مؤثر اقدامات کر سکتے ہیں۔ ایرانی رہنما علی باقری کے مطابق ایسا مشترکہ نظام قائم کیا جا سکتا ہے جو صرف خطے کے ممالک کی صلاحیتوں پر انحصار کرے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کا دفاعی نظام اندرونی صلاحیتوں اور ملکی وسائل پر مبنی ہے۔ علی باقری کا کہنا تھا کہ خطے کی سلامتی کو علاقائی ممالک کے ذریعے یقینی بنانا ایران کی پالیسی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ایشیا میں اسرائیلی حکومت کا کوئی بھی کردار خطے کے امن واستحکام کے لیے نقصان دہ ہے۔ ایران کی قومی سلامتی اعلیٰ کونسل کے نائب سیکریٹری نے کہا ہے کہ ایرانی قوم اور مسلح افواج کی جدوجہد سے خطے میں استحکام، امن وسکون اور ترقی کی راہ ہموار ہوگی۔

بقیہ 20

جماعتوں، میڈیا اور مبصرین کے ضابطہ اخلاق میں اے آئی ترمیم کی تجویز دے دی، انتخابی عمل میں اے آئی کا غلط استعمال روکنے کیلئے عوام اور سیاسی جماعتوں سے تجاویز طلب کر لی گئی۔ سیاسی جماعتوں کو اے آئی سے متعلق مجوزہ ضابطہ اخلاق جاری کر دیا گیا۔ مجوزہ ترمیم کے مطابق سیاسی جماعتیں، امیدوار اور حامی اے آئی سے بنایا تبدیل شدہ انتخابی مواد واضح لیبل کے بغیر شائع نہیں کر سکیں گے، ڈیپ فیک، مصنوعی آواز اور ویڈیو پر اے آئی جنریٹڈ ہونے کا واضح ذکر لازم ہوگا، ووٹرز کو دھوکا دینے والا اے آئی مواد بنانا، شائع کرنا ممنوع ہوگا۔ مجوزہ ترمیم میں کہا گیا کہ کسی شخص کی شکل، آواز یا بیان کو جعلی انداز میں بنانا سختی سے ممنوع ہوگا، جج، الیکشن اہلکار اور افواج کے خلاف جعلی ڈیپ فیک مواد پر پابندی ہوگی، مصنوعی ذہانت بوٹس اور آٹومیٹڈ اکاؤنٹس سے جعلی ٹرینڈز اور لائکس بنانے پر پابندی ہوگی، روبوکالز اور وائس کلون میسجز پر شروع میں اے آئی جنریٹڈ کا بتانا لازم ہوگا۔ مجوزہ ترمیم میں کہا گیا کہ تمام اے آئی مواد کا ریکارڈ رکھنا اور الیکشن کمیشن کو فراہم کرنا لازم ہوگا۔ الیکشن کمیشن نے میڈیا کے اے آئی استعمال سے متعلق بھی مجوزہ ترامیم جاری کردیں۔ مجوزہ ترمیم کے مطابق تمام پرنٹ، الیکٹرانک، ڈیجیٹل میڈیا اور سوشل میڈیا انفلوئنسرز اے آئی مواد پر واضح لیبل لگائیں گے، میڈیا کو امیدوار یا انتخابی معاملے پر اے آئی تصویر، ویڈیو، آڈیو نشر کرتے وقت اے آئی کا بتانا لازم ہوگا، جعلی، توہین آمیز اور جنگ آمیز ڈیپ فیک مواد بنانا سختی سے ممنوع ہوگا۔ مجوزہ ترمیم میں کہا گیا کہ میڈیا ہاؤسز اے آئی کا استعمال صرف کنٹینٹ جنریشن، ترجمہ اور تجزیہ کیلئے کر سکیں گے، پیمرا، ایس ایم پی آر اے اور این سی آئی اے آئی مواد کی مانیٹرنگ کریں گے، بغیر لیبل والے اے آئی مواد پر کارروائی اور رپورٹ الیکشن کمیشن کو بھجوائی جائے گی۔ مجوزہ ترمیم کے مطابق الیکشن کمیشن کی ہدایت پر میڈیا گمراہ کن اے آئی مواد فوری ہٹانے یا درست لیبل لگانے کا پابند ہوگا۔ انتخابی مبصرین کے اے آئی استعمال سے متعلق مجوزہ ضابطہ اخلاق بھی جاری کیا گیا ہے۔ مجوزہ ترمیم کے مطابق مبصرین اے آئی سے بنے ڈیپ فیک اور مصنوعی مواد پر نظر رکھیں گے، مشکوک اے آئی مواد ملنے پر فوری الیکشن کمیشن کو اطلاع دیں، آگے شیئر نہ کریں، مبصرین اے آئی ٹولز سے اپنی آبزرویشن، تصاویر، ویڈیوز میں ردو بدل نہیں کریں گے۔ الیکشن کمیشن نے 2023 میں تیار کردہ ضابطہ اخلاق میں ترامیم تجویز کی ہیں، اے آئی کے استعمال سے متعلق مجوزہ ترامیم پر 20 نومبر تک تجاویز مانگی گئی ہیں۔

بقیہ 21

متاثر ہو رہا ہے، ہیکر کمپیوٹر کا ریموٹ استعمال کر کے پاس ورڈ اور ڈیٹا چوری کر سکتے ہیں۔ ایڈوائزری میں سرکاری حکام کو کہا گیا کہ وہ واٹس ایپ فائلز سرکاری کمپیوٹر پر منتقل نہ کریں۔ سرکاری حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ دہری تصدیق اور واٹس ایپ ٹو اسٹیپ ویریفکیشن فعال کریں، حملے کا شبہ ہو تو ڈیوائس کو فوری نیٹ ورک اور انٹرنیٹ سے الگ کریں۔

بقیہ 22

قریب آگئی۔ ایران اور امریکا کے درمیان کشیدگی کم ہونے کی امیدوں نے قیمتوں پر دباؤ ڈالا، تاہم سعودی عرب میں تیل کی اہم تنصیبات پر مسلسل حملوں کے خدشات کے باعث سرمایہ کار محتاط ہیں۔ عرب ٹی وی کے مطابق پیر کو صبح 10 بج کر 20 منٹ تک برینٹ کروڈ کی قیمت 2.29 فیصد، یعنی 2.68 ڈالر کم ہو کر 114.04 ڈالر فی بیرل ہوگئی۔ بعد ازاں یہ 1.95 فیصد کمی کے ساتھ 114.44 ڈالر فی بیرل پر ٹریڈ کر رہا تھا۔ امریکی خام تیل ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ کی قیمت میں بھی کمی دیکھی گئی۔ اس کی قیمت 2.49 فیصد، یعنی 2.58 ڈالر گر کر 100.69 ڈالر فی بیرل پر آگئی۔

بقیہ 23

پرویز ملک نے کہا ہے کہ پاکستانی ریفائنریز کی اپ گریڈیشن کے منصوبے امریکی مالیاتی اداروں کے لیے سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کر سکتے ہیں۔ اسلام آباد میں علی پرویز ملک سے امریکی ناظم الامور نیٹلی اے بیکر نے ملاقات کی، جس میں مشرق وسطی صورتحال اور پاکستان میں ایندھن کی بلاتعطل فراہمی کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ امریکی ناظم الامور نے کہا کہ امریکا پاکستان کی توانائی ضروریات پوری کرنے کے لیے تعاون کا خواہاں ہے، پاکستان میں امریکی کمپنیوں کے لیے کاروباری مواقع پیدا کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور امریکا کے درمیان طویل مدتی توانائی فراہمی کے معاہدے مفید ثابت ہوسکتے ہیں، امریکا پاکستان کی توانائی ضروریات پوری کرنے کے لیے تعاون کا خواہاں ہے۔ نیٹلی اے بیکر نے کہا کہ پاکستان میں امریکی کمپنیوں کے لیے کاروباری مواقع پیدا کرنا ضروری ہے، پاکستان اور امریکا کے درمیان طویل مدتی توانائی فراہمی کے معاہدے مفید ثابت ہوسکتے ہیں۔ دوران گفتگو وزیر پیٹرولیم نے امریکی ناظم الامور کو توانائی ضروریات کے تحفظ کیلئے اقدامات سے آگاہی دی، اس پر نیٹلی اے بیکر نے ایندھن فراہمی کی صورتحال موثر انداز میں سنبھالنے پر پاکستان کی تعریف کی۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ پاکستان توانائی ضروریات کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے، امریکا اور پاکستان کی ٹیمیں انرجی سیکٹر میں تعاون کیلئے مواقع تلاش کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے معدنیاتی شعبے میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں، امریکی تعاون اور دوطرفہ روابط کا فروغ پاکستان کی طویل مدتی توانائی سلامتی مضبوط بنانے میں معاون ہوگا۔ وفاقی وزیر پیٹرولیم نے امریکی کمپنیوں کو پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم میں شرکت کی دعوت دی۔

بقیہ 24

اقتصادی تعلقات مزید مستحکم بنانے اور باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ انہوں نے یہ بات پیر کو یہاں پاکستان میں ایتھوپیا کے سفیر ڈاکٹر عمر حسین اوبا سے ملاقات میں کہی۔ ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری، بینکاری روابط، اقتصادی تعاون، باہمی دلچسپی کے امور اور علاقائی روابط سے متعلق معاملات زیر بحث آئے۔ ملاقات میں ایتھوپیا کے منسٹر کونسلر میلاو گیتاشیو اور سیاسی سفارت کاری کی انچارج کالکیڈان ٹیڈیسے بھی موجود تھیں۔ ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور ایتھوپیا کے اقتصادی ترقی کے تجربات کا تبادلہ کیا اور دونوں ممالک کے معاشی ڈھانچوں میں مماثلتوں کا ذکر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ ترقی کے لیے مقامی حالات اور ضروریات سے ہم آہنگ حکمت عملی اختیار کرنا اہم ہے۔

بقیہ 25

کہ بگرام ملٹری ایئر فیلڈ میں طالبان کے فوجی مراکز اور تربیتی کیمپوں پر راکٹ حملے کیے گئے ہیں، انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر مربوط کارروائی میں طالبان رجیم کو جانی ومالی نقصان پہنچا، بگرام ایئر فیلڈ پر راکٹ حملے میں 10 سے زائد طالبان اہلکار ہلاک یا زخمی ہوئے۔ افغان جریدے کے مطابق افغان فریڈیم فرنٹ نے متعدد حملوں کی ذمہ داری قبول کی، جن میں سینکڑوں طالبان اہلکاروں کی ہلاکت کا دعویٰ بھی کیا گیا۔

بقیہ 26

قوم کیلئے باعث فخر اور آنے والی نسلوں کیلئے مشعل راہ ہے۔ اپنے پیغام میں صدر مملکت نے کہا کہ وہ پوری قوم کی جانب سے اور اپنی ذاتی حیثیت میں وطن کے اس بہادر سپوت کو بھرپور خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنگ آزادی کشمیر کے دوران نائیک سیف علی جنجوعہ شہید نے تعداد میں کئی گنا زیادہ اور اضافی وسائل کے حامل دشمن کے شدید حملے کو مستعدی اور دلیری سے ناکام بنایا، شدید زخمی ہونے کے باوجود انہوں نے اپنے فوجی دستے کی کمان جاری رکھی اور دشمن کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ صدر مملکت نے کہا کہ نائیک سیف علی جنجوعہ شہید نے مادر وطن کی حرمت کیلئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے شجاعت اور بہادری کی عظیم داستان رقم کی جو قومی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائے گی۔ آصف علی زرداری نے کہا کہ پاکستان اپنے شہدا کا ہمیشہ مقروض رہے گا، کیونکہ قوم کے یہ عظیم سپوت ملک کی آزادی، خودمختاری اور قومی سلامتی کی مضبوط بنیاد ہیں، شہدا کی قربانیاں قوم کے لئے حوصلے اور عزم کا سرچشمہ ہیں۔ دوسری جانب اپنے پیغام میں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ شہید نائیک سیف علی جنجوعہ، ہلال کشمیر (نشان حیدر) کی 78 ویں برسی پر پوری قوم ان کی مثالی بہادری اور جرات مندانہ انداز شہادت پر ان کو دلی خراج عقیدت پیش کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نائیک سیف علی جنجوعہ شہید نے 1948 میں جنگ کے دوران بزدل دشمن کے شدید حملوں کا جوانمردی سے مقابلہ کیا اور جنگ آزادی کے دوران تعداد اور وسائل کے غرور میں مبتلا دشمن کے حملوں کو مثالی دلیری سے ناکام بنایا۔ انہوں نے کہا کہ دوران جنگ زخمی ہونے کے باوجود نائیک سیف علی جنجوعہ شہید نے اپنے فوجی دستے کی بڑی بہادری سے کمان کی اور دشمن کے خلاف آخری دم تک نبرد آزما رہے اور بالآخر جام شہادت نوش کیا، دھرتی کے لئے ان کی لازوال قربانی پوری قوم کے لئے باعث فخر ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ شہید نائیک سیف علی جنجوعہ نے وادی کشمیر کے فرزند ہونے کا حق ادا کیا، ان کی تاریخی قربانی ان کی وطن سے لازوال محبت کا ثبوت ہے، شہدا کا خون، جری جوانوں کا عزم پختہ اور پوری قوم کی دھرتی سے محبت بلاشبہ دفاع وطن، آزادی وسلامتی کے تحفظ اور خودمختاری کی ضمانت ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پوری قوم تمام شہدا کے جذبہ حب الوطنی اور جانفشانی کو سلام پیش کرتی ہے، اللہ تعالیٰ تمام شہداء وطن کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

بقیہ 27

مال کے تحفظ کے لیے مختلف اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر ترین، اراکین صوبائی اسمبلی سید ظفر آغا اور اسفندیار کاکڑ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، کمشنر پشین ڈویژن، ڈی آئی جی پشین، ڈی پی او اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ پشین کے قبائلی عمائدین اور علمائے کرام بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔ اجلاس کے دوران حکام نے پشین میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ پشین سمیت صوبے بھر میں عوام کی جان ومال کا تحفظ اور امن وامان برقرار رکھنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع پشین میں فوری طور پر دفعہ 144 نافذ کر دی گئی ہے، جبکہ متعلقہ حکام کو ہدایت کی گئی کہ پشین سمیت دیگر علاقوں میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید سخت کی جائیں اور امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ 28

کا جنرل کونسل اجلاس صدر منظور احمد رند کی زیرصدارت کوئٹہ پریس کلب میں منعقد ہوا، اجلاس میں دیگر امور کے ساتھ پی ایف یو جے کی جانب سے اعلان کردہ احتجاجی تحریک کے انتظامات پر غور کیا گیا اور اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں 3 نومبر کو ملک گیر یوم سیاہ اور بعدازاں پریس کلبز پر احتجاجی کیمپ قائم کرنے کے سلسلے میں مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئیں جو احتجاجی کیمپ کے انتظامات اور احتجاج میں شرکت کیلئے سیاسی جماعتوں، وکلاء تنظیموں، سول سوسائٹی، انسانی حقوق اور مزدور تنظیموں سے رابطہ کر کے احتجاجی تحریک میں ان کی شرکت یقینی بنانے کیلئے رابطہ کریں گی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان یونین آف جرنلسٹس (بی یو جے) پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس (پی ایف یو جے) کی کال پر 3 نومبر کو بھرپور انداز میں احتجاجی مظاہرہ کرنے اور صحافیوں ومیڈیا ورکرز کے حقوق کے لیے احتجاجی تحریک میں مؤثر کردار ادا کرے گی۔ اجلاس میں صحافیوں اور میڈیا ورکرز کی جبری برطرفیوں، تنخواہوں اور واجبات کی عدم ادائیگی، بلوچستان میں بیوروز کی بندش صحافیوں کے خلاف پیکا ایکٹ کے تحت مقدمات قائم کرنے اور آزادی صحافت پر قدغنوں اور صحافیوں کیخلاف کارروائیوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے واضح کیا گیا کہ صحافیوں کا معاشی استحصال اور اظہار رائے پر پابندیاں کسی صورت قبول نہیں کی جائیں گی۔ اجلاس میں اس عزم کو دہرایا گیا کہ بی یو جے اپنے ماضی کی جدوجہد اور روایات کو برقرار رکھتے ہوئے پی ایف یو جے کے ملک گیر تحریک میں ہراول دستے کا کردار ادا کریگی شرکاء نے میڈیا انڈسٹری کو درپیش مسائل اور صحافیوں کی ملازمتوں کے عدم تحفظ پر تفصیلی مشاورت کی اور عزم ظاہر کیا کہ پی ایف یو جے کی احتجاجی کال پر لبیک کہتے ہوئے صحافیوں کے حقوق، ملازمتوں کے تحفظ، برطرف ملازمین کی بحالی اور تنخواہوں وواجبات کی ادائیگی کے لیے بھرپور جدوجہد کی جائے گی۔ اجلاس میں ملک کے مختلف شہروں میں صحافیوں کی گرفتاریوں اور میڈیا پر پابندیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ گرفتار صحافیوں کو فوری رہا کیا جائے، اظہار رائے اور آزادی؟ صحافت کو یقینی بنایا جائے اور صحافیوں کو ہراساں کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے۔

بقیہ 29

کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں ادارے کے غیر ضروری انتظامی اخراجات کم کرنے، تنظیم نو اور دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال سے متعلق اہم امور کا جائزہ لیتے ہوئے ضروری فیصلے کیے گئے۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ادارے کے انتظامی اخراجات میں کمی کے ذریعے بچت سے حاصل ہونے والے وسائل مزید طلبہ کو اسکالرشپس فراہم کرنے کے لیے بروئے کار لائے جائیں گے، تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جا سکے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ ایک اہم ادارہ ہے جس کا بنیادی مقصد طلبہ کو تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کرنا اور مالی مشکلات کے باعث اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جانے والے نوجوانوں کی معاونت کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ادارے کی تنظیم نو کے ذریعے اس کی کارکردگی مزید بہتر بنائی جائے گی اور انتظامی اخراجات میں کمی کے ساتھ دستیاب وسائل کو زیادہ مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو اسکالرشپس کی فراہمی ایک اہم اقدام ہے جو تعلیم تک مساوی رسائی اور معاشرے کے مختلف طبقات کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے عزم کا عکاس ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ اسکالرشپس کی فراہمی کے نظام کو مزید مؤثر، شفاف اور نتیجہ خیز بنایا جائے، تاکہ وظائف حقیقی معنوں میں مستحق طلبہ تک پہنچ سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم کا فروغ اور مستحق وباصلاحیت طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سرکاری وسائل کے دانشمندانہ استعمال اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے زیادہ سے زیادہ طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جائے گی۔ اجلاس میں چیف ایگزیکٹو آفیسر بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ خالد مانداری نے ادارے کی کارکردگی اور امور سے متعلق بریفنگ دی جبکہ سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان نے ادارے کے موجودہ اخراجات اور مجوزہ تنظیم نو کے نتیجے میں متوقع فوائد پر روشنی ڈالی۔ اجلاس میں ادارے کی کارکردگی بہتر بنانے، غیر ضروری اخراجات کم کرنے اور بچت سے حاصل ہونے والے وسائل کو تعلیمی وظائف کی فراہمی کے لیے استعمال کرنے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں ادارے کے غیر ضروری انتظامی اخراجات کم کرنے، تنظیم نو اور دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال سے متعلق اہم امور کا جائزہ لیتے ہوئے ضروری فیصلے کیے گئے۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ادارے کے انتظامی اخراجات میں کمی کے ذریعے بچت سے حاصل ہونے والے وسائل مزید طلبہ کو اسکالرشپس فراہم کرنے کے لیے بروئے کار لائے جائیں گے، تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جا سکے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ ایک اہم ادارہ ہے جس کا بنیادی مقصد طلبہ کو تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کرنا اور مالی مشکلات کے باعث اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جانے والے نوجوانوں کی معاونت کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ادارے کی تنظیم نو کے ذریعے اس کی کارکردگی مزید بہتر بنائی جائے گی اور انتظامی اخراجات میں کمی کے ساتھ دستیاب وسائل کو زیادہ مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو اسکالرشپس کی فراہمی ایک اہم اقدام ہے جو تعلیم تک مساوی رسائی اور معاشرے کے مختلف طبقات کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے عزم کا عکاس ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ اسکالرشپس کی فراہمی کے نظام کو مزید مؤثر، شفاف اور نتیجہ خیز بنایا جائے، تاکہ وظائف حقیقی معنوں میں مستحق طلبہ تک پہنچ سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم کا فروغ اور مستحق وباصلاحیت طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سرکاری وسائل کے دانشمندانہ استعمال اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے زیادہ سے زیادہ طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جائے گی۔ اجلاس میں چیف ایگزیکٹو آفیسر بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ خالد مانداری نے ادارے کی کارکردگی اور امور سے متعلق بریفنگ دی جبکہ سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان نے ادارے کے موجودہ اخراجات اور مجوزہ تنظیم نو کے نتیجے میں متوقع فوائد پر روشنی ڈالی۔ اجلاس میں ادارے کی کارکردگی بہتر بنانے، غیر ضروری اخراجات کم کرنے اور بچت سے حاصل ہونے والے وسائل کو تعلیمی وظائف کی فراہمی کے لیے استعمال کرنے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔

بقیہ 30

کو ختم کرنے کے لیے کیا گیا، حوثیوں کے زیر کنٹرول علاقوں میں بیلسٹک میزائل ذخیرہ کرنے کی 5 تنصیبات اور میزائل داغنے کے 4 پلیٹ فارمز تباہ کر دیے گئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حوثی ملیشیا کے بیلسٹک میزائل نیٹ ورک کو ختم کرنے کے لیے کارروائی جاری ہے۔ سعودی قیادت میں اتحادی فوج کے مطابق حوثی ملیشیا کی جانب سے سعودی عرب کے جنوبی علاقے کی طرف داغے گئے 10 بیلسٹک میزائل بھی روک کر تباہ کر دیے گئے جبکہ ریاض کی جانب داغا گیا ایک اور بیلسٹک میزائل بھی فضائی دفاعی نظام نے تباہ کر دیا۔ گزشتہ روز سعودی عرب کی جانب داغے گئے حوثی ملیشیا کے میزائلوں کو فضائی دفاعی نظام نے روک کر تباہ کر دیا تھا تاہم ان کا ملبہ گرنے سے 2 افراد زخمی ہو گئے تھے۔ سعودی محکمہ شہری دفاع کے مطابق خمیس مشیط اور احد رفیدہ گورنریٹس میں 2 تباہ شدہ بیلسٹک میزائلوں کا ملبہ گرنے سے 1 سعودی شہری اور 1 ایشیائی باشندہ زخمی ہوا جبکہ 3 رہائشی عمارتوں اور 7 گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔ کو ختم کرنے کے لیے کیا گیا، حوثیوں کے زیر کنٹرول علاقوں میں بیلسٹک میزائل ذخیرہ کرنے کی 5 تنصیبات اور میزائل داغنے کے 4 پلیٹ فارمز تباہ کر دیے گئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حوثی ملیشیا کے بیلسٹک میزائل نیٹ ورک کو ختم کرنے کے لیے کارروائی جاری ہے۔ سعودی قیادت میں اتحادی فوج کے مطابق حوثی ملیشیا کی جانب سے سعودی عرب کے جنوبی علاقے کی طرف داغے گئے 10 بیلسٹک میزائل بھی روک کر تباہ کر دیے گئے جبکہ ریاض کی جانب داغا گیا ایک اور بیلسٹک میزائل بھی فضائی دفاعی نظام نے تباہ کر دیا۔

بقیہ 31

ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر میں منعقد ہوگی۔ اس عظیم الشان دینی اجتماع کی تیاریوں کا آغاز کر دیا گیا جس میں ملک بھر سے جید علمائے کرام، مشائخ عظام، مذہبی قائدین، طلبہ مدارس اور لاکھوں عشاق رسول ﷺ قافلہ در قافلہ شرکت کریں گے۔ کانفرنس کے مختلف اجلاسوں کی صدارت حافظ ناصر الدین خاکوانی، مولانا خواجہ عزیز احمد، مولانا خواجہ خلیل احمد اور دیگر اکابر مشائخ کریں گے۔

چاغی میں کمیونٹی احتسابی فورم کا انعقاد، بلدیاتی سہولیات کی بہتری پر زور

معیاری تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی اور بنیادی بلدیاتی سہولیات تک رسائی ہر شہری کی بنیادی ضرورت ہے: عبدالوہاب شاہ

چاغی (آن لائن) ضلع چاغی میں عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی بہتری اور سرکاری اداروں کی جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے ہیلتھ ایجوکیشن اینڈ انوائرمنٹ پروگرام (HEEP) بلوچستان کے زیر اہتمام کمیونٹی احتسابی فورم کا انعقاد کیا گیا، جس میں مقامی کمیونٹی، اساتذہ، شعبہ صحت سے وابستہ افراد، بلدیاتی نمائندوں اور سول سوسائٹی کے اراکین نے شرکت کی۔ فورم کے دوران ضلع چاغی میں صحت، تعلیم اور بلدیاتی خدمات کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا، جبکہ شرکاء نے عوام کو درپیش بنیادی مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس میں سرکاری ہسپتالوں اور صحت مراکز میں طبی سہولیات اور ڈاکٹروں کی دستیابی، سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کی موجودگی، تعلیمی سہولیات، پینے کے صاف پانی، صفائی ستھرائی، نکاسی آب اور کچرے کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے سمیت مختلف عوامی مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر کمیونٹی اسکور کارڈ کے ذریعے صحت، تعلیم اور بلدیاتی خدمات کی دستیابی اور معیار کا جائزہ بھی لیا گیا۔ شرکاء نے ایک سے پانچ تک نمبروں کی بنیاد پر اپنی آراء ریکارڈ کرائیں، تاکہ عوامی خدمات میں موجود خامیوں کی نشاندہی کر کے متعلقہ سرکاری اداروں کی توجہ ان مسائل کی جانب مبذول کرائی جا سکے۔ اس موقع پر ہیلتھ ایجوکیشن اینڈ انوائرمنٹ پروگرام (HEEP) بلوچستان کے پروجیکٹ کوآرڈینیٹر عبدالوہاب شاہ نے کہا کہ معیاری تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی اور بنیادی بلدیاتی سہولیات تک رسائی ہر شہری کی بنیادی ضرورت ہے۔ مقامی آبادی کی جانب سے نشاندہی کیے گئے مسائل پر متعلقہ سرکاری اداروں کو سنجیدگی سے توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کمیونٹی احتسابی فورم کے انعقاد کا مقصد عوامی آواز کو متعلقہ حکام تک پہنچانا، شفافیت اور ادارہ جاتی جوابدہی کو فروغ دینا اور شہریوں و سرکاری محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری قائم کرنا ہے، تاکہ ضلع چاغی میں بنیادی عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنایا جا سکے۔ شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ صحت، تعلیم، صاف پانی اور بلدیاتی سہولیات کی بہتری کے لیے متعلقہ سرکاری محکموں اور مقامی کمیونٹی کے درمیان رابطوں اور باہمی تعاون کو مضبوط بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے عوامی آراء کو حکومتی منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی کا حصہ بنانے کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ واضح رہے کہ ہیلتھ ایجوکیشن اینڈ انوائرمنٹ پروگرام (HEEP) بلوچستان، سٹیزن نیٹ ورک فار بجٹ اکاؤنٹیبلٹی (CNBA) کی شراکت دار سول سوسائٹی تنظیم ہے۔ یہ نیٹ ورک سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشی ایٹوز (CPDI) کے تحت کام کرتا ہے، جس کا مقصد عوامی شمولیت، شفافیت اور سرکاری خدمات کی فراہمی میں جوابدہی کو فروغ دینا ہے۔ فورم کے اختتام پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ عوامی مسائل کے مؤثر حل، بنیادی سہولیات کی بہتری اور سرکاری اداروں کی جوابدہی کے لیے متعلقہ محکموں کے ساتھ مسلسل رابطہ کاری اور عوامی شمولیت کو فروغ دیا جائے گا۔

کوئٹہ: مسلم لیگ (ن) کی اقلیتی رہنما شاہ انتظار کے بھائی انتظار مسیح کے بیٹے آکاش عظیم کی وفات پر [illegible] اظہار تعزیت کر رہے ہیں

گڈانی میں ایک ماہ سے پانی کا بحران، عوام پانی کی بوند بوند کو ترس گئی

شہریوں کو کھانا پکانے، صفائی ستھرائی اور دیگر بنیادی ضروریات کے لیے بھی پانی کی قلت کا سامنا ہے

حب (این این آئی) گڈانی میں گزشتہ ایک ماہ سے پینے کے پانی کی شدید قلت کے باعث شہریوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے محکمہ پی ایچ ای گڈانی کے عوام کو پینے کا پانی فراہم کرنے میں ناکام دکھائی دے رہا ہے، جس کے باعث شہری پانی کی بوند بوند کو ترس گئی ہیں پانی کی عدم فراہمی نے شہریوں کی روزمرہ زندگی کو شدید متاثر کر دیا ہے۔ گھریلو ضروریات پوری کرنا مشکل ہو گیا ہے، جبکہ خواتین، بچوں اور بزرگوں کو پانی کے حصول کے لیے پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی کے باعث عوام کی مشکلات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے شہریوں کو کھانا پکانے، صفائی ستھرائی اور دیگر بنیادی ضروریات کے لیے بھی پانی کی قلت کا سامنا ہے پانی جیسی بنیادی سہولت کی عدم فراہمی نے شہریوں میں تشویش اور بے چینی پیدا کر دی ہے عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر حب سے مطالبہ کیا ہے کہ گڈانی میں پانی کے بحران کا فوری نوٹس لیا جائے اور متعلقہ محکمے کو پابند بنایا جائے۔

بارڈر ٹریڈ کو مبینہ مافیاز سے آزاد کر کے نظام کو مکمل شفاف بنایا جائے' اسماعیل ملک

موجودہ بارڈر فہرستوں کو فوری طور پر سیل کیا جائے تاکہ ناموں میں رد و بدل نہ ہو سکے

تربت (این این آئی) بلیدہ کے نوجوان سماجی کارکن اسماعیل ملک نے آئی جی ایف سی بلوچستان ساؤتھ کی جانب سے بارڈر ٹریڈ کھولنے کے اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ بارڈر ٹریڈ کو مبینہ مافیاز اور ٹوکن فروشوں کے اثر و رسوخ سے آزاد کر کے نظام کو مکمل شفاف بنایا جائے، موجودہ بارڈر فہرستوں کو فوری طور پر سیل کیا جائے تاکہ ناموں میں رد و بدل نہ ہو سکے اور غریب، بے روزگار، معذور اور مستحق افراد کو ترجیحی بنیادوں پر تجارت اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تربت پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اسماعیل ملک نے نئے آئی جی ایف سی بلوچستان ساؤتھ کو تربت آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ بارڈر ٹریڈ کھولنے کے اقدام سے عوام بالخصوص بارڈر سے وابستہ محنت کشوں اور گاڑی مالکان میں خوشی کی لہر دوڑی ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ بارڈر کے نظام کو شفاف بنانے اور مبینہ ٹوکن مافیا کے خاتمے کے لیے بھی مؤثر اور بلا امتیاز اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بارڈر سے متعلق موجودہ فہرستوں کو فوری طور پر سیل کر کے ان کی مکمل چھان بین کی جائے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ بارڈر سے فائدہ اٹھانے والے بعض بااثر افراد مبینہ طور پر اپنے ناموں اور ٹوکنز سے متعلق تبدیلیوں کے لیے سرگرم ہیں، اس لیے فہرستوں میں کسی بھی قسم کے رد و بدل سے قبل شفاف تحقیقات ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات کے ذریعے یہ معلوم کیا جائے کہ ایک ہی فرد یا گروہ کے پاس کتنے ٹوکن ہیں اور عام گاڑی مالکان میں کتنے افراد اب تک ٹوکن سے محروم ہیں۔ اسماعیل ملک نے الزام عائد کیا کہ بارڈر ٹریڈ اور اس سے وابستہ بعض کاروباری سرگرمیوں پر مبینہ مافیاز نے اثر و رسوخ قائم کر رکھا ہے۔

گڈانی میں کے الیکٹرک کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور بجلی کی تاروں کی چوری کا انکشاف

[illegible]

آل پارٹیز ایکشن کمیٹی ژوب کا اہم اور ہنگامی اجلاس

اجلاس میں شہر کی موجودہ سنگین اور ناگفتہ بہ صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار

[illegible]

لیڈرز اوڈیسی اسکول اینڈ کالج میں STEAM فیئر 2026 کا انعقاد

[illegible]

کوئٹہ: نواں کلی کے رہائشی ولی خان ناصر اپنے بچوں کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

معذور کوٹے پر مجھے سرکاری نوکری دی جائے' ولی خان ناصر

گزشتہ سال ایف سی ہیڈ کوارٹر پر ہونے والے حملے میں زخمی ہوا تھا

[illegible]

میونسپل کمیٹی وارڈ نمبر ایک میں مبینہ کرپشن، ترقیاتی فنڈز میں خرد برد کے الزامات

[illegible] ... خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔ عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، محکمہ لوکل گورنمنٹ کے اعلیٰ حکام اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کر کے حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں تاکہ سرکاری فنڈز کے درست استعمال اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔

جمعیت علماء اسلام متحدہ کا ملک میں گیس اور بجلی کے بھاری بلوں پر شدید تشویش کا اظہار

[illegible]

دالبندین، بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ، گھریلو صارفین اور تاجر برادری سراپا احتجاج

نئے ایس ڈی او کی تعیناتی کے بعد غیر موزوں شیڈول سے معمولات زندگی اور کاروبار شدید متاثر

دالبندین (یو این اے) دالبندین میں بجلی کی غیر اعلانیہ اور بدترین لوڈشیڈنگ کے باعث گھریلو صارفین اور تاجر برادری شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ عوامی حلقوں اور تاجر برادری نے چیف کیسکو سے مطالبہ کیا ہے کہ دالبندین میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کا فوری نوٹس لیا جائے اور بجلی کی فراہمی کا شیڈول درست کیا جائے۔ عوامی حلقوں اور تاجر برادری کا کہنا ہے کہ دالبندین میں نئے ایس ڈی او کی تعیناتی کے بعد بجلی کی فراہمی کا شیڈول عوامی ضروریات کو مدنظر رکھے بغیر مرتب کیا جا رہا ہے، جس کے باعث نہ صرف کاروباری سرگرمیاں بری طرح متاثر ہو رہی ہیں بلکہ گھریلو صارفین کو بھی شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بجلی صبح 10 بجے بحال کی جاتی ہے اور دوپہر 3 بجے دوبارہ بند کر دی جاتی ہے، جبکہ شام 7 بجے بجلی کی فراہمی بحال ہوتی ہے۔ اس غیر موزوں شیڈول کے باعث شہری صبح نماز کے وقت بجلی سے محروم رہتے ہیں، جبکہ صبح سویرے اسکول جانے والے بچوں کو بھی تیاری میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ اسی طرح شام کے اوقات میں بجلی کی عدم فراہمی سے تاجر اور گھریلو صارفین اندھیرے میں بجلی کی بحالی کے منتظر رہتے ہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ بجلی کی فراہمی کے لیے ایسا شیڈول مرتب کیا جانا چاہیے جو عوام کی بنیادی ضروریات، کاروباری سرگرمیوں اور طلبہ کی تعلیمی ضروریات کو مدنظر رکھے۔ موجودہ صورتحال نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔

کوئٹہ، پیر آف لواری شریف حضرت قبلہ پیر محمد صادق قریشی نقشبندی کی 47 ویں سالگرہ کے پر حاجی عبدالحمید جمالی، انیس خان جمالی، عبدالحئی جمالی، فخر الدین جمالی کریم بخش جمالی ہاؤس میں کیک کاٹ رہے ہیں

صحافیوں کو آپس میں اتحاد و اتفاق برقرار رکھنا چاہیے' دھنی بخش مگسی

سوشل میڈیا کی وجہ سے بلاتحقیق وسنسنی خیز خبریں پھیلانے سے صحافی گریز کریں

بولان (این این آئی) جعفرآباد پریس کلب وقائد نصیرآباد ڈویژن دھنی بخش مگسی سے ان کے آفس میں ڈھاڈر پریس کلب کے صحافیوں کی محمد عارف بنگلزئی کی قیادت میں ملاقات اس موقع پر پریس کلب کے ڈپٹی جنرل سیکرٹری سمیع اللہ جلبانی، فنانس سیکرٹری غلام فاروق جتوئی، آفس سیکرٹری حاجی رئیس نوروز خان جبکہ شاہد ابڑو بھی موجود تھے اس موقع پر صحافیوں کو درپیش مسائل سمیت دیگر اہم معاملات پر تفصیلی گفتگو کی گئی بعد ازاں صدر جعفرآباد پریس کلب دھنی بخش مگسی نے ڈھاڈر پریس کلب کے صحافیوں کو جعفرآباد پریس کلب کی نئی بلڈنگ اور مختلف شعبہ جات کا تفصیلی معائنہ کرایا دھنی بخش مگسی نے کہا کہ صحافی برادری پر پیشہ ورانہ صحافتی اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے عوام و علاقائی مسائل کیلئے خدمات اولین ترجیح ہونی چاہیے انہوں نے کہا کہ آجکل کے دور میں صحافت کے میدان میں مقامی صحافیوں کو مختلف چیلنجز درپیش ہیں سوشل میڈیا کی وجہ سے بلاتحقیق وسنسنی خیز خبریں پھیلانے سے صحافی گریز کریں صحافت مقدس پیشہ ہے اسکی لاج رکھنا ہمارے پیشہ ورانہ فرائض میں شامل ہے صحافی برادری اپنے علاقے کے بنیادی مسائل کو اجاگر کریں تاکہ ان مسائل کو اقتدار کے ایوانوں تک پہنچایا جاسکے انہوں نے مزید کہا کہ صحافیوں کو آپس میں اتحاد واتفاق برقرار رکھنا چاہیے اور برادری کے جائز مسائل کے حل کیلئے بھی اپنی کوششیں تیز کرنا چاہیے کیونکہ علاقائی مسائل کے ساتھ صحافی برادری بھی مشکلات کا شکار ہیں جن پر توجہ دینا وقت کی ضرورت ہے

سردار منظور کاکڑ کا سابق آرمی چیف عبدالوحید خان کاکڑ کے انتقال پر رنج و غم کا اظہار

سابق آرمی چیف عبدالواحید کاکڑ کا شاندار کردار پاکستان کی تاریخ میں ایک اہم باب ہے، جس کی مثال نہیں ملتی

کوئٹہ (پ ر) سردار منظور احمد خان کاکڑ صدر ال کاکڑ قبائل فیڈریشن سیکرٹری جنرل بلوچستان یوتھ فرنٹ ممتاز قبائلی سیاسی وسماجی رہنما سندھ و بلوچستان

نے سابق ارمی چیف جنرل ریٹائرڈ عبدالوحید خان کاکڑ کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے اپنے تعزیتی بیان میں ان کی سیاسی و عسکری خدمات کو شاندار خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا جنرل عبدالوحید کاکڑ کی کہانی باقی جرنیلوں سے یکسر الگ ہے وہ 12 جنوری 1993ء کو آرمی چیف بنے صدر غلام اسحاق خان نے نواز شریف کی حکومت برطرف کی لیکن سپریم کورٹ نے نواز شریف کی حکومت بحال کر دی بعد ازاں ملک میں ایک سیاسی بحران نے جنم لیا جمہوری ادارے مفلوج ہونے لگے ملک میں مارشل لا کی افواہیں جنم لینے لگیں مگر جنرل وحید کاکڑ نے کاکڑ فارمولا کے تحت دونوں رہنماؤں کے استعفوں کی راہ ہموار کی جس کے بعد اکتوبر 1993ء میں نئے انتخابات ہوئے اور بے نظیر بھٹو وزیر اعظم منتخب ہوئیں سردار منظور احمد خان کاکڑ نے کہا اگر جنرل وحید کاکڑ چاہتے تو اقتدار کی مسند پر فائض ہو سکتے تھے اور ملک کے صدر بن سکتے تھے مگر انہوں نے ایسا نہیں کیا پاکستان اور پاکستانی قوم کی خاطر جمہوریت کی پاسداری کی اور 12 جنوری 1996ء کو اپنی تین سالہ مدت مکمل کر کے ایک دن کی بھی توسیع لیے بغیر عزت و احترام کے ساتھ ریٹائر ہو گئے اور تاریخ میں اپنا نام رقم کر گئے ملک کے سیاسی بحران میں ان کا شاندار کردار پاکستان کی تاریخ میں ایک اہم باب ہے جس کی مثال نہیں ملتی سردار منظور احمد خان کاکڑ نے سوگوار خاندان سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کی بلندی درجات کی خصوصی دعا کی۔

نال بازار میں ناجائز تجاوزات اور غلط پارکنگ، ٹریفک جام روز کا معمول بن گیا

نال (آن لائن) نال بازار میں ناجائز تجاوزات، گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی غلط پارکنگ جبکہ سڑکوں پر ریڑھی بانوں کے قبضے کے باعث ٹریفک جام روز کا معمول بن گیا ہے۔ بازار کی اہم شاہراہوں پر ریڑھیاں کھڑی کرنے اور گاڑیوں و موٹر سائیکلوں کی بے ترتیب پارکنگ سے ٹریفک کی روانی شدید متاثر ہو رہی ہے، جس کے باعث بازار سے گزرنے والے افراد کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بازار میں سڑکوں اور گزرگاہوں پر ریڑھیاں کھڑی ہونے سے آمد و رفت کے لیے جگہ محدود ہو جاتی ہے، جبکہ غلط پارکنگ صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیتی ہے۔ مصروف اوقات میں ٹریفک کی روانی متاثر ہونے سے نہ صرف عام آمد و رفت میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے بلکہ بازار میں خریداری کے لیے آنے والوں کو بھی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس صورتحال کے باوجود نال انتظامیہ کی جانب سے ناجائز تجاوزات کے خاتمے، ریڑھی بانوں کو مقررہ جگہوں تک محدود رکھنے اور گاڑیوں و موٹر سائیکلوں کی مناسب پارکنگ یقینی بنانے کے لیے مؤثر کارروائی دکھائی نہیں دے رہی۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ نال انتظامیہ بازار میں ناجائز تجاوزات کے خلاف عملی اقدامات کرے، پارکنگ کے لیے مناسب جگہ مختص کی جائے اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے باقاعدہ انتظامات کیے جائیں۔

نوجوان نئی نسل کی کردار سازی

راشد کو چلا گیا۔۔۔۔
دو آنسوؤں کا کمال میں شامل کرتا
کسی بھی قوم کے لیے اپنی نئی نسل کو
نئی نئی ایجادات اور دریافتوں سے رونما ہونے والی

تحریر۔ شہزاد منیر
گروپ کیپٹن ریٹائرڈ
راولپنڈی اسلام آباد

تبدیلیوں کی وجہ سے، اپنی مسلمہ ثقافتی اقدار اور تہذیب و تمدن پر قائم رکھنا مشکل ہوتا ہے۔ بدلتے وقتوں اور ماحول کے ساتھ ہم قدم ہو کر چلنا پڑتا۔ ورنہ ترقی کا پہیہ رک جاتا ہے۔ مغربی تہذیب کے پیروکار ممالک میں یہ تغیر و تبدل اس قدر منفی اثرات نہیں ڈالتا۔ اولاً ان کی ثقافت پہلے ہی سے نظریہ حیات کے اعتبار سے عارضی اقدار پر استوار ہے۔ دوم وہ تبدیلی کو اپنی سماجیات میں بتدریج شامل کرتے ہیں۔

اسلامی ثقافت چونکہ ایک نظریاتی تہذیب و تمدن اور لازوال و مستقل نظریہ حیات پر استوار ہے۔ اس لیے اسے اپنی سماجیات میں تغیر و تبدل لانا گویا نظریہ حیات کو ترک کرنے کے مترادف ہے۔ جس سے اسلامی معاشرے کی اخلاقیات، انسانیت اور باہمی رشتوں کے عزت و احترام کا جنازہ اٹھ نکل جاتا ہے۔

لہذا مسلم نئی نسل کی تعلیم و تربیت اور کردار سازی کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔

ماہرین نفسیات و انسانیات کا کہنا ہے کہ بچے 5 سے 12 سال کی عمر کے درمیان اپنی شخصیت کی بنیادی تعمیر کر لیتے ہیں۔ اس کے بعد وہ اپنے نظریات کو مشکل سے بدلتے ہیں۔

کردار سازی کی اہمیت اور پختگی سے اس پہ قائم رہنے کا ایک اسلامی تاریخ کا واقعہ بیان کرتا ہوں جو برمحل ہونے کے ساتھ ساتھ بڑا دلنشین بھی ہے اور سبق آموز بھی۔

نصف شب کو جب خلیفہ وقت گلیوں کا گشت کر رہے تھے، تو انہوں نے ایک ماں اور بیٹی کی گفتگو سنی۔ ماں نے بیٹی کو دودھ میں پانی ملانے کو کہا تو بیٹی نے کہا کہ "اگر عمر نہیں دیکھ رہا تو عمر کا رب تو دیکھ رہا ہے"۔۔

یہ واقعہ ثابت کرتا ہے کہ جب تک خوف خدا اندر نہ ہو، کوئی بیرونی قانون انسان کو نہیں روک سکتا۔ اور خوف خدا ہو تو تنہائی میں بھی انسان نور سچائی سے چمکتا ہے۔

جب خوف خدا اندر بیٹھ جاتا ہے تو باہر سچائی کا نور بن کر جھلکتا ہے۔ سچائی صرف زبان سے سچ بولنا نہیں، بلکہ معاملات میں سچا ہونا، ملاوٹ نہ کرنا اور امانتدار ہونا ہے۔

اس مرحلے پر سوال کیا جاسکتا ہے کہ کیا نوجوان نسل کی کردار سازی کے لیے "سچائی کا نور اور خوف خدا" دونوں اوصاف کافی ہیں۔ راقم کا جواب ہے کہ ہاں، کیونکہ یہ دونوں اوصاف اخلاقیات کی جڑ ہیں۔ اگر جڑ مضبوط ہو تو درخت کی باقی شاخیں (جیسے ہمدردی، محنت، قانون کی پاسداری اور حب الوطنی) خود بخود پھوٹتی ہیں۔

آج کی نسل کے بڑے مسائل، کرپشن، دھوکہ دہی، امتحانات میں نقل اور سوشل میڈیا پر جھوٹ ہیں۔ اگر یہ دونوں اوصاف نئی نسل میں پیدا کر دیے جائیں تو تمام مذکورہ برائیاں جڑ سے ختم ہو سکتی ہیں۔

اضافی مسئلہ یہ ہے کہ آج کے والدین بچوں کو کامیاب (امیر) بنانا چاہتے ہیں۔ اولاد کو "سچا" اور باخدا بنانا پیچھے رہ گیا ہے۔

اج کی نسل ورچوئل vertual دنیا میں جی رہی ہے، جہاں سچائی سے زیادہ دکھاوے اور ویوز views کی اہمیت ہے، ایسے میں خوف خدا کی شمع ہی انہیں گمراہی سے بچا سکتی ہے۔

جیسے ام عمارہ کی بیٹی کی تربیت خود اس کی ماں دیانت کا نتیجہ تھی، اسی طرح آج کے والدین کو خود کو رول ماڈل بنانا ہوگا۔

تعلیمی نصاب میں وہ صرف سائنسی مضامین اور مادی علوم نہ ہوں، بلکہ ایسی کہانیاں اور واقعات شامل ہوں جو ضمیر کو جھنجھوڑیں۔

آخر میں میں یہ پیغام دینا چاہوں گا کہ "نئی نسل کو سمارٹ فونز، جدید ترین سکولز، اور دیگر مادی آسائشیں دینے سے پہلے ان کے سینوں میں خوف خدا کی شمع روشن کرنا ہوگی، ورنہ ہم ڈگری یافتہ باہنر مجرم تو پیدا کر لیں گے لیکن ایک صالح معاشرہ کبھی تشکیل نہیں دے پائیں گے۔۔۔

دونوں اوصاف ہیں لازم ولازوال
سچائی کا نور اور خدا کا خوف

نوٹ۔ اس مضمون سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

منزل کا راستہ: آئین، انصاف اور نظم وضبط

بدقسمتی سے آج ہمارے معاشرے میں ناانصافی، غربت، لاقانونیت، انتشار، انتقام، تعصبات، آمرانہ رویے اور انتہا پسندی بڑھ رہے ہیں۔ جب طاقتور کے لیے قانون موم اور کمزور کے لیے فولاد بن جائے، جب روزی روٹی کی فکر انسان کی عزت نفس کو نگل لے، اور

تحریر: چوہدری شبیر بلوچستانی

جب اختلاف رائے کا جواب دلیل کے بجائے نفرت سے دیا جائے، تو قومیں اندر سے کھوکھلی ہونے لگتی ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا یہ ہمارا مقدر ہے؟ ہرگز نہیں۔ یہ ہمارے اجتماعی فیصلوں کا نتیجہ ہے، اور جو فیصلوں سے بنا ہو وہ فیصلوں سے بدلا بھی جاسکتا ہے۔

پہلا ستون آئین، قانون اور میرٹ کی حکمرانی ہے۔ جہاں قانون سب کے لیے برابر ہو اور عہدے سفارش کے بجائے قابلیت پر ملیں، وہاں عام آدمی کو یقین ہوتا ہے کہ اس کی محنت رائیگاں نہیں جائے گی۔ جہاں یہ یقین ٹوٹ جائے، وہاں ہنرمند نوجوان یا تو مایوس ہو کر بیٹھ جاتا ہے یا وطن چھوڑ دیتا ہے۔ میرٹ کا قتل دراصل مستقبل کا قتل ہے۔ آئین محض ایک کتاب نہیں، ریاست اور شہری کے درمیان وہ عہد ہے جس کی پاسداری حاکم و محکوم دونوں پر لازم ہے۔

دوسرا ستون عام آدمی کی نمائندہ جمہوریت ہے۔ صرف انتخابات کرا دینا کافی نہیں؛ جمہوریت کی روح یہ ہے کہ فیصلہ سازی میں کسان، مزدور، طالب علم، خاتون اور چھوٹے کاروباری کی آواز سنی جائے۔ جب ایوانوں میں صرف مخصوص طبقوں کے مفادات گونجیں اور عام آدمی کے مسائل فائلوں میں دبے رہیں، تو جمہوریت خالی خول بن جاتی ہے۔ حقیقی نمائندگی وہی ہے جس میں منتخب فرد خود کو عوام کا خادم سمجھے، آقا نہیں۔

تیسرا ستون مکالمے اور انصاف کے ذریعے تنازعات کا حل ہے۔ انتقام اور انتشار کی آگ تبھی بھڑکتی ہے جب اختلافات سلجھانے کے راستے بند ہو جائیں۔ جب مسائل سڑکوں پر نہیں، میز پر طے ہوں اور عدالتیں بروقت اور بے خوف انصاف دیں، تو نفرت کی جگہ اعتماد پروان چڑھتا ہے۔ دیر سے ملنے والا انصاف اکثر ناانصافی ہی ہوتا ہے۔ جو قوم بات کرنا بھول جائے، وہ لڑنا سیکھ لیتی ہے، اور لڑنے والی قوم کبھی منزل تک نہیں پہنچتی۔

چوتھا ستون شفاف حکمرانی ہے۔ تعصبات اور بدعنوانی کو سب سے زیادہ تقویت اندھیرے سے ملتی ہے۔ جب عوام کے پیسے کا حساب عوام کے سامنے ہو، فیصلے کھلے ہوں اور ہر ذمہ دار جواب دہ ہو، تو کرپشن کی گنجائش گھٹتی ہے اور اداروں پر اعتماد بڑھتا ہے۔ جب شہری کو معلوم ہو کہ اس کا ٹیکس کہاں خرچ ہوا، تو وہ ریاست کو اپنا سمجھنے لگتا ہے، اور یہی احساسِ ملکیت قومی یکجہتی کی اصل بنیاد ہے۔

پانچواں ستون مالیاتی ڈسپلن ہے۔ غربت محض بدنصیبی نہیں، اکثر بدانتظامی کا نتیجہ ہوتی ہے۔ بجٹ میں نظم و ضبط، فضول خرچی پر روک، سرکاری اداروں کی اصلاح اور ٹیکس کا منصفانہ نظام معاشی صحت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ جب سارا بوجھ تنخواہ دار اور کمزور طبقے پر ڈال دیا جائے اور بااثر لوگ چھوٹ پا جائیں، تو بے چینی جنم لیتی ہے۔ بھوکا اور بے روزگار نوجوان انتہا پسندی کا آسان شکار ہوتا ہے، اس لیے معاشی انصاف دراصل امن کی ضمانت بھی ہے۔

یہ تمام اصول ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ میرٹ کے بغیر جمہوریت کھوکھلی ہے، انصاف کے بغیر مکالمہ بے معنی ہے، شفافیت کے بغیر معیشت بے سمت ہے، اور معاشی استحکام کے بغیر امن دیرپا نہیں ہوسکتا۔ ان میں سے کسی ایک کو چھوڑنے سے باقی پر عمل بھی ادھورا رہے گا۔

اس تناظر میں بلوچستان اور خیبر پختونخوا کی مثال سب سے نمایاں ہے۔ یہ دونوں صوبے معدنیات، جغرافیے اور محنتی عوام کی دولت سے مالا مال ہیں، مگر محرومی، بدامنی اور بے اعتمادی کے زخم بھی سب سے گہرے انہی کے حصے میں آئے ہیں۔ جب بلوچستان کا نوجوان اپنے ہی وسائل کے سائے میں بے روزگار رہے، اور خیبر پختونخوا کے سابق قبائلی اضلاع کے لوگ دہائیوں کی دہشت گردی اور نقل مکانی کے بعد بھی بنیادی سہولتوں کو ترستے رہیں، تو شکایت جنم لیتی ہے، اور انتہا پسند عناصر اسی شکایت کو ہتھیار بنا لیتے ہیں۔ اگر یہی اصول سچے دل سے اپنائے جائیں تو تصویر بدل سکتی ہے: آئین کے مطابق صوبائی حقوق اور وسائل میں منصفانہ حصہ ملے؛ مقامی نوجوانوں کو میرٹ پر تعلیم اور روزگار ملے؛ ناراض آوازوں سے بندوق کے بجائے مکالمے کے ذریعے بات ہو؛ لاپتہ افراد جیسے حساس مسائل قانون کے دائرے میں حل ہوں؛ معدنی منصوبوں کا حساب مقامی لوگوں کے سامنے ہو اور پہلا فائدہ انہی کو پہنچے؛ اور بچایا گیا سرمایہ تعلیم، صحت اور روزگار پر لگے۔ جب پہاڑوں کے بیٹے کو یقین ہو جائے کہ ریاست اس کی اپنی ہے، تو وہی پہاڑ امن اور خوشحالی کی علامت بن سکتے ہیں۔

آخر میں بات صرف حکمرانوں کی نہیں، ہم سب کی ہے۔ ہر شہری اپنے دائرے میں قانون کی پاسداری، رواداری اور ایمانداری کا مظاہرہ کرے تو معاشرے میں برداشت لوٹ سکتی ہے۔ اندھیرا چاہے کتنا ہی گہرا ہو، ایک چراغ بھی اس کی حکمرانی کو چیلنج کر دیتا ہے۔ آئین، انصاف، شفافیت اور مالیاتی نظم و ضبط کو اپنا شعار بنا لیں، اور بالخصوص بلوچستان اور خیبر پختونخوا کو اس سفر میں برابر کا شریک بنائیں، تو ناانصافی، غربت اور انتہا پسندی کو شکست دینا ممکن ہے۔ یہی وہ شاہراہ ہے جو ہمیں منزل مقصود تک پہنچا سکتی ہے۔

نوٹ۔ اس مضمون سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

روپے کی قدر میں بے تحاشا کمی، مہنگائی کا طوفان اور عوام کی سسکتی ہوئی قوتِ خرید

محترم قارئین، پاکستان میں گزشتہ چند دہائیوں کے دوران مسلسل، بے قابو اور مجموعی مہنگائی نے قومی کرنسی یعنی پاکستانی روپے کی قدر و قیمت کو شدید ترین زوال سے دوچار کیا ہے۔ زر مبادلہ

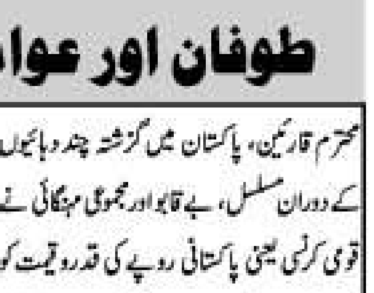

کے ذخائر پر دباؤ، تجارتی خسارے، بین الاقوامی مالیاتی اداروں کی سخت شرائط اور ناقص معاشی پالیسیوں کے منفی اثرات کے باعث روپے کی قوت خرید مسلسل سکڑ کر انتہائی نچلی سطح پر آ پہنچی ہے۔ ماضی میں جو روپیہ مضبوط معاشی بنیادوں اور روزمرہ زندگی میں استحکام کی علامت سمجھا جاتا تھا، آج وہ گرانی کے شدید لہروں کی زد میں آ کر اپنی وقعت کھو چکا ہے، جس کے نتیجے میں عام اور متوسط طبقے کے لیے زندہ رہنا ایک عذاب بن چکا ہے۔ اگر ہم پاکستان ادارہ شماریات کے جاری کردہ کنزیومر پرائس انڈیکس کے تاریخی اور متوقع اعداد و شمار کا باریک بینی سے جائزہ لیں تو روپے کی قدر میں اس خوفناک زوال کی حقیقی اور دردناک تصویر واضح طور پر سامنے آتی ہے۔ سن دو ہزار کو بنیاد بنا کر مرتب کیے گئے معاشی انڈیکس کے مطابق جس شے، سہولت یا خدمت کی قیمت اس وقت ایک لاکھ روپے ہوا کرتی تھی، آج کے موجودہ دور میں وہی معیار زندگی اور وہی اشیاء حاصل کرنے کے لیے آٹھ لاکھ پچانوے ہزار تین سو روپے کی خطیر رقم درکار ہے۔ یعنی پچھلے پچیس چھبیس سالوں کے عرصے میں افراط زر اور مہنگائی کا انڈیکس سو سے بڑھ کر تقریباً آٹھ سو پچانوے نقطہ تین تک پہنچ چکا ہے، جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ پاکستانی روپیہ اپنی اصل طاقت کا ایک بڑا حصہ کھو چکا ہے۔ اس بے تحاشا افراط زر اور گرتی ہوئی قوت خرید کے اثرات محض کاغذوں یا ریاضی کے اعداد و شمار تک محدود نہیں ہیں، بلکہ اس نے ہر عام شہری کی روزمرہ زندگی اور ان کے گھروں کے باورچی خانوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ خوراک، ادویات، بچوں کی تعلیم، ایندھن اور بجلی کے بلوں میں ہونے والے مسلسل اور دگنے تگنے اضافے نے متوسط طبقے کی ریڑھ کی ہڈی توڑ کر رکھ دی ہے۔ آمدنی کی سطح میں اس طوفانی مہنگائی کے تناسب سے کوئی خاطر خواہ اضافہ نہیں ہوا، جس کی وجہ سے شہریوں کے لیے اپنی بنیادی ضروریات زندگی پوری کرنا بھی مشکل تر ہوتا جا رہا ہے۔ جو رقم ماضی میں ایک خاندان کے پورے سال کے بجٹ اور ان کی بچت کے لیے کافی سمجھی جاتی تھی، وہ آج صرف چند مہینوں کے بنیادی اخراجات کو پورا کرنے کے لیے بھی ناکافی ثابت ہو رہی ہے۔ معاشی ماہرین کے مطابق اس تشویشناک صورتحال کے بنیادی اسباب میں مسلسل بجٹ خسارہ، روپے کی قدر میں حد سے زیادہ کمی، درآمدات پر حد سے زیادہ انحصار اور پیداواری صلاحیت میں خاطر خواہ اضافہ نہ ہونا شامل ہیں۔ جب تک ملک میں ساخت جاتی معاشی اصلاحات نافذ نہیں کی جاتیں، برآمدات کو فروغ نہیں دیا جاتا اور غیر ضروری درآمدات و اخراجات پر قابو نہیں پایا جاتا، اس وقت تک مہنگائی کے اس زہر سے نجات ممکن نہیں۔ روپے کی قدر کو مستحکم کرنے اور عوام کی سسکتی ہوئی قوت خرید کو بحال کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر جامع معاشی پالیسیاں بنانا، پیداواری شعبوں کو ترغیب دینا اور عام شہریوں کی آمدنی میں بہتری کے مواقع پیدا کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔

نوٹ۔ اس مضمون سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

پاکستان اور کشمیر
مضبوط رشتوں کی زنجیر

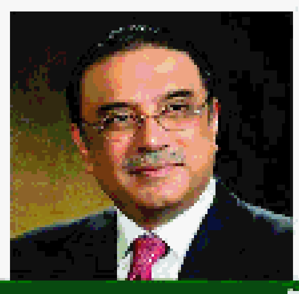

آصف علی زرداری
صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان

یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر 27 اکتوبر 1947 کے اس دن کو گہرے افسوس کے ساتھ یاد کرتے ہیں جب بھارتی افواج سری نگر میں داخل ہوئیں اور اس کے ساتھ ہی جموں و کشمیر کی تاریخ کا ایک طویل اور المناک باب شروع ہوا۔ یہ دن ہمیں کشمیری عوام کی دیرینہ خواہشات اور حق خودارادیت کے بنیادی اور ناقابل تنسیخ حق کے حصول کے لیے ان کی مسلسل جدوجہد کا احساس دلاتا ہے۔

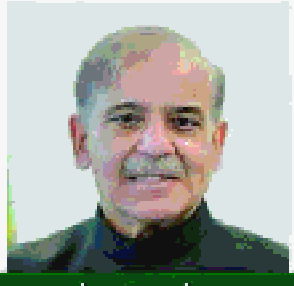

محمد شہباز شریف
وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

محمد اسحاق ڈار
نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ، اسلامی جمہوریہ پاکستان

انجینئر امیر مقام
وفاقی وزیر برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران

عطاء اللہ تارڑ
وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات

یومِ سیاہ کشمیر

حقِ خودارادیت کی جدوجہد اور عالمی ضمیر کا امتحان

تحریر: سید مجتبیٰ رضوان

27 اکتوبر کشمیری عوام کی تاریخ کا وہ سیاہ دن ہے جب 1947ء میں بھارتی افواج سری نگر میں داخل ہوئیں۔ یہ دن کشمیری عوام کے لیے دکھ، کرب اور جدوجہد کی علامت بن چکا ہے۔ ہر سال دنیا بھر میں مقیم کشمیری اور پاکستانی اس دن کو یوم سیاہ کے طور پر مناتے ہیں تاکہ عالمی برادری کو یاد دلایا جا سکے کہ کشمیر کا مسئلہ آج بھی حل طلب ہے اور کشمیری عوام اپنے بنیادی حق، یعنی حق خودارادیت کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔

تقسیم برصغیر کے وقت ریاست جموں و کشمیر ایک متنازع خطہ بن گئی۔ اس وقت کے حالات، ریاست کے مستقبل سے متعلق فیصلوں اور بھارتی افواج کی آمد نے ایسے تنازعے کو جنم دیا جس کے اثرات آج تک جنوبی ایشیا کی سیاست، امن اور سلامتی پر مرتب ہو رہے ہیں۔ کشمیری عوام کی خواہشات کو مرکزی اہمیت دیے بغیر اس مسئلے کا پائیدار حل ممکن نہیں۔

اقوام متحدہ نے کشمیر کے تنازعے پر متعدد قراردادیں منظور کیں، جن میں کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دینے کے اصول کو تسلیم کیا گیا۔ پاکستان کا موقف ہے کہ ان قراردادوں پر عمل درآمد کیا جائے اور کشمیری عوام کو آزادانہ طور پر اپنی رائے دینے کا موقع فراہم کیا جائے۔ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس مسئلے کو محض سفارتی بیانات تک محدود نہ رکھے بلکہ منصفانہ اور پائیدار حل کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔

کشمیر کی جدوجہد صرف ایک خطے کی سیاسی حیثیت کا معاملہ نہیں بلکہ انسانی حقوق، آزادی اور انسانی وقار سے بھی تعلق رکھتی ہے۔ مختلف ادوار میں بھارتی زیر انتظام جموں و کشمیر میں گرفتاریوں، نقل و حرکت پر پابندیوں، مواصلاتی بندشوں اور شہری آزادیوں سے متعلق سنگین خدشات سامنے آتے رہے ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں اور بین الاقوامی اداروں نے بھی مختلف مواقع پر ان معاملات پر تشویش ظاہر کی ہے۔ ان الزامات اور خدشات کی شفاف تحقیقات اور انسانی حقوق کے بین الاقوامی اصولوں کی پاسداری ضروری ہے۔

5 اگست 2019ء کو بھارت کی جانب سے جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کرنے کے فیصلے نے تنازعے کو ایک نئی جہت دی۔ پاکستان نے اس اقدام کو مسترد کرتے ہوئے کشمیری عوام کے حقوق اور خواہشات کو نظر انداز کرنے کے مترادف قرار دیا۔ اس فیصلے کے بعد خطے کی سیاسی صورت حال، شہری آزادیوں اور مستقبل کے حوالے سے بحث مزید شدت اختیار کر گئی۔ مسئلے کے حل کے لیے ضروری ہے کہ کشمیری عوام کی حقیقی نمائندگی اور ان کی خواہشات کو اہمیت دی جائے۔

یوم سیاہ کشمیر ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ آزادی اور انصاف کی جدوجہد آسان نہیں ہوتی۔ کشمیری عوام نے طویل عرصے سے مشکلات برداشت کی ہیں اور اپنے مستقبل کے فیصلے میں شرکت کا مطالبہ برقرار رکھا ہے۔ ان کی قربانیوں اور مشکلات کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر انسانی ہمدردی کے نقطہ نظر سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔

پاکستان نے ہمیشہ کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ پاکستان کا موقف ہے کہ مسئلہ کشمیر کا حل اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا چاہیے۔ پاکستان عالمی فورمز پر اس مسئلے کو اجاگر کرتا رہا ہے اور انسانی حقوق کی صورت حال کی طرف بین الاقوامی توجہ مبذول کرانے کا مطالبہ کرتا ہے۔

تاہم اس مسئلے کے پائیدار حل کے لیے صرف بیانات کافی نہیں۔ پاکستان سمیت تمام متعلقہ فریقوں کو ایسے اقدامات کی حمایت کرنی چاہیے جو کشیدگی میں کمی، مکالمے کے فروغ اور انسانی حقوق کے تحفظ میں مدد دیں۔ تنازعے کے حل کے لیے سنجیدہ مذاکرات، باہمی اعتماد اور بین الاقوامی اصولوں کی پاسداری بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔

عالمی برادری، بالخصوص اقوام متحدہ، کو چاہیے کہ وہ کشمیر سے متعلق اپنی قراردادوں اور انسانی حقوق کے اصولوں کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کو مؤثر انداز میں ادا کرے۔ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے متعلق شکایات کا غیر جانب دارانہ جائزہ لیا جانا چاہیے اور شہریوں کو بنیادی آزادیوں، تعلیم، صحت اور محفوظ زندگی کے مواقع میسر ہونے چاہئیں۔

کشمیر کا تنازعہ جنوبی ایشیا کے امن و استحکام سے بھی گہرا تعلق رکھتا ہے۔ پاکستان اور بھارت دونوں جوہری صلاحیت رکھنے والے ممالک ہیں، اس لیے کسی بھی قسم کی کشیدگی پورے خطے کے لیے خطرات پیدا کر سکتی ہے۔ اس حقیقت کے پیش نظر ضروری ہے کہ اختلافات کو طاقت کے بجائے مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ امن کی کوششیں اسی وقت کامیاب ہو سکتی ہیں جب انصاف، برابری اور عوامی خواہشات کو بنیادی حیثیت دی جائے۔

یوم سیاہ کشمیر کا پیغام واضح ہے کہ کسی بھی تنازعے کا مستقل حل عوام کی خواہشات کو نظر انداز کر کے ممکن نہیں۔ کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کے فیصلے میں حقیقی کردار ملنا چاہیے اور ان کے بنیادی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جانا چاہیے۔ عالمی برادری کو اس مسئلے پر توجہ برقرار رکھتے ہوئے عملی اقدامات کی حمایت کرنی چاہیے۔

27 اکتوبر ہمیں کشمیری عوام کے دکھوں، قربانیوں اور ان کی مسلسل جدوجہد کی یاد دلاتا ہے۔ یہ دن عالمی ضمیر کے لیے بھی ایک سوال ہے کہ کیا آزادی، انصاف اور انسانی حقوق کے اصول ہر قوم کے لیے یکساں اہمیت رکھتے ہیں؟ کشمیر میں پائیدار امن اسی وقت ممکن ہو گا جب تنازعے کا منصفانہ حل تلاش کیا جائے، انسانی حقوق کا احترام کیا جائے اور کشمیری عوام کی جائز خواہشات کو تسلیم کیا جائے۔

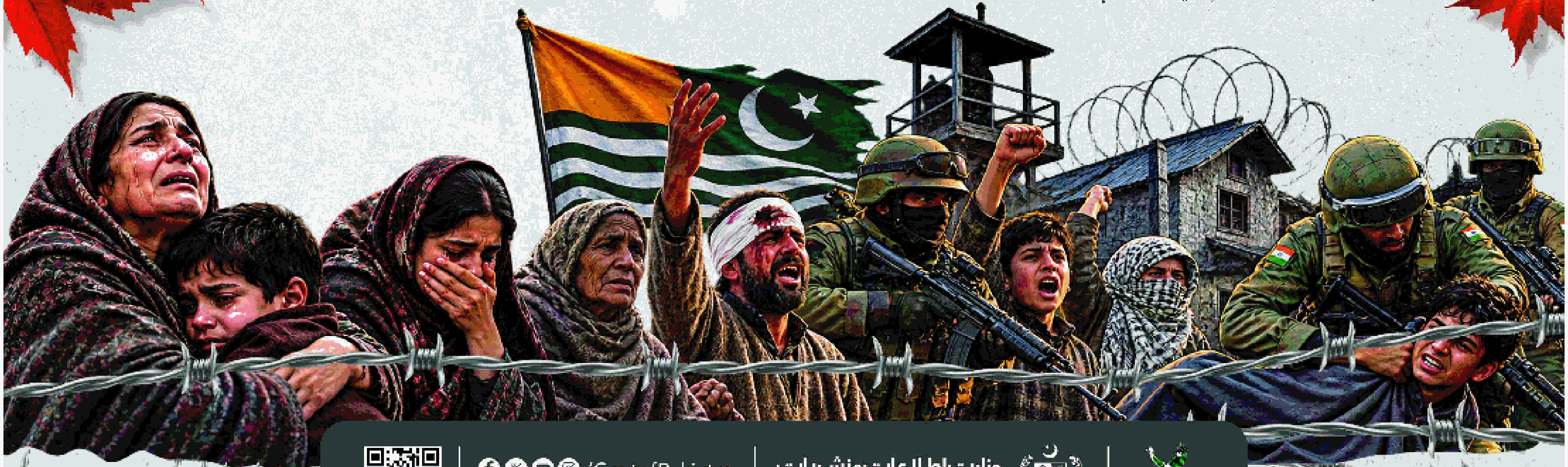

وزارت اطلاعات و نشریات
حکومت پاکستان
/GovtofPakistan
www.moib.gov.pk
URAAN PAKISTAN

ہمت

اشاعت خصوصی

27 اکتوبر۔ کشمیری تاریخ کا سیاہ دن

تحریک آزادی کشمیر میں کئی دن کلیدی اہمیت کے حامل ہیں مگر 27 اکتوبر کی اہمیت یوں مسلمہ ہے کہ یہی وہ سیاہ دن تھا جب 1947 میں بھارت نے اپنی فوجیں مقبوضہ کشمیر کی سرزمین پر دھونس اور دھاندلی کیسہارے اتاریں، مقبوضہ کشمیر میں جاری جدوجہد آزادی کی تاریخ سے شناسا کسی عام وخاص کے لیے مشکل نہیں کہ وہ دل وجان سے اقرار کرے کہ کئی دہائیوں کے بھارتی ظلم وستم کے باوجود اہل کشمیر نے جدوجہد آزادی کی شمع کو روشن کررکھا ہے، تاریخی سچ یہ ہے کہ اگست 1947 کو کشمیر کے مہاراجہ نے حکومت پاکستان کے ساتھ معاہدہ کیا کہ جو معاہدات اس سے قبل تاج برطانیہ اور

از۔۔۔عبداللہ ملک

ریاست کے درمیان تھے ان ہی انتظامات کو پاکستان کے ساتھ روا رکھا جائے گا مگر شومئی قسمت سے ایسا نہ ہوسکا، تازہ پیش رفت یہ ہوئی کہ بھارت نے 5 اگست 2019 کو مقبوضہ وادی پر اپنے ناجائز قبضہ کو مضبوط بناتے ہوئے متنازعہ علاقے کی آئینی حیثیت کو تبدیل کر کے مسلم آبادی کو ہندو آبادی سے کم کرنے کی کوشش کی، حالات کی سنگینی کا اندازہ یوں لگایا جاسکتا کہ بھارت نے مقبوضہ وادی میں 41.05 لاکھ ڈومیسائل سرٹیفکیٹس من پسند لوگوں کو جاری کیے ہیں جن کی اکثریت ہندوؤں کی ہے، ریکارڈ پر ہے کہ 1991 سے لے کر اب تک 9 لاکھ بھارتی فوجی کشمیر میں موجود ہیں، ماضی قریب میں شائع ہونے والے ڈوزیئر کے مطابق بھارتی فوج کے ہاتھ ماورائے عدالت 96 ہزار کشمیری قتل کیے گے، مزید یہ کہ 162000 افراد کو غیر قانونی طور پر بھارتی سیکورٹی فورسز نے گرفتار کیا 25000 سے زائد افراد مختلف کاروائیوں میں پلیٹ گنز سے زخمی ہوئے 23000 عورتیں بیوہ جبکہ 108000 بچے یتیم ہوگے، بھارت کے جابرانہ ہتھکنڈوں کا اندازہ یوں لگایا جاسکتا ہے کہ مواصلات کے ذرائع کشمیریوں کے لیے یا تو بند ہیں یا پھر ان پر چیک اینڈ بیلنس کا نظام یوں نافذ ہے کہ عملا وہ اپنی افادیت کھو چکے، سٹینڈ ود کشمیر کی رپورٹ کے مطابق مقبوضہ کشمیر میں 2017 سے فیس بک، ٹویٹر، انسٹا گرام پر تحریک آزادی کشمیر سے متعلق کوئی مواد نشر نہیں ہونے دیا جاتا، مذکورہ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ بھارت 129 ممالک میں سے ایسے ملک کے طور پر جانا جاتا ہے جہاں انٹرنیٹ کی بندش سب سے زیادہ دیکھنے میں آتی ہے، یواین آفس آف دی ہائی کمیشنر فار ہیومن رائٹس کے تین سالہ ڈیٹا کے مطابق بھارتی فوج نے کشمیر میں کم ازکم 782 آپریشن کیچن میں نہ صرف

انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں کی گئیں بلکہ 802 کشمیریوں کی املاک کو تباہ وبرباد کر کے رکھ دیا گیا، ماضی کے جھروکوں میں ایک بار پھر جھانکا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اگست 1947 میں مقبوضہ کشمیر پر قبضہ بھارت کی سوچی سمجھی حکمت عملی تھی، یوں نہیں ہوا کہ بھارتی سرکار نے اچانک ہی اپنی افواج وادی میں کشمیریوں کو کنٹرول کرنے کے لیے اتار دیں اس کے برعکس نئی دہلی سرکار نے پہلے سے منصوبہ بندی کررکھی تھی، تحریک آزادی کشمیر پر طائرانہ نظریہ بتانے کے لیے بہت کافی ہے کہ جدوجہد آزادی میں اب تک کئی ادوار آئے مثلاً کبھی مسلح جدوجہد شروع ہوئی تو کبھی کشمیریوں جیسا سی عمل یا بات چیت سے تنازعہ کو حل کرنے کی سعی کی گی، ایک خیال ہے کہ بھارت کبھی بھی اہل کشمیر کو ان کا بنیادی حق یعنی حق خوداراردیت نہیں دے گا، وجہ یہ کہ ہندو انتہاپسند عناصر کے اکھنڈ بھارت کا خواب اسی وقت شرمندہ تعبیر ہوسکتا ہے جب وہ سارے ہندوستان کو ہندوؤں کا ملک بنا ڈالیں، اب مقبوضہ کشمیر کی صورت حال کو عالمی سطح پر نظر انداز کرنے کی بھی کئی وجوہات ہیں، مثلا ہم جانتے ہیں کہ آج امریکہ اور چین کے درمیان سیاسی کشیدگی ہے، واشنگٹن

> نئی دہلی کو چین کے مقابلے کیلئے تیار کرنے میں بھرپور تعاون واعانت کرنے کی ضرورت ہے چنانچہ حال ہی میں جب بھارت کی خفیہ ایجنسی کی جانب سے خالصتان تحریک کے اہم رہنما کو کینیڈا میں قتل کیا گیا۔ تو واشنگٹن نے فیصلہ کن ردعمل دینے سے گریز کیا، خارجہ امور کے ماہرین کے بقول درحقیقت یہ امریکہ کی جانب سے یہ واضح اشارہ تھا کہ وہ ہرگز نئی دہلی سے سیاسی، سفارتی اور معاشی تعلقات خراب کرنے کے حق میں نہیں

سمجھتا ہے بیجنگ جس طرح سے معاشی اعتبار سے ترقی کی منازل طے کررہا ہے نتیجہ عالمی سطح پر اس کے سیاسی اثر رسوخ

میں اضافہ کی شکل میں نکلے گا، امریکہ اور اس کے ہم خیال مغربی ملکوں کو چیلنج کرنے والے ممالک میں چین اور روس نمایاں ہیں، ماضی قریب میں روس کے یوکرین پر حملے سے اگرچہ ماسکو کے مسائل میں اضافہ ہوا مگر وہ بدستور مغربی ملکوں کو چیلنج کررہا ہے، حال ہی میں فلسطین اسرائیل جنگ میں بھی روس اور چین کا نقطہ نظر مغربی ملکوں کی رائے کے برعکس سامنے آیا، اس پس منظر میں امریکہ اور اس کی ہم خیال ریاستوں کی بھارت کے لیے کی

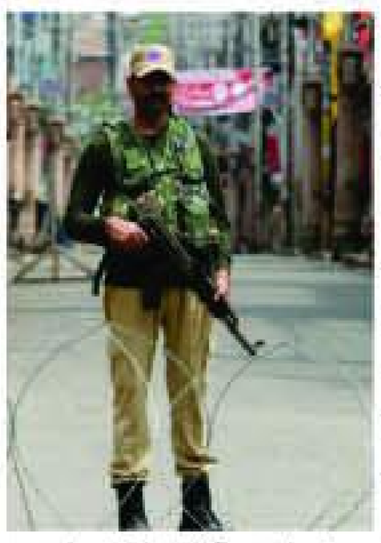

جانے والی حمایت سمجھ میں آنے والی بات ہے، امریکہ سمجھتا ہے کہ نئی دہلی کو چین کے مقابلے کے لیے تیار کرنے میں بھرپور تعاون واعانت کرنے کی ضرورت ہے چنانچہ حال ہی میں جب بھارت کی خفیہ ایجنسی کی جانب سے خالصتان تحریک کے اہم رہنما کو کینیڈا میں قتل کیا گیا تو واشنگٹن نے فیصلہ کن ردعمل دینے سے گریز کیا، خارجہ امور کے ماہرین کے بقول درحقیقت یہ امریکہ کی جانب سے یہ واضح اشارہ تھا کہ وہ ہرگز نئی دہلی سے سیاسی، سفارتی اور معاشی تعلقات خراب کرنے کے حق میں نہیں، عالمی تعلقات سمجھنے والوں کی نظروں سے یہ راز اوجھل نہیں کہ اس کھیل میں مفادات اور صرف مفادات کو ہی دوام حاصل ہے چنانچہ ہم پورے عزم ویقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ چونکہ اہل مغرب کا مفاد بھارت کے ساتھ وابستہ ہوچکا چنانچہ نہ صرف اسے ایک معاشی منڈی کے طور پر دیکھا جارہا ہے بلکہ اس کے چین مخالف بیانیہ کو بھی اپنے حق میں استعمال کرنے کا سلسلہ جاری ہے،

☆☆☆☆

ارشاد احمد ارشد

ہر پھول کی اپنی خصوصیت ہوتی ہے۔ کوئی سادہ ہوتا ہے تو کسی میں رنگ بھرے ہوتے ہیں۔ کوئی پھول خوشبو بکھیر رہا ہوتا ہے تو کوئی بغیر خوشبو کے ہوتا ہے۔ ایسے ہی ہر دن کی اپنی اہمیت اور انفرادیت ہوتی ہے۔ کوئی دن خوشیوں کا پیغام لاتا ہے تو کوئی دن دکھوں اور غموں سے بھرا ہوتا ہے۔ دن تو سب ایک ہی جیسے ہوتے ہیں لیکن وقوع پذیر ہونے والے واقعات کی وجہ سے ان کی خصوصیت اور اہمیت بدل جاتی ہے۔ 14 اگست 1947ء کا دن برصغیر کے مسلمانوں کے لئے خوشی ومسرت کا پیغام لایا تھا تو 27 اکتوبر 1947ء کا دن اہل کشمیر کے لئے غلامی وتاریکی کا پیغام لے کر آیا تھا۔ گویا وقوع پذیر ہونے والے دو واقعات کی وجہ سے 14 اگست اور 27 اکتوبر کی نوعیت بدل گئی تھی۔ 14 اگست وہ دن ہے جب برصغیر کے مسلمان آزادی سے ہمکنار ہوئے تھے جبکہ 27 اکتوبر وہ دن ہے جب ریاست جموں کشمیر کے مسلمان غلامی کی زنجیروں میں جکڑے گئے تھے۔ 27 اکتوبر تاریخ انسانی کا وہ سیاہ دن ہے جب بھارت نے ریاست جموں کشمیر پر قبضہ وحملہ کے لئے فوجیں داخل کی تھیں۔

بات یہ تھی کہ جب ہندوستان کی تقسیم یقینی ہو گئی تو ریاستوں کو بھی اختیار دیا گیا کہ وہ پاکستان یا ہندوستان میں سے کسی ایک کے ساتھ الحاق کرلیں۔ برٹش گورنمنٹ کی طرف سے ریاستوں کے والیوں، نوابوں، راجوں اور مہاراجوں سے کہا گیا کہ وہ الحاق کے وقت اپنی رعایا کی مرضی ومنشا اور اپنی ریاست کے جغرافیائی محل ووقوع کو لازماً پیش نظر رکھیں۔ بظاہر تو برطانوی حکومت کا یہ فیصلہ بہت ہی اچھا اور عدل وانصاف کے معیار پر پورا اترتا تھا لیکن درحقیقت برطانوی حکومت کا یہ فیصلہ ہاتھی کے دانت کی طرح تھا جو کھانے کیلئے کچھ اور دکھانے کیلئے کچھ اور ہوتے ہیں۔ اصل بات یہ تھی کہ برطانوی حکومت تقسیم ہند کے وقت پاکستان کے قیام ہی خلاف تھی۔ انگریز اور ہندو نہیں چاہتے تھے کہ ہندوستان تقسیم ہو اور پاکستان قائم ہو۔ لیکن جب انگریز اور ہندوؤں کی تمام تر سازشوں، کوششوں، عیاریوں اور مکاریوں کے باوجود ہندوستان کی تقسیم یقینی ہوگئی تو اس کے بعد انگریز اور ہندوؤں کی کوشش تھی کہ زیادہ سے زیادہ ریاستوں کا الحاق بھارت کے ساتھ کیا جائے۔ اس کوشش کا مقصد یہ تھا کہ بھارت ایک طاقتور ملک کی حیثیت سے دنیا کے نقشے پر ابھرے اس کے رقبے، آبادی اور طاقت میں اضافہ ہو جبکہ پاکستان رقبے اور آبادی کے اعتبار سے چھوٹا اور طاقت کے اعتبار سے کمزور ہو۔ یہی وجہ تھی کہ بھارت کے ساتھ زیادہ سے زیادہ ریاستوں کے الحاق کی سازشیں کی گئیں۔ ریاست جموں کشمیر کے خلاف کی جانے والی سازشیں بھی اسی سلسلہ کی کڑی تھی۔ حالانکہ تقسیم ہند اور ریاستوں کے الحاق کا جو فارمولا وضع کیا گیا تھا اس کی رو سے ریاست جموں کشمیر کا الحاق صرف پاکستان سے ہی ہوسکتا تھا۔ اس لئے کہ ریاست کی اکثریتی آبادی مسلمان تھی۔ ریاست کے باشندوں کے جغرافیائی ولسانی رشتے ناطے بھی پاکستان سے ملتے تھے۔ سب سے بڑی بات یہ تھی کہ ریاستی مسلمانوں کی نمائندہ جماعت آل جموں کشمیر مسلم کانفرنس ریاست کے پاکستان کے ساتھ الحاق کا مطالبہ واعادہ کرچکی تھی۔ انگریز اور ہندو مسلمانوں کے دشمن اور پاکستان کے معاملے میں پہلے ہی بدنیت تھے لہٰذا انہوں نے پاکستان کو بے دست وپا کرنے اور آبی طور پر کمزور کرنے کیلئے ریاست جموں کشمیر پر حملے اور قبضے کا فیصلہ کرلیا۔ اس مقصد کی خاطر مہاراجہ ہری سنگھ کی طرف سے ریاست کے بھارت کے ساتھ الحاق کا ایک جھوٹا معاہدہ تراشا گیا بعد ازاں اس معاہدے کو جواز بناتے ہوئے 27 اکتوبر 1947ء کو رات کی تاریکی میں بھارت نے اپنی فوج ریاست میں داخل کردی۔ واضح رہے کہ اس وقت بھارتی فوج کو انگریز وائسرائے لارڈ ماؤنٹ بیٹن، انگریز فوجی افسروں کی مدد ومعاونت بھی حاصل تھی۔ مزید ستم یہ تھا کہ اس وقت کا مہاراجہ ہری سنگھ بھی ہندو اور مسلمانوں کا دشمن تھا۔ ہری سنگھ اس ڈوگرا خاندان سے تعلق رکھتا تھا جو گذشتہ سو سال سے مسلمانوں کا خون چوستا چلا آرہا تھا۔ ہری سنگھ نے جب اقتدار سنبھالا تو اس نے جو پہلا فقرہ ادا کیا وہ یہ تھا ''اگرچہ میں ڈوگرا ہندو ہوں لیکن بحیثیت حکمران میرا مذہب انصاف ہے۔'' بعد میں آنے والے حالات نے ثابت کر دکھایا کہ ہری سنگھ صرف ہندو تھا جب بات مسلمانوں کی ہوتی تو وہ اول وآخر متعصب ہندو بن جاتا تھا۔ وہ مسلمانوں پر ظلم ڈھاتا، انہیں زندہ ذبح کرواتا، سولیوں پر لٹکاتا، زندہ درگور کرواتا۔ کماتے مسلمان اور کھاتے ڈوگرے حکمران تھے۔

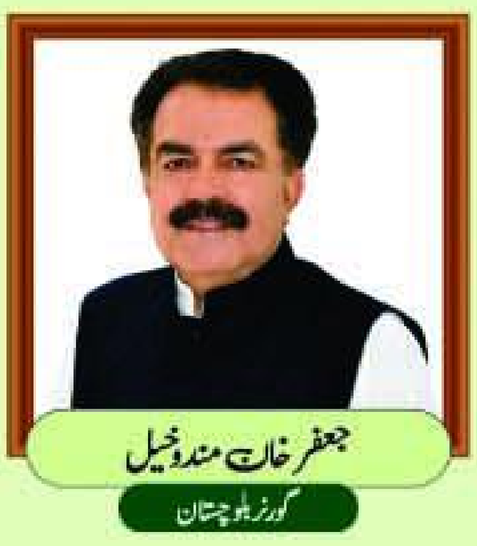

جعفر خان مندوخیل
گورنر بلوچستان

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر کو یوم سیاہ منانے کا مقصد کشمیر پر بھارتی قبضے کے خلاف آواز بلند کرنا اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت کرنا ہے۔ آج ملک بھر میں جلسوں، جلوسوں اور ریلیوں کے ذریعے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اپنے پیغام میں کہا کہ پاکستان نے اقوام متحدہ سمیت عالمی سطح کے ہر اہم فورم پر مسئلہ کشمیر کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا ہے۔ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کیلئے اپنا موثر کردار ادا کرے اور کشمیری عوام کو ان کا بنیادی حق خودارادیت دلوانے کیلئے عملی اقدامات اٹھائے۔ واضح رہے کہ پاکستان کشمیر اور فلسطین سمیت دنیا بھر کی محکوم اقوام اور مظلوم طبقات پر ہونے والے ظلم وجبر کے خلاف ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ عالمی برادری کی توجہ ان مظالم کی جانب مبذول کرائی جائے اور کشمیری عوام کے جائز حقوق کے حق میں عالمی رائے عامہ کو موثر انداز میں ہموار کیا جائے۔

میر سرفراز بگٹی
وزیر اعلیٰ بلوچستان

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کشمیری عوام کی قربانیوں، جدوجہد آزادی اور حق خودارادیت کی یاد دہانی کا دن ہے۔ بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کے جائز حق خودارادیت کی حمایت جاری رکھیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947ء کشمیر کی تاریخ کا ایک سیاہ باب ہے، جب بھارتی افواج مقبوضہ جموں وکشمیر میں داخل ہوئیں۔ یہ دن کشمیری عوام پر مسلط کی گئی ناانصافیوں اور ان کی طویل جدوجہد کی یاد دلاتا ہے۔ کئی دہائیوں سے جاری مشکلات کے باوجود کشمیری عوام نے اپنے بنیادی حقوق، آزادی اور حق خودارادیت کے لیے عزم وحوصلے کا مظاہرہ کیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مسئلہ کشمیر محض ایک علاقائی تنازع نہیں بلکہ انسانی حقوق، انصاف اور عوام کو اپنی تقدیر کا فیصلہ خود کرنے کا حق دینے کا معاملہ ہے۔ کشمیری عوام کی امنگوں کا احترام اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق مسئلے کا منصفانہ اور پُرامن حل خطے میں پائیدار امن کے لیے ناگزیر ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کشمیری عوام کے دکھ درد کو اپنا دکھ درد سمجھتے ہیں۔ جغرافیائی فاصلے اور علاقائی تنوع کے باوجود پاکستانی قوم کا رشتہ باہمی اخوت، مشترکہ اقدار اور یکجہتی کے مضبوط احساس سے جڑا ہوا ہے۔ بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ یکجہتی کے اس رشتے کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان کی جائز جدوجہد میں خود کو ان کے ساتھ شریک سمجھتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یوم سیاہ کشمیر عالمی برادری کے لیے بھی ایک اہم پیغام رکھتا ہے کہ کشمیری عوام کے بنیادی حقوق اور ان کی امنگوں کو نظرانداز کر کے پائیدار امن قائم نہیں کیا جاسکتا۔ عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل اور کشمیری عوام کو ان کا تسلیم شدہ حق خودارادیت دلانے کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کی قربانیاں اور اپنے حق کے لیے ان کا عزم اس حقیقت کی یاد دہانی ہیں کہ آزادی، انصاف اور وقار ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔ یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر ہمارا پیغام واضح ہے کہ بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کے حق خودارادیت کی حمایت میں ان کی آواز کے ساتھ اپنی آواز ملاتے رہیں گے۔

کشمیری عوام حق خودارادیت سے محروم

تقسیم ہندوستان کے قوائد کی رو سے غالب مسلم اکثریت، جغرافیائی محل وقوع، تاریخی سچائیوں، معاشی، معاشرتی اور تہذیبی تقاضوں کے پیش نظر ریاست کشمیر کو پاکستان کا حصہ بننا تھا لیکن کشمیری عوام کو حق خودارادیت سے محروم، الحاق پاکستان سے باز اور ہندوانہ تسلط برقرار رکھنے کے لیے ایک ''خوں خوار تکون''

عبدالباسط مرزا

''وجود میں آئی۔ کانگریس (ہندو استعمار)، لارڈ ماؤنٹ بیٹن (انگریز سامراج) اور مہاراجہ ڈوگرہ اس تکون کا تیسرا سازشی بازو ہے، تینوں ہی کشمیری عوام کے مجرم ان کی گردنوں پر لاکھوں کشمیریوں کا خون ہے، اس لیے میں اسے ''خوں خوار تکون'' کہتا ہوں۔ ہندوستان کے بدنیت حکمرانوں نے زبان سے مکرتے ہوئے ریاست کشمیر میں مسلم اکثریت ہونے کے باوجود پاکستان میں شامل ہونے سے روکنے، نوزائیدہ مملکت کے دفاعی اور معاشی نظام کو مفلوج کرنے کے لیے مکروہ چالیں چلنا شروع کر دیں۔ ڈوگرہ حکومت کے وحشیانہ و بہیمانہ رویے بارے عطاء الحق سہروردی نے ''دی ٹریجڈی آف کشمیر'' میں لکھا ہے کہ ڈوگرہ مہاراجہ گلاب سنگھ آزادی کے متوالوں کی کھالیں اتارنے کا حکم دیتا اور پھر اس کا مشاہدہ بھی کرتا تھا، پونچھ پر قبضہ کرکے گلاب سنگھ نے وہاں قتل عام کروایا، منگ کے مقام پر مجاہدین حریت کو درختوں کے ساتھ الٹا لٹکا کر زندہ ان کی کھالیں کھنچوائیں، پھر اس نے ان کھالوں میں بھس بھروا کر ''دھی ڈھک'' کے مقام پر عوام میں اپنے قہر وغضب کی دھاک بٹھانے کے لیے رکھ دیا۔ غلام نبی خیال اپنی تصنیف ''تحریک آزادی کشمیر اور علامہ اقبال'' میں کہتے ہیں کہ 1865ء میں شال کی صنعت پر عائد کیے جانے والے ظالمانہ ٹیکسوں کے خلاف سرینگر کے شالباف نے جب ڈوگرہ کیخلاف علم بغاوت بلند کیا تو ظالموں نے ان کی بڑی تعداد کو دریائے جہلم کی موجوں کی نذر کردیا۔ یہ تکون کے ایک بازو ڈوگرہ کا بے نقاب چہرہ تھا جس سے نجات حاصل کرنے کے لیے کشمیریوں نے الحاق پاکستان کا خواب دیکھا تھا۔ انگریز سامراج کی نظر میں کشمیر اور کشمیریوں کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ 16 مارچ 1846ء کو پنجاب کے شہر امرتسر میں انگریزوں اور گلاب سنگھ کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا، اس معاہدہ کی رو سے انگریزوں نے گلاب سنگھ کو دریائے سندھ کے مشرق اور دریائے راوی کے مغرب کے تمام علاقے انسان، حیوان، چرند، پرند سب محض 75 لاکھ روپے کے عوض فروخت کرڈالے اور چند روپے فی کشمیری پوری قوم کو ڈوگرہ راج کے تسلط میں دے دیا اور انگریز کی اسی مادیت اور مفاد پرستی کا سلسلہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن تک ریاست کے الحاق پاکستان کی راہ میں سازشی کردار کی صورت نظر آتا ہے۔ انگریز کی بدنیتی یہاں سے بھی ثابت ہوتی ہے کہ تقسیم کے وقت مسلم و غیر مسلم اکثریتی علاقوں کے مابین حد فاصل قائم کرنے کے لیے سر ریڈکلف کی سربراہی میں ایک کمیشن تشکیل دیا گیا جس میں دو ممبر جسٹس دین محمد اور جسٹس محمد منیر مسلمان جبکہ دو غیر مسلم جسٹس مہر چند مہاجن اور جسٹس تیجا سنگھ شامل تھے۔ ریڈکلف نے نہرو کی خواہش اور ماؤنٹ بیٹن کی ہدایت پر سرحدوں کے تعین میں ڈنڈی مارتے ہوئے گورداسپور

اور پٹھانکوٹ کے مسلم اکثریتی اضلاع بھارت میں شامل کردیئے اور بھارت کو کشمیر تک زمینی راستہ فراہم کردیا، جس کے بعد ہندوستان نے ریاست کی بھارت میں شمولیت کے لیے نہ صرف اپنی فوج وہاں اتاری بلکہ خون کی ہولی بھی کھیلنی شروع کر دی، اکتوبر 1947ء سے لے کر آج تک ہندو انتہا پسند اس خطہ ارض کو فتح کرنے کی ناکام کوششوں میں لگے ہیں۔ ایک پوری صدی کے ڈوگرہ استعمار کے بطن سے ظلم و جبر، استحصال اور غلامی نے جنم لیا تھا۔ تکون کے تیسرے بازو ہندو استعمار کو یوں بھی دیکھیں کہ 31 جولائی 1947ء کو اصولوں کے پجاری مہاتما گاندھی سرینگر پہنچے۔ اپنے سرینگر آنے کی توجیہ انہوں نے یوں بیان کی کہ 1919ء میں ''کھمب میلہ'' کے موقع پر مہاراجہ پرتاب سنگھ نے انہیں کشمیر آنے کی دعوت دی تھی، اس وقت وہ ستیہ گرہ تحریک کی مصروفیات کے باعث نہیں آسکے تھے لہذا اب وہ پرتاب سنگھ سے کیا گیا وعدہ ایفا کرنے آئے ہیں لیکن درپردہ مقاصد میں ہری سنگھ کو بھارت سے الحاق پر آمادہ کرنا تھا، ہندو ہونے کے سبب وہ پہلے ہی ہندوستان سے الحاق کا آرزومند تھا تاہم وہ غالب مسلم اکثریت کے ردعمل کے ڈر سے لیت ولعل سے کام لے رہا تھا۔ یہ وہ ''خوں خوار تکون'' تھی جس کی سازشوں اور مظالم سے عاجز آکر کشمیریوں نے پاکستان میں شامل ہونے، پرامن اور آزاد فضاؤں میں سانس لینے کے خواب دیکھے تھے لیکن اس تکون نے ایک دن کے لیے بھی یہ خواب پورا نہیں ہونے دیا۔

آج ریاست کشمیر چار بڑے حصوں میں منقسم ہے۔ جموں، مقبوضہ، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان۔ جموں کی اکثریت غیر مسلم ہے، مقبوضہ، آزاد کشمیر وگلگت بلتستان میں مسلمان اکثریت میں ہیں۔ آزاد کشمیر میں الگ حکومت جس کے صدر، وزیر اعظم، وزراء اور اعلیٰ عدالیہ ودیگر عناصر الگ ہیں۔ گلگت بلتستان میں وفاق کی زیرنگرانی صوبائی طرز کی حکومت قائم ہے، جس کے وزیر اعلیٰ، گورنر اور وزراء الگ ہیں جبکہ جموں اور مقبوضہ کشمیر میں الگ نظام حکومت قائم ہے، یوں ریاست کے حصے بخرے کرنے میں بھی یہی خوں خوار تکون ملوث ہے۔ بھارت نے کشمیریوں پر اپنی جارحیت کا آغاز اس دلیل سے کیا تھا کہ ہری سنگھ نے بھارت کے ساتھ الحاق کسی دستاویز پر دستخط کرکے فوجی مدد کی درخواست کی صورت میں کیا تھا۔ ''ایسٹر لیمب'' نے ایسی کسی دستاویز کی موجودگی سے انکار کیا ہے جبکہ ہری سنگھ کے بیٹے کرن سنگھ کا بیان اس حوالے سے ثبوت ہے کہ 26 اکتوبر کو مہاراجہ کا قافلہ سری نگر اور جموں کے درمیان سفر پر تھا

حکمت

"اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مال دار ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے اور صحت اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مال داری سے بہتر چیز ہے اور قلب کی خوشی اور انبساط اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔"

مشرقِ وسطیٰ کی صورتحال پر
دو اہم بین الاقوامی اجلاس

پاکستان، ترکیہ، سعودی عرب، مصر، فرانس، جرمنی، اٹلی اور برطانیہ کے وزرائے خارجہ نے علاقائی تنازعات کے حل کے لیے مذاکرات، سفارت کاری اور کشیدگی میں کمی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ تمام زیرِ التوا تنازعات کا پائیدار حل اقوامِ متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق مذاکرات کے ذریعے تلاش کیا جانا چاہیے۔ ترکیہ کے شہر استنبول میں ہونے والے آٹھ ملکی اجلاس کے بعد جاری کیے گئے مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ وزرائے خارجہ نے امریکا اور اسرائیل کے ایران کے ساتھ تنازع، اسرائیل فلسطین تنازع، غزہ میں دور رس امن کی ضرورت، سعودی عرب اور یمن کی حکومت پر حوثی ملیشیا کے حملوں اور خطے کی اہم بحری گزرگاہوں کی سلامتی سمیت متعدد اہم امور پر تبادلہ خیال کیا۔ استنبول میں ہی پاکستان، ترکیہ، مصر اور سعودی عرب پر مشتمل ریجنل فورم آف فور کے وزرائے خارجہ کا بھی اجلاس ہوا جس کے بعد جاری مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا کہ اجلاس میں چاروں ممالک کے وزرائے خارجہ نے علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ مشرقِ وسطیٰ اور خطے میں امن و استحکام کے لیے سفارتی کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا کہ حوثی ملیشیا کی کارروائیاں یمن میں انسانی بحران کو مزید سنگین بنا رہی ہیں۔ سعودی عرب پر حوثی ملیشیا کے حملوں، خصوصاً شہریوں اور شہری تنصیبات کو نشانہ بنانے کی مذمت کی گئی۔ اعلامیے میں اس بات کو اجاگر کیا گیا کہ آبنائے ہرمز میں محفوظ بحری آمد و رفت اور جہاز رانی کی آزادی ناگزیر ہے۔ آبنائے ہرمز سے محفوظ اور بلا رکاوٹ بحری آمد و رفت فوری اور مکمل بحال کی جائے، سمندری راستوں میں رکاوٹیں عالمی سپلائی چین، توانائی، کھاد اور خوراک کی ترسیل کو متاثر کرتی ہیں۔ اعلامیے میں یہ بھی کہا گیا کہ غیر قانونی بحری آمد و رفت میں رکاوٹیں ڈالنے والے اقدامات مسترد کرتے ہیں۔ اس اجلاس سے زمینی صورتحال میں فوری طور پر تو کوئی تبدیلی نہیں آئے گی لیکن یہ واضح ہو رہا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں جاری کشیدگی کی وجہ سے بین الاقوامی سطح پر بےچینی بڑھ رہی ہے جس کا اظہار مشترکہ اعلامیے میں کہی گئی باتوں سے بھی ہو رہا ہے لیکن یہ باتیں اس وقت تک محض ایک بیان سے زیادہ کوئی حیثیت نہیں رکھتیں جب تک کہ متحارب فریق ان پر عمل درآمد کے لیے آمادہ نہ ہوں۔ اسی طرح حوثی ملیشیا کی جانب سے سعودی عرب پر حملے بند کرنے کا مطالبہ بھی مؤثر ہو سکتا ہے جب اس پر اثر انداز ہونے والے عوامل بھی سفارتی عمل کا حصہ بنیں۔ کوئی تبدیلی نہ بھی آئے تو پھر بھی ان اجلاسوں کی علامتی اور سیاسی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ایسے وقت میں جب جنگ کی زبان غالب آتی دکھائی دیتی ہے آٹھ اہم ممالک کا مذاکرات اور سفارت کاری پر زور دینا ایک متبادل بیانیہ پیش کرتا ہے۔ یہ بات ماضی میں کئی تجربات سے ثابت ہو چکی ہے کہ کوئی بھی تنازع طاقت کے ذریعے مستقل طور پر حل نہیں ہو سکتا۔ یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں امن کا قیام صرف اس خطے کا مسئلہ نہیں۔ جب آبنائے ہرمز میں جہاز رکتے ہیں تو اس سے پوری دنیا میں تیل کی قیمتوں پر اثر پڑتا ہے، جب بحیرۂ احمر میں حملے ہوتے ہیں تو عالمی تجارت کے راستے بدلنے پڑتے ہیں اور جب کسی بھی علاقے میں عام شہری مارے جاتے ہیں تو انسانیت کا اجتماعی ضمیر جھنجھوڑا جاتا ہے۔ استنبول کے اجلاسوں نے اسی باہمی انحصار کو تسلیم کرتے ہوئے ایک بار پھر یاد دلایا ہے کہ مکالمہ، تحمل اور اجتماعی ذمہ داری ہی وہ راستہ ہے جس پر چل کر خطہ اس بحران سے نکل سکتا ہے۔ اب فیصلہ ان فریقوں کے ہاتھ میں ہے جن کی رضامندی کے بغیر کوئی بھی اعلامیہ حقیقت کا روپ نہیں دھار سکتا۔

اے تخت نشینو! کبھی سوچا ہے، غریب آخر کہاں جائے؟

شاید قلم کو یہی فرض ہے کہ وہ ان دلوں کی داستان لکھتا ہے جن کی آواز اقتدار کے بلند ایوانوں تک نہیں پہنچتی لیکن سچ یہ ہے کہ اب صرف لکھنے سے بھی دل نہیں بھرتا۔ کیونکہ یہ دکھ محض سیاسی نہیں، انسانی ہے۔ کسی ماں کی آنکھ میں بھوک سے بلکتے بچے کو دیکھ کر جو آنسو آتا ہے اس کا کوئی سیاسی منشور نہیں ہوتا۔ کسی بوڑھے باپ کی لرزتی ہوئی آواز میں دوا کے پیسے مانگنے کی جو بےبسی ہوتی ہے، اس کا تعلق کسی جماعت سے نہیں ہوتا۔ کسی بے روزگار نوجوان کی خاموشی میں جو ٹوٹ پھوٹ ہوتی ہے، اسے نہ حکومتی اعداد و شمار پوری طرح بیان کر سکتے ہیں، نہ اپوزیشن کی تقریریں۔ یہ وہ دکھ ہیں جنہیں سمجھنے کے لیے انسان ہونا کافی ہونا چاہیے۔ کاش ہمارے حکمران ایک دن اپنے پروٹوکول کے بغیر عام آدمی کی زندگی گزار کر دیکھیں۔ کاش وہ ایک دن مزدور کی اجرت میں گھر کا خرچ چلا کر دیکھیں۔ کاش وہ ایک دن اس باپ کی جگہ کھڑے ہوں جسے فیصلہ کرنا پڑتا ہے کہ بچے کی دوا خریدے یا گھر کے لیے آٹا۔ کاش وہ ایک دن اس ماں کی آنکھوں سے دنیا دیکھیں جو اپنے بچے کو یہ کہہ کر سلا دیتی ہے کہ صبح کھانا مل جائے گا، حالانکہ اسے خود بھی معلوم نہیں ہوتا کہ صبح کیا ہوگا۔

شاید تب انہیں اندازہ ہو کہ غربت کا درد بجٹ کی کسی سطر میں نہیں سما سکتا۔ حکمرانی صرف اختیار کا نام نہیں، یہ کروڑوں انسانوں کی امیدوں کی امانت ہے اور امانت میں صرف ذہانت ضروری نہیں ہوتی، انسانوں کے دکھ کو سمجھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ حکمران کی اصل عظمت اس کے قافلے کی لمبائی نہیں، اس کے دل کی وسعت ہے۔ سیاست دان کی اصل کامیابی مخالف کو خاموش کرنا نہیں، بھوکے بچے کی فریاد سننا ہے۔ ریاست کی اصل طاقت عوام پر اختیار جمانا نہیں، عوام کو بےبسی سے نکالنا ہے۔

میں کسی سیاسی جماعت کے خلاف نہیں لکھ رہا، میں اس طرزِ حکمرانی کے خلاف لکھ رہا ہوں جس میں انسان پس منظر میں چلا جائے اور اقتدار سب سے اہم ہو جائے۔ میں کسی شخصیت سے دشمنی نہیں رکھتا، میں اس بےحسی سے شکوہ کرتا ہوں جو ایک انسان کو دوسرے انسان کے درد سے لاتعلق کر دیتی ہے۔ حکومتیں آتی ہیں، حکومتیں جاتی ہیں، وزارتیں بدلتی ہیں، چہرے بدلتے ہیں، نعرے بدلتے ہیں مگر غریب کے گھر کا منظر کیوں نہیں بدلتا؟ اس کے حصے میں ہمیشہ انتظار کیوں آتا ہے؟ اس کی زندگی میں خوشحالی ہمیشہ کل کی امید کیوں بنی رہتی ہے؟ اور اس کے بچوں کے

محمد اکرم چوہدری

خواب ہر دور میں قربانی کیوں مانگتے ہیں؟

علامہ اقبال کا ایک اور شعر یاد آتا ہے:

اٹھو مری دنیا کے غریبوں کو جگا دو
کاخِ امرا کے در و دیوار ہلا دو

اس شعر میں غریب کی بیداری کی صدا ہے مگر میں آج کسی تصادم کی خواہش نہیں رکھتا۔ میں چاہتا ہوں کہ کسی محل کی دیوار ہلنے سے پہلے اس کے اندر رہنے والے کا ضمیر جاگ جائے۔ میں چاہتا ہوں کہ کسی بھوکے کے احتجاج سے پہلے کسی صاحبِ اختیار کا دل تڑپ اٹھے۔ میں چاہتا ہوں کہ عوام کو اپنے حقوق کے لیے چیخنا نہ پڑے، ریاست خود ان کی خاموش تکلیف سن لے کیونکہ جس معاشرے میں انصاف کے لیے چیخنا پڑے، وہاں خاموش انسانوں کے دکھ کا اندازہ کون کرے گا؟

آج میرا سوال صرف حکومت سے نہیں، ہر اس شخص سے ہے جو کبھی اقتدار میں رہا، آج اقتدار میں ہے یا کل اقتدار حاصل کرنا چاہتا ہے۔ کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ آپ کی سیاسی کامیابی کا جشن منانے والے اس ملک میں کتنے گھروں کے چولہے ٹھنڈے ہیں؟ کیا آپ نے کبھی اپنے بچوں کی آسودگی دیکھتے ہوئے کسی مزدور کے بچے کی محرومی محسوس کی ہے؟ کیا آپ نے کبھی اپنی میز پر سجے کھانے کو دیکھ کر ان گھروں کا تصور کیا ہے جہاں رات کا کھانا ایک سوال بن جاتا ہے؟ اگر نہیں، تو پھر آپ نے سیاست کی طاقت تو دیکھی ہے اس کی ذمہ داری نہیں۔ اگر نہیں، تو آپ نے حکومت کا منصب تو پایا ہے، حکمرانی کا اخلاقی تقاضا نہیں پہچانا اور اگر سب جانتے ہوئے بھی آپ کے دل میں کوئی بےچینی پیدا نہیں ہوتی تو پھر مسئلہ صرف مہنگائی، بے روزگاری اور غربت کا نہیں، مسئلہ احساس کے مر جانے کا بھی ہے۔

میرے وطن کے صاحبانِ اقتدار!

اس ملک کے غریب کو خیرات سے زیادہ عزت چاہیے، اسے وقتی تسلی سے زیادہ مستقل روزگار چاہیے، اسے وعدوں سے زیادہ انصاف چاہیے، اسے تقریروں سے زیادہ روٹی چاہیے، ہمدردی کے اعلانات سے زیادہ ایسی پالیسیاں چاہئیں جو اس کے گھر کی زندگی بدل سکیں۔ وہ آپ سے محلات نہیں مانگتا، وہ آپ سے شاہانہ زندگی نہیں مانگتا، وہ صرف اتنا چاہتا ہے کہ اس کی محنت اس کے بچوں کی بھوک مٹا سکے، بیماری اس کے خاندان کو قرض میں نہ ڈبو دے، تعلیم اس کے بچوں کے لیے محض خواب نہ بنے، اور بڑھاپا اس کے لیے بےبسی کا دوسرا نام نہ ہو۔ کیا یہ خواہشیں بہت بڑی ہیں؟ کیا ایک آزاد ریاست اپنے شہریوں کو اتنا اطمینان بھی نہیں دے سکتی؟

آج میرا قلم کسی فیصلے کا اعلان نہیں کر رہا، یہ صرف ایک نوحہ لکھ رہا ہے، اس ماں کا نوحہ جو اپنی بھوک چھپا کر بچوں کو کھلاتی ہے، اس باپ کا نوحہ جو سارا دن محنت کے بعد بھی گھر لوٹتے ہوئے شرمندہ ہوتا ہے، اس نوجوان کا نوحہ جس کے خواب اس کی عمر سے پہلے بوڑھے ہو گئے، اس بزرگ کا نوحہ جس نے ساری زندگی وطن کے لیے محنت کی مگر زندگی کے آخری حصے میں بھی سکون نہ پا سکا، اور اس قوم کا نوحہ جس کے پاس صلاحیت بھی ہے، محنت بھی ہے، وسائل بھی ہیں، مگر عام انسان کی زندگی میں آسودگی اب بھی ایک ادھورا وعدہ ہے۔

اے تخت نشینو! کبھی اپنی کرسی سے اتر کر اس زمین کو بھی دیکھو جس پر غریب ننگے پاؤں چلتا ہے۔ کبھی اپنی تقریر روک کر اس کی خاموشی بھی سنو۔ کبھی اقتدار کی مدت گننے کے بجائے اس مزدور کی زندگی کے وہ سال گنو جو بھوک، قرض، بیماری اور زندہ رہنے کی جدوجہد میں گزر گئے۔

یاد رکھو! تاریخ ہمیشہ یہ نہیں پوچھتی کہ کس نے کتنے سال حکومت کی، وہ یہ بھی پوچھتی ہے کہ ان برسوں میں کتنے آنسو پونچھے گئے، کتنے گھروں میں چراغ جلے، کتنے بچوں کو تعلیم ملی اور کتنے انسانوں کو عزت سے جینے کا موقع ملا اور اگر کسی دن اس ملک کا غریب اپنے بچوں کی بھوک سے شکست کھا کر آسمان کی طرف دیکھے اور صرف اتنا کہے: یا اللہ! اس زمین پر میرے لیے کوئی جگہ بھی ہے؟ تو سوچنا، اس سوال کا جواب صرف خدا کے حضور نہیں، اپنے ضمیر کے سامنے بھی دینا ہوگا۔ خدارا! غریب کی خاموشی کو اس کی رضامندی نہ سمجھو، وہ خاموش ہے کیونکہ اس کے کندھوں پر بچوں کی ذمہ داری ہے، وہ صبر کر رہا ہے کیونکہ اس کے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں، وہ جیتا جا رہا ہے کیونکہ مرنے سے پہلے بھی اسے اپنے گھر والوں کی فکر ہے لیکن اس کی خاموشی کے اندر ایک پوری تاریخ کا دکھ دفن ہے۔

نم آنکھیں، روشن خواب اور پاکستان کا مستقبل

کبھی کبھی بچے کے چند ننھے جملے بڑے بڑے ایوانوں کی خاموشی توڑ دیتے ہیں اور کبھی معصوم آنکھ میں ٹھہرا ہوا آنسو پوری قوم کو اس کی ذمہ داری یاد دلا دیتا ہے۔ دانش سکول اسلام آباد کی افتتاحی تقریب میں بھی کچھ ایسا ہی منظر دیکھنے کو ملا، جب غریب گھرانوں سے آئے، مشکلات کے باوجود خواب دیکھنے اور اپنے بہتر مستقبل کی امید لیے کھڑے بچوں نے وزیراعظم شہباز شریف کے سامنے اپنے دل کی باتیں رکھیں۔ ان بچوں کی داستانیں سنتے ہوئے وزیراعظم کی آنکھوں سے چھلکتے آنسو محض ایک جذباتی لمحہ نہیں تھے، وہ اس تلخ حقیقت کی یاد دہانی بھی تھے کہ پاکستان میں آج بھی بے شمار بچے صلاحیت رکھنے کے

مدثر چوہدری

باوجود صرف وسائل کی کمی کے باعث اپنے خوابوں کی تعبیر سے دور رہ جاتے ہیں۔ ایک بچہ کچرے کے ڈھیر سے کباڑ چن کر اپنی تعلیم جاری رکھنے کی کوشش کرتا ہے، ایک محنت کش درزی کی بیٹی مشکلات کا مقابلہ کرتے ہوئے ڈاکٹر بننے کا سفر طے کرتی ہے، ایک شہید کا بیٹا اپنی بیمار ماں کا سہارا بننے کا خواب دیکھتا ہے، اور بلوچستان سے تعلق رکھنے والا ایک یتیم بچہ تعلیم کے ذریعے اپنی شناخت اور منزل تلاش کرتا ہے۔ یہ الگ الگ کہانیاں دراصل ایک ہی سوال اٹھاتی ہیں: کیا کسی بچے کا مستقبل اس کے والدین کی غربت طے کرے گی، یا اس کی قابلیت، محنت اور عزم اسے آگے بڑھنے کا موقع دے گا؟ دانش سکول کا تصور اسی سوال کا جواب بننے کی کوشش ہے۔

وزیراعظم شہباز شریف کے تعلیمی ویژن کا بنیادی پیغام یہ ہے کہ غربت کسی ذہین بچے کے راستے کی آخری دیوار نہیں بننی چاہیے۔ مگر اس تصور کی سب سے بڑی اہمیت صرف ایک تعلیمی ادارے کی تعمیر میں نہیں، بلکہ اس قومی سوچ میں ہے کہ پاکستان کا مستقبل محفوظ بنانے کے لیے اس کے بچوں اور نوجوانوں کو تعلیم، ہنر، اعتماد اور آگے بڑھنے کے حقیقی مواقع فراہم کرنا ہوں گے۔ وزیراعظم کی آنکھوں میں آنے والے آنسوؤں نے اس تقریب کو ایک انسانی احساس دیا، لیکن ان آنسوؤں سے وابستہ اصل امید یہ ہے کہ ان بچوں کے خواب پالیسیوں، وسائل اور مسلسل عملی اقدامات کے ذریعے حقیقت بنیں۔ کیونکہ کسی بھی رہنما کے لیے نئی نسل کے مستقبل کی فکر کا سب سے بڑا اظہار یہی ہے کہ کوئی باصلاحیت بچہ صرف اس لیے پیچھے نہ رہ جائے کہ اس کے گھر میں فیس ادا کرنے، کتابیں خریدنے یا اعلیٰ تعلیم کے اخراجات برداشت کرنے کی استطاعت نہیں۔ 18 اکتوبر کو اسلام آباد میں دانش سکول کا افتتاح اس تصور کو مزید وسعت دینے کی اہم پیش رفت ہے۔ یہ محض نئے تعلیمی ادارے کا آغاز نہیں، بلکہ اس عزم کا اظہار بھی ہے کہ تعلیم کسی مخصوص طبقے کی میراث نہیں ہونی چاہیے۔ ہمارے معاشرے میں ہزاروں بچے ایسے ہیں جو ذہانت، صلاحیت اور محنت کے باوجود غربت کی وجہ سے معیاری تعلیم حاصل نہیں کر پاتے۔ بعض بچوں کو گھر کے اخراجات میں ہاتھ بٹانے کے لیے کم عمری میں محنت کرنا پڑتی ہے، بعض کے لیے کتابیں خریدنا مشکل ہوتا ہے، جبکہ کئی بچیاں صرف اس لیے تعلیم جاری نہیں رکھ پاتیں کہ ان کے خاندان تعلیمی اخراجات برداشت کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ ایسے حالات میں دانش سکول جیسے ادارے ان بچوں کے لیے امید کی کرن بن سکتے ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف کے تعلیمی ویژن کی بنیادی روح یہی ہے کہ معاشی محرومی کسی بچے کی صلاحیتوں کے راستے میں مستقل رکاوٹ نہ بنے۔ غربت کا سب سے بڑا نقصان صرف وسائل کی کمی نہیں، بلکہ وہ محدود امکانات بھی ہیں جو بچوں کے خوابوں، اعتماد اور مستقبل پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

ایک بچے کے پاس ذہانت، محنت اور آگے بڑھنے کا جذبہ تو ہو سکتا ہے، لیکن اگر اسے مناسب استاد، کتابیں، تعلیمی ماحول اور اعلیٰ تعلیم تک رسائی نہ ملے تو اس کی صلاحیتیں پوری طرح سامنے نہیں آ سکتیں۔ یہی وہ مقام ہے جہاں ریاست کا کردار بنیادی اہمیت اختیار کر جاتا ہے۔ دانش سکول اسلام آباد کی افتتاحی تقریب میں سامنے آنے والی بچوں کی کہانیاں ہمارے معاشرے کی تلخ حقیقتوں اور روشن امکانات دونوں کو نمایاں کرتی ہیں۔ کچرے کے ڈھیر سے کباڑ چننے والے بچے کی داستان ہمیں بتاتی ہے کہ بعض خاندانوں کے لیے تعلیم اور روزمرہ ضروریات کے درمیان انتخاب کرنا بھی کتنا مشکل ہوتا ہے۔ اس کے باوجود اگر کوئی بچہ تعلیم حاصل کرنے کا خواب دیکھتا ہے تو وہ اس عزم کی علامت ہے جو مشکل ترین حالات میں بھی انسان کو آگے بڑھنے کا حوصلہ دیتا ہے۔

ایک محنت کش درزی کی بیٹی کا ڈاکٹر بننے کا سفر اس حقیقت کو واضح کرتا ہے کہ والدین کی معاشی حیثیت اولاد کی قابلیت کا پیمانہ نہیں ہونی چاہیے۔ جب کسی بچی کو تعلیم کے مواقع ملتے ہیں تو وہ صرف اپنی زندگی نہیں بدلتی، بلکہ اپنے خاندان اور آنے والی نسلوں کے لیے بھی ترقی کے راستے کھولتی ہے۔ اسی طرح شہید کے بیٹے کا اپنی بیمار ماں کا سہارا بننے کا خواب ہمیں احساس دلاتا ہے کہ بعض بچے اپنی عمر سے کہیں زیادہ بڑی ذمہ داریاں اٹھائے ہوتے ہیں۔ ان کے لیے تعلیم صرف ڈگری حاصل کرنے کا نام نہیں، بلکہ اپنے خاندان کو سہارا دینے اور باوقار زندگی گزارنے کی امید بھی ہے۔ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے یتیم بچے کی کہانی بھی قومی اہمیت رکھتی ہے۔ پاکستان کے ہر صوبے اور علاقے میں صلاحیتوں سے بھرپور بچے موجود ہیں۔ اگر انہیں یکساں مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ اپنے علاقے کی محرومیوں کو ترقی کی قوت میں بدل سکتے ہیں۔ بچوں کی داستانیں سنتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف کا جذباتی ہو جانا تقریب کا ایک اہم انسانی پہلو تھا۔ یہ منظر اس حقیقت کی یاد دہانی بھی تھا کہ ترقیاتی منصوبوں اور معاشی اعداد و شمار کے پیچھے حقیقی انسانوں کی زندگیاں ہوتی ہیں۔ ایک رہنما جب کسی بچے کی جدوجہد سنتا ہے تو دراصل وہ ملک کے مستقبل کی ایک تصویر دیکھ رہا ہوتا ہے۔

امریکہ کے ایران پر ایک اور راؤنڈ کی دھمکیوں کے اثرات

اتوار کی صبح بے خوابی سے نڈھال ہوا ساڑھے سات بجتے ہی اس صفحہ پر یہ کالم لکھ رہا ہوں۔ مضطرب بے خوابی کی وجہ کوئی ذاتی پریشانی نہیں بلکہ سارے جہاں کا درد ہمارے جگر میں ہے والا خیال تھا۔ اسے دل و دماغ پر مسلط کرنے والے شخص کا مختصر تعارف مگر قارئین کو درکار ہوگا۔ سوشل میڈیا کے ایکس پلیٹ فارم کا پھیرا لگانے کے عادی دوست ماریو نوفل (Mario Nawfal) کی اسی ساز سے شناسا ہوں گے۔ لبنان کے ایک مسیحی گھرانے میں پیدا ہو کر آسٹریلیا منتقل ہو کر بینکاری اور کاروبار کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے ماریو نے وسیع پیمانے پر کھانے کی فراہمی کے ایک کاروبار سے شروع ہو کر کرپٹو کرنسی میں سرمایہ کاری شروع کر دی تھی۔ کافی رقم جمع کر لینے کے بعد دولت کمانے کے نت نئے ڈھنگ سوچنے والے اس شخص نے مگر بتدریج یہ دریافت کیا کہ انٹرنیٹ کی ایجاد کے بعد دنیا بھر میں پھیلے لاکھوں افراد تازہ ترین خبروں سے آگاہ رہنے کو بےتاب ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ روایتی میڈیا انہیں باخبر رکھنے کی صلاحیت اپنے مفادات اور محدودات کی وجہ سے کھو بیٹھا ہے۔ لوگ سچ کی تلاش میں نوکریوں سے آزاد ہوئے سٹیزن جرنلسٹس کی بتائی خبریں سننا چاہتے ہیں۔ چھوٹی اور چوندی چوندی خبروں کی بدولت طلب کو بھانپتے ہوئے ماریو نے ایک ٹیم بنائی۔ سنا ہے اس کے لئے اس نے سینکڑوں لوگوں کو معقول تنخواہوں پر بھرتی کیا ہے۔ اپنی ٹیم تیار کر لینے کے بعد سوشل میڈیا کے ایکس پلیٹ فارم سے روایتی 24/7 چینل کی طرز پر اس نے صبح گیارہ بجے سے رات گیارہ بجے تک مستقل خبریں براہ راست نشر کرنا شروع کر دیں۔ دوحہ میں بیٹھ کر وہ ایکس کے ذریعے امریکی اور نیٹو

نصرت جاوید

ممالک کے انٹیلی جنس اداروں اور فوج کے اعلیٰ عہدے سے ریٹائر ہوئے لوگوں سے رابطہ کر کے سنسنی خیز معلومات خلقِ خدا کو فراہم کرنا شروع ہو گیا۔ بطورِ پورا اس کے رویے کو میں نے ہمیشہ مشکوک گردانا۔ ہمہ وقت یہ شبہ لاحق رہا کہ وہ دنیا کو اپنی مرضی کے مطابق چلانے کے جنون میں مبتلا طاقتور ریاستوں کے ملے کسے ایجنٹ کو سٹیزن جرنلسٹ کا روپ دھارے مہارت سے پھیلا رہا ہے۔ ٹیک ٹیب سٹیزن جرنلسٹ کرتے ہی این این جیسے اداروں کی طرح مسلسل کئی گھنٹوں تک چوندی چوندی خبریں فراہم کرنے کا متحمل ہو نہیں سکتا۔

مذکورہ شکوک کے باوجود اسے باقاعدگی سے سنتا ہوں تاکہ ہم جیسے بےوسیلہ افراد کی اقتدار میں مزید اضافے کے لئے دنیا کے سفاک اجارہ دار کے منصوبوں کا اندازہ ہو سکے۔ یہ الگ بات ہے کہ ماریو کی پھیلائی کہانیوں کو اکثر یاوہ گوئی تصور کرتے ہوئے حقارت سے نظرانداز کرنا پڑتا ہے۔ جمعہ کی شام مگر میرے ساتھ ہاتھ ہو گیا۔ رواں ہفتے کا آغاز ہوتے ہی ماریو تواتر سے یہ دعویٰ کرنا شروع ہو گیا کہ عام توقعات کے برعکس امریکی صدر ٹرمپ 3 نومبر کو امریکہ میں منعقد ہونے والے مڈٹرم انتخابات سے قبل ہی ایران پر ایک اور حملے کی تیاری کر رہا ہے۔ اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو کو منگل 27 اکتوبر کے روز ہونے والے انتخاب میں اکثریت دلوانے کی خاطر وہ حملہ اپنے اتحادی کے ساتھ مل کر اس دن سے قبل آئے بدھ اور اتوار کے دنوں میں بھی کر سکتا ہے۔ ماریو کی جانب سے ہذیانی انداز میں دہرائے دعوے کا کھلے دل سے جائزہ لینے کے بعد سے یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ بنیادی وکیل اس کی حمایت میں ذہن میں یہ آئی کہ وہ ایک ایجنڈے پر ہوا تھا فقط ایک ہی ہفتے میں ایران میں کوئی ایسا ہدف حاصل نہیں کر سکتا جو نیتن یاہو کے منگل کے روز ہونے والے انتخابات کے دوران اس کی جماعت کی برتری یقینی بنا سکے۔ امریکہ کے مڈٹرم انتخاب تک پہنچتے ہوئے ایران پر ہوا ایک اور ناکام حملہ سیاسی اعتبار سے ٹرمپ کے لئے خودکشی بھی ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ طے کرنے کے بعد دیگر خبریں دیکھنے میں مصروف ہو گیا۔ جمعہ کی شام کھانے کے لئے لیپ ٹاپ بند کرنے والا تھا تو ماریو کے اکاؤنٹ پر براہ راست نشر ہوتے ایک انٹرویو پر نظر پڑ گئی۔

جس شخص سے ماریو ہم کلام تھا وہ ٹرمپ کا قریبی دوست ہے۔ دونوں پراپرٹی کے دھندے سے وابستہ رہے ہیں۔ امریکہ کا دوسری بار صدر منتخب ہونے کے بعد ٹرمپ نے ٹام براک نامی اس دوست کو ترکی جیسے اہم اور نیٹو کے رکن ملک میں امریکی سفیر بنا دیا۔ مذکورہ تعیناتی کے چند ماہ بعد اسے شام اور عراق کے لئے بھی امریکی صدر کا خصوصی سفیر تعینات کر دیا گیا ہے۔ سادہ الفاظ میں یوں کہہ لیں کہ ٹام براک ترکی میں قیام پذیر ہوا عراق اور شام پر بھی برطانوی سامراج کے وائسرائے کی طرح کڑی نگاہ رکھتا ہے۔

مالدیپ کے صدر کا اہم دورہ پاکستان

مالدیپ اور پاکستان میں محبت کے بہت سے اسباب ہیں۔ 26 دسمبر 2004 کا سونامی کے یاد ہوگا۔ یہ پاکستان کی نیوی تھی جو سب سے پہلے مالدیپ کے لوگوں کی مدد کو پہنچی۔ اس اہم مشن میں تاریخی امداد کی بنیاد پر ہی مشن کمانڈر ایڈمرل آصف سندیلہ کو جو اس وقت PNS TARIQ اور PNS NASIR کو کمانڈ کر رہے تھے اور بعد میں پاکستان نیوی کے چیف آف نیول سٹاف بنے، مالدیپ کے اعلیٰ قومی اعزاز سے نوازا گیا تھا۔ مالدیپ میں حکومت کسی کی بھی ہو ایک بات طے ہے کہ مالدیپ اور پاکستان میں محبت کا رشتہ مضبوط سے مضبوط تر ہوتا جا رہا ہے۔

بیدار سرمدی

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے اس موقع پر کہا تھا کہ پاکستان مالدیپ کے ساتھ برادرانہ تعلقات کو اہمیت دیتا ہے اور دونوں ممالک کے باہمی مفاد کیلئے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانا ضروری ہے۔ اب خود مالدیپ کے صدر ڈاکٹر معیزو اور خاتون اول ساجدہ محمد نے پاکستان کا تین روزہ دورہ کیا ہے اور بہت سے معاہدوں کی بنیاد رکھ دی گئی ہے۔ تین روزہ دورے میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات اور صدر زرداری کی طرف سے عشائیہ سمیت بہت سی اہم ملاقاتیں ہوئی ہیں۔ مالدیپ کے صدر کا یہ سرکاری دورہ گزشتہ 11 سال میں کسی مالدیپ کے صدر کا پاکستان کا پہلا دورہ ہے۔ یہ دورہ پاکستان اور مالدیپ کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کے 60 سال مکمل ہونے کے موقع پر ہوا ہے اور اس دورے کے دوران پاکستان اور مالدیپ میں دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے اور مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کو فروغ دینے کیلئے انفارمیشن ٹیکنالوجی، صنعتی ترقیات، سائبر سکیورٹی، انجینئرنگ سکلز، صحت، تعلیم، دفاع، بحری سلامتی، زراعت، سیاحت، تجارت اور ماحولیاتی تحفظ سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کیلئے مفاہمت کی 20 یادداشتوں (ایم او یوز) پر دستخط معمولی بات نہیں۔ معزز مہمان کے لئے ایک خصوصی تقریب کا اہتمام بھی ہوا جس میں انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد نے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کو سیاست اور بین الاقوامی تعلقات کے شعبے میں ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری دی۔ یقیناً دونوں جانب محبت کا مثالی مظاہرہ تھا جب وزیراعظم ہاؤس آمد پر وزیراعظم کی طرف سے صدر ڈاکٹر معیزو کا استقبال ہوا اور انکے اعزاز میں گارڈ آف آنر کی تقریب منعقد کی گئی۔ صدر معیزو نے اس محبت کو یادگار بنانے کے لئے وزیراعظم ہاؤس میں پودا لگایا۔ مذاکرات کے دوران دونوں برادر اسلامی ممالک کے قائدین نے پاکستان اور مالدیپ کے دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیا اور علاقائی و عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری، سیاحت، غذائی تحفظ، ادویات اور فنی شعبے کے درمیان شراکت داری بڑھانے پر اتفاق کیا۔ دونوں رہنماؤں نے ثقافتی اور بحری رابطوں کو بہتر بنانے اور مشترکہ اقتصادی کمیشن کا اجلاس جلد منعقد کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیراعظم اور مالدیپ کے صدر نے اگلے دو سال میں دوطرفہ تجارت موجودہ ایک کروڑ 34 لاکھ ڈالر سے بڑھا کر 20 کروڑ ڈالر تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا۔ 100 فیصد مسلمان آبادی والے اور چھوٹے بڑے متعدد جزیروں پر مشتمل خود دار ملک مالدیپ کے لئے وزیراعظم نے ضروری غذائی اشیا اور ادویات کی فراہمی کیلئے آمادگی کا اعادہ کیا ہے تو یہ محبت کا تسلسل ہی ہے۔ دونوں مسلم ممالک کے باہمی رشتے کو مضبوط تر کرنے میں وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف کے ساتھ ساتھ مالدیپ کے موجودہ سربراہ صدر ڈاکٹر محمد معیزو اور پاکستان میں مالدیپ کے ہائی کمشنر محمد کا بہت ہاتھ ہے اور خوراک اور ادویات سمیت مختلف شعبوں میں پاکستان کے تعاون کا سلسلہ پہلے سے جاری ہے۔ بھارت کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے سارک متحرک نہیں لیکن سارک ممالک کے اراکین کے طور پر اور مسلم رشتے کی نسبت سے پاکستان اور مالدیپ ایک دوسرے کے بہت قریب ہیں۔ ملاقات میں وزیراعظم نے مالدیپ کے طلبہ کیلئے ہر سال مزید 120 انڈر گریجویٹ اسکالرشپس دینے کا اعلان کیا ہے جبکہ پاکستان کی جامعات (خصوصاً انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد) میں مالدیپ کے طلبہ پہلے بھی بڑی تعداد میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ حال ہی میں ہائی کمشنر محمد نے پاکستانی تعلیمی اداروں کے ساتھ تعلیمی روابط مزید بڑھانے کی اہمیت کا ذکر کیا تھا اور اب مالدیپ کے صدر کے دورے کے دوران یہ اچھی خبر سب نے سن لی ہے۔ مالدیپ پاکستان کے لیے سیاحت، ہاسپٹیلٹی، سمندری خوراک (Seafood) اور زراعت کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع فراہم کرتا ہے۔ پاکستان نے مالدیپ میں اہم تعمیراتی منصوبوں میں شمولیت 1998 میں وہاں کے پارلیمنٹ ہاؤس اور اسلامک سینٹر کی تعمیر میں تعاون فراہم کیا تھا۔ پاکستانی شہریوں کے لیے مالدیپ آمد پر 30 دن کا فری ٹورسٹ ویزا (Visa on Arrival) فراہم کیا جاتا ہے۔ اس دورے کا ایک اہم پہلو صحت کے شعبے میں مزید تعاون ہے۔ دوسرے ممالک کے ساتھ پاکستان کے ڈاکٹر بھی مالدیپ میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اب وزیراعظم شہباز شریف نے صحت کے شعبے میں تعاون، پیشہ ورانہ تربیت اور اداروں کی استعداد بڑھانے کیلئے پاکستان کے عزم کا بھی اعادہ کیا ہے۔ یوں تو تمام غیر ملکیوں کی طرح پاکستانی بھی مقامی آبادی اور مالدیپ کے مجموعی ماحول سے بہت خوش ہیں لیکن مقامی اسلامی ماحول میں تمام غیر ملکی پیشہ وروں کو کچھ مشکلات کا سامنا ہے جس کا تذکرہ پاکستان کے باہر کے میڈیا میں دیکھنے میں آتا ہے۔ چونکہ امریکہ ایران جنگ کی وجہ سے تمام ممالک کی طرح مالدیپ کو بھی ڈالر مسائل کا سامنا ہے۔

کامیابی اور ناکامی کے عوامل

ہم جو کام کرتے ہیں کم و بیش ہم سب کو اس میں ایک چیلنج کا سامنا ہوتا ہے اور وہ چیلنج ہے کامیاب ہونے کا۔ معاملہ ہمارے پیشہ ورانہ کیریئر کا ہو، ہم بطور طالب علم اچھی کارکردگی کے خواہاں ہوں، ہم بہترین والدین بننا چاہتے ہوں یا کوئی تخلیقی ہنر سیکھ رہے ہوں تو ان تمام معاملات میں ہماری کوششوں کی بارآوری یا ناکامی علی الترتیب یا تو ہمیں مزید کامیابیوں کی طرف گامزن کرے گی یا ہماری زندگی میں محرومی اور بدولی کا زہر گھول دے گی۔

دیکھنا یہ ہے کہ کامیابی کسے کہتے ہیں؟ کس بلا کا نام ہے یہ؟ وہ کون سے عوامل ہیں جو کامیابی یا ناکامی کا سبب بنتے ہیں؟ اگر ہمیں اچانک کوئی ناگوار صورت حال پیش آ جائے یا کوئی مشکل یا مصیبت آ پڑے تو ہمارا فوری ردعمل یہ ہوتا ہے کہ یہ اچانک کیا ہو گیا؟ ایسی سوچ یا تاثر مبنی بر حقیقت نہیں۔ اس کارخانہ قدرت میں سوائے آفاقی آفات کے کوئی واقعہ آناً فاناً رونما نہیں ہوتا۔ ہم ہر روز بے شمار فیصلے کرتے ہیں یا فیصلے نہیں کرتے۔ ایسی مشکل، مصیبت یا ناگوار صورت حال ان فیصلوں کے مجموعی اثر کے ردعمل کے طور پر رونما ہوتی ہے۔ چونکہ ایسے فیصلوں کا انفرادی طور پر کوئی فوری اچھا یا برا اثر ہوتا نظر نہیں آتا، اس لیے ہم تسلسل سے ایسے فیصلے کرتے جاتے ہیں اور یہ کرتے جانے کا عمل بالآخر ہماری عادت کا حصہ بن جاتا ہے اور بہت بعد میں جب کافی سفر طے ہو چکا ہوتا ہے، ہم حیرانی میں ڈوبے سوچ رہے ہوتے ہیں کہ یہ کیا غلط ہو گیا ہے؟ ناکامی کوئی اچانک وقوع پذیر ہونے والا واقعہ نہیں ہوتا۔ ہم راتوں رات ناکام نہیں ہوتے۔ ناکامی مجموعی طور پر پست سوچ اور بہت سے ناکارہ فیصلوں کے مجموعے کا منطقی نتیجہ ہوتی ہے۔ دوسرے الفاظ میں ناکامی معمولی ان چند غلطیوں کا نتیجہ ہوتی ہے جو انسان ہر روز جانے انجانے میں دہراتا رہتا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہم ایسی غلطیاں کیوں کرتے ہیں اور پھر انہیں روزانہ کی بنیاد پر دہرانے کی بےوقوفی کیوں کرتے ہیں؟ جواب یہ ہے کہ ہم عموماً یہ خیال کرتے ہیں کہ ان کی کوئی اہمیت نہیں، یعنی بظاہر ان کا کوئی منفی اثر ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔

ہمارے روزمرہ کے عمل میں کوئی معمولی فروگزاشت، ایک کمزور فیصلہ یا ایک دو گھنٹے کے وقت کا ضیاع فوری طور پر کسی قابلِ ذکر نقصان کا باعث بنتے نظر نہیں آتے۔ اس طرح ہم اپنے ایسے اعمال کے فوری نتائج سے بچ جاتے ہیں۔ ہماری کی کرتوتوں کے نتائج ظاہر ہونے میں کئی مہینے، سال یا دہائیاں لگ سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر تسلسل سے جنک فوڈ کھانے والے لوگوں کی صحت میں فوری طور پر کسی قسم کی

اسلم صابر

بری علامات ظاہر نہیں ہوتیں۔ لیکن اندر ہی اندر برے اثرات جمع ہوتے رہتے ہیں۔ تمباکو نوشی کرنے والے خواتین و حضرات سالہا سال تک بغیر کوئی نمایاں تکلیف محسوس کیے اس لت کو جاری رکھتے ہیں۔ اگر کوئی انہیں سمجھانا بھی چاہے تو وہ الٹا سیدھی جو دلیلیں پیش کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ آپ نے کئی ایسے لوگوں کو اکثر یہ کہتے سنا ہوگا کہ وہ کئی سال سے سگریٹ نوشی کر رہے ہیں مگر انہیں تو کچھ نہیں ہوا۔ یا لوگ ایک دوسرے کو کہہ رہے ہوتے ہیں کہ کھاؤ پیو یار، کچھ نہیں ہوتا وغیرہ وغیرہ۔ ایسی بے راہ روی کے نتائج بھی فوری مرتب نہیں ہوتے۔ اثرات بینک ڈیپازٹ کی طرح جمع ہوتے رہتے ہیں اور آخرکار حساب کتاب کا ایک ناگزیر وقت آ پہنچتا ہے جب ہمیں ان کمزور فیصلوں کی قیمت چکانا پڑتی ہے۔ وہ فیصلے جن کی اپنی اپنی باری پر پہلے ہماری نظروں میں اس طرح کوئی اہمیت نہیں تھی کہ ان سے اس وقت ہماری زندگی کے کسی بھی پہلو پر کوئی منفی اثر پڑتا محسوس نہیں ہوتا تھا۔

ہم بہت سی غلطیاں کرتے اور انہیں اس خوش فہمی میں کہ ہم پر ان کا کوئی منفی اثر نہیں پڑ رہا، دہراتے چلے جاتے ہیں مگر ہمارا جسم اور دل و دماغ اندر ہی اندر متاثر ہو رہے ہوتے ہیں۔ نتیجتاً ہماری دماغی اور جسمانی صلاحیتیں دن بدن کمزور ہو کر ہمارے معمولاتِ زندگی کو ناکامی کی اندھی کھائی میں دھکیل دیتی ہیں۔ ملازمت یا کیریئر کی بات لے لیں۔ بہت سے لوگ روزانہ کی بنیاد پر یہ غلطی کرتے ہیں کہ اپنے ماتحتوں کی ایک خاص لیول سے آگے ترقی نہیں ہونے دیتے۔ انہیں یہ خوف رہتا ہے کہ اس طرح ان کی اپنی کارکردگی کم ہو جائے گی اور ان کی ترقی رک جائے گی۔ یہ ایک انتہائی بےبنیاد، خام اور نقصان دہ خیال ہے کیونکہ یہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ جن لوگوں کی ترقی آپ کی سفارشات کی مرہونِ منت ہے، وہ ترقی کریں گے تو آپ کی ترقی ہوگی۔ یاد رکھیے دوسروں کی مدد کرنے سے انسان خود کامیاب ہوتا ہے۔ جو انسان دوسروں کو بلندی تک لے جانے میں مدد دیتا ہے وہ خود مزید بلند مقام پر پہنچ جاتا ہے۔

ناکامی کا سب سے خطرناک پہلو خاصہ اس کی عیارانہ نزاکت ہے۔ تھوڑے عرصے میں وہ چھوٹی چھوٹی غلطیاں کوئی بڑا فرق واقع محسوس نہیں ہوتیں کیونکہ اس وقت ان کے ایسے فوری نتائج جو ہماری توجہ اپنی طرف مبذول کروا سکیں، رونما نہیں ہوتے اور فوری نتائج کے رونما نہ ہونے کا یہ احساس ہمیں یقین دلاتا ہے کہ ان غلطیوں کو دہرانے میں حرج ہی کیا ہے، نقصان تو کوئی نہیں۔ لیکن ہمیں اس سے بہتر علم ہونا چاہیے۔ ناکامی کی ڈگر پر چلنے کی نسبت کامیابی کی راہ پر چلنا قدرے محنت طلب ہے مگر یہ محنت آگے کے لیے بے شمار آسانیاں پیدا کر دیتی ہے۔ دانشوروں کا ماننا ہے کہ بری عادات کو شروع میں اپنانا آسان اور خوشگوار لگتا ہے مگر ان کے ساتھ زندگی گزارنا مشکل اور تکلیف دہ ہو جاتا ہے جبکہ شروع میں اچھی عادات کو اپنانا مشکل لگتا ہے مگر ان کے ساتھ زندگی بہت آسان اور خوشگوار گزرتی ہے۔

کامیابی کا فارمولا یہ ہے کہ ہم اپنے مستقبل کو اپنی آج کی کارگزاریوں کا حصہ بنائیں۔ مستقبل وہ جگہ ہے جس میں ہم نے تاحیات رہنا ہے۔ بعض اوقات ہم اپنے آج میں اس قدر مگن ہوتے ہیں کہ کل کو کوئی اہمیت نہیں دیتے۔ اپنے آج کو بہتر طریقے سے انجوائے کرنے میں کوئی حرج نہیں، بلکہ یہ بہت ضروری ہے۔ جو لوگ ماضی کے پچھتاووں اور مستقبل کے اندیشوں کو دلوں پر لگائے پھرتے ہیں وہ اپنے آج کو خراب کر رہے ہوتے ہیں اور جب آج خراب ہو جائے گا تو کل ہم اسے نہ صرف برے ماضی کے طور پر یاد کر رہے ہوں گے بلکہ ایک برے مستقبل کی بنیاد بھی وہی خراب آج ہوگا۔ یہاں سمجھنے کا نکتہ صرف یہ ہے کہ ہم جو کچھ آج کر رہے ہیں وہی ہمارا مستقبل ہوگا۔ اگر ہمارے آج کے عمل میں عقل اور سمجھ بوجھ کا عنصر شامل ہے تو ہمارا مستقبل اچھا ہوگا اور اگر ہم کچھ عرصے کی آرام دہ زندگی کی خاطر بظاہر بے ضرر غلطیاں دہراتے جائیں گے تو مستقبل میں اچانک حادثوں کا شکار ہوتے رہیں گے۔ آخر میں جناب قابل اجمیری کے دو شعر:

شوق ہی بدگمان ہوتا ہے
اس طرف سے ستم نہیں ہوتا
وقت کرتا ہے پرورش برسوں
حادثہ ایک دم نہیں ہوتا

اپنا کون؟

موجودہ دور میں تعلیم بلکہ اعلیٰ تعلیم، مہنگی تعلیم کی دوڑ میں ہر دوسرا شخص الجھا دکھائی دے رہا ہے تاکہ مستقبل کی تبدیلی اور خدشات کا ازالہ کیا جا سکے۔ بات بھی کسی حد تک درست ہے کہ انسان کو صرف اپنی نہیں، اپنے خاندان اور نسل کو مشکلات سے بچانے کے لیے ہزاروں پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں۔ ہر کسی کی خواہش یہی ہوتی ہے کہ ہمارا کل آج سے بہتر نہیں بہترین ہو، مہنگائی، بے روزگاری اور اس ریاست نے ہمیں کیا دیا؟ اس کا رونا تو سب روتے ہیں لیکن کوئی یہ بالکل نہیں بتاتا کہ اس نے اس ریاست کو کیا دیا؟ یہی نہیں جنہوں نے ریاست یا قوم کی بات کی انہیں کسی نے وہ پذیرائی بھی نہیں دی جو ان کا حق تھا۔

عجیب افراتفری کا دور دورہ ہے صرف پاکستان میں ہی نہیں، پوری دنیا کا جائزہ لیں تو ترقی یافتہ ممالک یورپ میں بھی ایسی دھما چوکڑی دکھائی دے گی کہ صرف کانوں کو ہاتھ لگا کر شکر ہی ادا کیا جا سکتا ہے کہ سیاسی اور معاشی بحران کے باوجود ہمارے ہاں وہ حالات نہیں، پھر بھی اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ سب اچھا ہے۔ حکومت، اپوزیشن اور طاقتوروں کو حالات کے چنگل کھاتے اندیشوں کو پرکھنا ہوگا۔ عوام مہنگائی اور بے روزگاری میں پس رہے ہیں لیکن اگر دہشت گردی اور بدامنی کا خاتمہ نہ کیا جا سکا تو ہمارے معاملات دنیا سے بھی زیادہ بگڑ سکتے ہیں کیونکہ ہم تعلیم، تعلیم اور صرف تعلیم کے چکر میں تربیت اور اپنی حقیقی روایات سے دور بلکہ بہت دور نکل چکے ہیں۔ جین زی، کا کروچ اور الفا کی پیدائش کا جائزہ لینا ہوگا۔ صرف دہشت گردوں کو جہنم واصل کر کے امن و امان کی

ناصر نقوی

صورتحال بہتر نہیں ہوگی جب تک اپنی صفوں میں موجود کالی بھیڑوں کی قربانی نہیں دی جائے گی۔ آج نہیں ماضی میں بھی نیشنل ایکشن پلان کے ذریعے کومبنگ آپریشن کی منصوبہ بندی کی گئی۔ مثبت نتائج بھی نکلے، پھر بھی چند مصلحت پسندوں کی خواہش پر کارروائیاں اپنے انجام تک نہیں پہنچائی جا سکیں لیکن حالات فوری کر رہے ہیں کہ اب قوم ملک کو محفوظ بنانے کے لیے مصلحتوں کے تمام پردے بے نقاب کر کے کارروائی کرنی پڑے گی تاکہ سب یہ جان سکیں کہ الزامات، تنقید اور سیاسی بیانات کی ہوائی فائرنگ سے متاثر ہو کر نہیں بلکہ حقیقت میں سب جان جائیں کہ کون پرایا ہے اور کون اپنا۔ سیاسی اور عسکری قیادت قومی ڈائیلاگ کی کوئی راہ نکالے اس لیے کہ وقت نے بتا دیا کہ لوگ کیا تھے اور آپ انہیں کیا سمجھتے رہے۔ عام حالات میں ہر کوئی اپنا پن دکھاتا ہے لیکن اپنا کون ہے یہ مشکل معاملات میں وقت ہی احساس دلاتا ہے، سیانے کہتے ہیں کہ زندگی میں کچھ راستے صبر کے ہوتے ہیں اور کچھ راستے سبق کے۔ پھر بھی ہم نے اپنے ماضی سے کچھ نہ سیکھنے کی قسم کھا رکھی ہے۔ ہم غربت اور عسرت میں ایٹمی طاقت تو بن گئے لیکن ہم نے سقوط ڈھاکہ سے کچھ نہیں سیکھا کہ ملک دولخت کیسے اور کیوں ہوا؟ کیا جو غلطیاں اس وقت کیں وہ دہرائی تو نہیں گئیں۔ کیا جو سازش اس وقت کی گئی وہ کسی نئی شکل میں پھر تو نہیں چل رہی؟ اداروں کی کسی تحریک نے آج تک یہ نہیں بتایا کہ جہاد افغانستان ہمارے لیے ضروری تھا کہ ہمیں ایک آمر مطلق نے امریکہ بہادر کی خوشنودی میں پھنسا دیا تھا۔ اس وقت افغانی اپنے تھے مسلمان بھائی اور روس کے ظلم زدہ لیکن برسوں احسان دینے کے بعد بھی ان کا کردار سب کے سامنے ہے۔

پاکستان کی موجودہ سیاسی اور عسکری قیادت نے سفارتی محاذ پر انتہائی جارحانہ پینگ کا مظاہرہ صبر و استقامت اور امن پسندی میں کیا۔ اس نے کمال مہارت سے تیسری جنگ عظیم کے راستے میں صلح جو کھونٹے اور ڈائیلاگ سے ایسی رکاوٹیں کھڑی کیں کہ دنیا پاکستان کے کردار کی تعریف کیے بغیر نہ رہ سکی، یہ الگ بات ہے کہ اسلام آباد معاہدے کے مطابق ایم او یو پر دستخط کے باوجود ایران امریکہ معاملات میں توقع کے مطابق نتائج حاصل نہیں ہو سکے لیکن اس صورتحال میں پاکستان پر کوئی الزام نہیں۔ امریکہ، ایرانی قیادت اور ان کی ہٹ دھرمی کو مورد الزام ٹھہراتا ہے اور ایران صدر ٹرمپ اور ان کے حواریوں کے غیر ذمہ دارانہ بیانات کو بڑی رکاوٹ قرار دیتا ہے پھر بھی اس ثالثی میں پاکستان کے عزت و احترام میں اضافہ ہوا۔

کیا میثاق سلامتی ہو پائے گا؟

پاکستان اس وقت تاریخ کے ایک ایسے موڑ پر کھڑا ہے جہاں ہر طرف سے آزمائش نے گھیر رکھا ہے۔ یہ کسی ایک شہر یا ایک صوبے کی بات نہیں ہے، یہ پورے گھر کی کہانی ہے۔ جب گھر کے کسی کونے میں آگ لگتی ہے تو دھواں پورے گھر میں پھیل جاتا ہے، اور آج پاکستان کے ساتھ بھی یہی ہو رہا ہے۔

سب سے پہلے بات کرتے ہیں مغرب اور شمال کے پہاڑوں کی۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی وہ وادیاں جو کبھی خوبصورتی اور مہمان نوازی کی علامت تھیں، آج وہاں خوف اور بےیقینی زیادہ ہے۔ سینٹر فار ریسرچ اینڈ سکیورٹی اسٹڈیز کی تازہ ترین رپورٹ جو اکتوبر

قیصر عباس

2026 کے شروع میں آئی ہے، وہ ایک بہت تشویشناک تصویر پیش کرتی ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق جولائی سے ستمبر 2026 تک صرف تین مہینوں میں ملک میں تشدد سے جڑی اموات میں 83 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ان تین مہینوں میں 385 پرتشدد واقعات ہوئے جن میں 1415 افراد جاں بحق اور 558 زخمی ہوئے۔ یہ اعداد و شمار اس لیے بھی اہم ہیں کیونکہ اس سے پہلے دو ماہیوں میں تشدد میں کمی آ رہی تھی۔ لیکن تیسری سہ ماہی میں یہ اچانک بہت بڑا اضافہ ہے اور 2021 کے بعد سب سے بڑا سہ ماہی اضافہ ہے۔

اس سارے تشدد کا بوجھ تقریباً دو صوبوں نے اکیلے اٹھایا ہے۔ رپورٹ کہتی ہے کہ کل اموات کا 98 فیصد صرف بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں ہوا۔ بلوچستان سب سے زیادہ متاثرہ صوبہ رہا جہاں 829 افراد جاں بحق ہوئے جو کل اموات کا تقریباً 59 فیصد بنتا ہے۔ خیبر پختونخوا میں 556 اموات ہوئیں جو کل کا تقریباً 39 فیصد ہے۔ اگر آپ واقعات کو دیکھیں تو بلوچستان میں 186 واقعات ہوئے جو کل واقعات کا 48 فیصد ہیں اور خیبر پختونخوا میں 173 واقعات ہوئے جو کل کا 45 فیصد ہیں۔ بلوچستان میں تو صورتحال سب سے زیادہ بگڑی ہے۔ دوسری سہ ماہی میں جہاں 266 اموات تھیں وہ تیسری سہ ماہی میں بڑھ کر 829 ہو گئیں یعنی 213 فیصد اضافہ۔ خیبر پختونخوا میں بھی دوسری سہ ماہی کے مقابلے میں 38 فیصد اضافہ ہوا۔ ان دونوں صوبوں میں اس وقت بھی روزانہ کی بنیاد پر چیک پوسٹوں پر حملے، ٹارگٹ کلنگ اور اغوا کی خبریں آ رہی ہیں، جس نے وہاں کے عام لوگوں کی زندگی بہت مشکل بنا دی ہے۔

اب ذرا میدانوں کی طرف آتے ہیں یعنی کہ پنجاب اور سندھ کی طرف۔ یہاں گولیاں تو کم چلتی ہیں لیکن یہی دو صوبے اس ملک کی معیشت کا دل ہیں۔ اگر دل کمزور ہو تو پورا جسم کمزور ہوگا۔ پنجاب جو پورے ملک کو گندم اور کپاس دیتا ہے، وہاں اب کسان پریشان ہے۔ پانی کی کمی، موسموں کی بے ترتیبی اور کھاد کی مہنگائی نے فصل کو متاثر کیا ہے۔ دوسری طرف لاہور، فیصل آباد اور گوجرانوالہ جیسے بڑے شہروں میں سموگ اور فضائی آلودگی نے سانس لینا مشکل کر دیا ہے۔ ہر سال حالات کے مطابق تقریباً اکتوبر سے دسمبر تک سکول بند کرنا پڑتے ہیں اور ہسپتالوں میں سانس کے مریض بڑھ جاتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ہی وہی پرانا نظام، تھانہ کچہری، پٹواری نظام اور سرکاری دفاتر میں چھوٹی موٹی رشوت، جو کہ ایک عام آدمی کو آج بھی ذلیل کر رہی ہے۔

دوسری جانب سندھ، کراچی جو پورے ملک کو 60 فیصد سے زیادہ ریونیو کما کر دیتا ہے، وہ خود بنیادی سہولتوں کو ترس رہا ہے۔ وہاں اسٹریٹ کرائم، پانی کی قلت اور ٹرانسپورٹ کا بدترین نظام تین بڑے مسئلے ہیں۔ صبح گھر سے نکلنے والا شخص شام کو خیریت سے گھر پہنچے گا یا نہیں اس کی کوئی ضمانت نہیں۔ اندرون سندھ، لاڑکانہ، سکھر، بدین اور تھرپارکر میں جائیں تو تصویر اور بھی خراب ہے۔ سرکاری سکول کی عمارت تو موجود ہے لیکن اندر استاد نہیں ہے، ہسپتال کی بلڈنگ تو ہے لیکن اندر دوا اور ڈاکٹر نہیں ہے۔ تعلیم اور صحت کے حوالے سے سندھ کے اعداد و شمار سب سے زیادہ خراب ہیں اور یہ کسی بھی حکومت کی کارکردگی پر بڑا سوالیہ نشان ہے۔

پھر وہ دو حصے جن کا ذکر الیکشن کے دنوں کے علاوہ اکثر مرکزی خبروں میں کم ہوتا ہے، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر۔ گلگت بلتستان میں گزشتہ دو سالوں میں گلیشیئرز بہت تیزی سے پگھلے ہیں اور سیلاب نے انفراسٹرکچر، سڑکوں اور پلوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ وہاں کا نوجوان بہت باصلاحیت ہے لیکن وہ آج بھی ایک ہی سوال پوچھ رہا ہے کہ اس کے آئینی حقوق کہاں ہیں، اسے تیز انٹرنیٹ کب ملے گا اور سی پیک کا فائدہ اس کے گھر تک کب پہنچے گا۔ وعدے تو بہت کیے گئے لیکن مقامی آبادی کو روزگار کے مواقع بہت کم ملے ہیں۔ آزاد کشمیر میں اسی اکتوبر 2026 میں مہنگائی اور بجلی کے بلوں کے خلاف بڑے احتجاج ہوئے۔ وہاں کے لوگوں کی شکایت ہے کہ جو بجلی منگلا ڈیم سے بنتی ہے وہی ان کو سب سے مہنگی کیوں ملتی ہے اور فیصلے مظفرآباد کے بجائے اسلام آباد میں کیوں ہوتے ہیں۔ لیکن اب دیکھ لیتے ہیں جیب کی حقیقت یعنی کہ معیشت۔ اس کہانی میں وہی دو چہرے ہیں۔ ایک سرکاری کاغذوں کا اور دوسرا بازار کا۔

17 اکتوبر 2026 کو آئی ایم ایف نے پاکستان کے ساتھ اسٹاف لیول معاہدے کا اعلان کیا۔ اس معاہدے کے تحت پاکستان کو تقریباً 1.21 ارب ڈالر ملیں گے، جس میں سے ایک ارب ڈالر ایکسٹینڈڈ فنڈ فیسلٹی کے تحت اور 210 ملین ڈالر کلائمیٹ ریزیلینس سہولت کے تحت ہوں گے۔ اس کے بعد دونوں پروگراموں کے تحت پاکستان کو ملنے والی کل رقم تقریباً 5.7 ارب ڈالر ہو جائے گی۔ آئی ایم ایف کے مطابق پاکستان کی معیشت نے پہلے تین کوارٹرز میں 4 فیصد ترقی کی لیکن توانائی کی قیمتوں اور سیلاب کی وجہ سے سپلائی میں خلل کی وجہ سے پورے مالی سال 2026 کی ترقی کا تخمینہ 3.6 فیصد رکھا گیا ہے۔